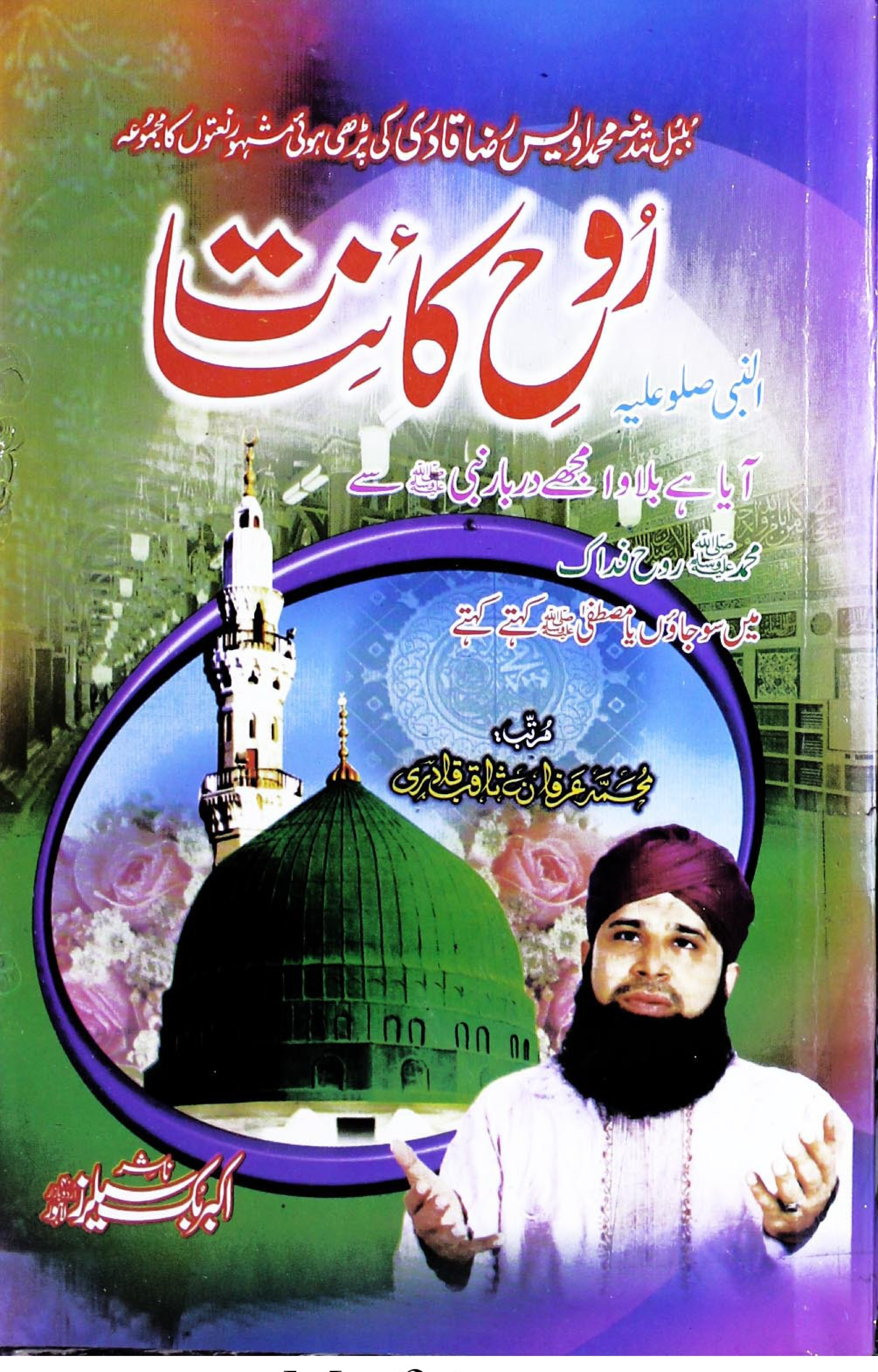

بلبلِ مدینہ محمد اویس رضا قادری کی پڑھی ہوئی مشہور نعتوں کا مجموعہ
روحِ کائنات
النبی صلو علیہ
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے
محمد ﷺ روح فداک
میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
مرتب:
محمد عرفان ثاقب قادری
ناشر
اکبر بک سیلرز
اردو بازار لاہور

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

بلبل مدینہ محمد اویس رضا قادری کی پڑھی ہوئی مشہور نعتوں کا مجموعہ

25 نعت

روحِ کائنات

مرتب

محمد عرفان ثاقب قادری

ناشر

اکبر بک سیلرز

زبیدہ سنٹر 40 اُردو بازار لاہور

Marfat.com

111544

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

نام کتاب	....	روحِ کائنات
موضوع	....	محمد اویس رضا قادری کا پڑھا ہوا نعتیہ کلام
مرتب	....	محمد عرفان ثاقب قادری
تعداد	....	۶۰۰
کمپوزنگ	....	عبدالسلام/قمرالزمان رائل پارک لاہور
کاپی پیسٹنگ	....	تنویر احمد
تاریخ اشاعت	....	نومبر ۲۰۰۴ء
قیمت	....	-/160 روپے

ملنے کے پتے

مکتبہ العطاریہ لنک روڈ صادق آباد
کاظمی کتب خانہ شاہی روڈ رحیم یار خان
مکتبہ قادریہ عطاریہ موتی بازار راولپنڈی
احمد بک کارپوریشن اقبال روڈ راولپنڈی
مکتبہ فیضانِ سنت لائق علی چوک واہ کینٹ
مکتبہ فیضانِ مدینہ مین بازار لالہ موسیٰ
مکتبہ رضائے مصطفی انارکلی بازار کھاریاں

Marfat.com

فہرست

* انتساب ۱۵
* خوش نصیبی ۱۶
* کرم کی برسات ۱۸
* تقریظ ۲۱
.... ۲۳

حمد باری تعالیٰ (حصہ اوّل) .. ۳۰

* کب گناہوں سے کنارا میں کروں گا یارب ۳۱
* گناہوں کی عادت چھڑا میرے مولا ۳۳
* اللہ اللہ اللہ اللہ ۳۵
* ہوں میں نادم گناہوں پہ یارب ۳۷
* اللہ دا نام لینئے مولا دا نام لیئے ۳۹
* یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو ۴۱
* شجرۂ عالیہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ ....

نعتیہ کلام (حصہ دوم)

* قصیدہ بردہ شریف ۴۶
* غم ہوگئے بے شمار آقا ۴۸
* لطف ان کا عام ہو ہی جائے گا ۴۹
* نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا ۵۱
* پھر اٹھا ولولۂ یادِ مغیلانِ عرب ۵۲
* جو بنوں پر ہے بہارِ چمن آرائی دوست ۵۳
* طوبیٰ میں جو سب سے اونچی نازک سیدھی نکلی شاخ ۵۴
* تمہارے ذرّے کے پرتو ستارہائے فلک ۵۵
* عارضِ شمس و قمر سے بھی ہیں انور ایڑیاں ۵۶
* اہلِ صراط روحِ امیں کو خبر کریں ۵۷
* اُن کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں ۵۸
* وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں ۵۹

Marfat.com

* وہ کمال حسن حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں ۶۰
* چمن طیبہ میں سنبل جو سنوارے گیسو ۶۲
* اے شافع اُمم شہ ذی جاہ لے خبر ۶۳
* زہے عزت واعتلائے محمد ﷺ ۶۴
* حاجیو! آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو ۶۵
* رونقِ بزم جہاں ہیں عاشقانِ سوختہ ۶۶
* ہے کلامِ الٰہی میں شمس وضحیٰ ترے چہرۂ نور فزا کی قسم ۶۷
* سب سے اولیٰ واعلیٰ ہمارا نبی ﷺ ۶۸
* عرش حق ہے مسند رفعت رسول اللہ کی ۷۰
* پیش حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں گے ۷۱
* چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے ۷۲
* راہ پُر خار ہے کیا ہونا ہے ۷۳
* سرور کہوں کہ مالک ومولیٰ کہوں تجھے ۷۴
* مژدہ باد اے عاصیو! شافع شہ ابرار ہے ۷۵
* رشکِ قمر ہوں رنگ رُخ آفتاب ہوں ۷۶
* وصف رُخ ان کا کیا کرتے ہیں ۷۷
* کس کے جلوہ کی جھلک ہے یہ اُجالا کیا ہے ۷۸
* سونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے ۷۹
* نہ عرش ایمن نہ اِنّی ذَاھِبٌ میں میہمانی ہے ۸۰
* حرز جاں ذکر شفاعت کیجیے ۸۱
* بھینی سہانی صبح میں ٹھنڈک جگر کی ہے ۸۳
* وہ سرور کشورِ رسالت جو عرش پر جلوہ گر ہوئے تھے ۸۴
* صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا ۸۵
* زائرو پاس ادب رکھو ہوس جانے دو ۸۷
* مصطفیٰ خیر الوریٰ ہو ۸۸
* زمین وزماں تمہارے لیے مکیں ومکاں تمہارے لیے ۸۹

Marfat.com

* نظر اک چمن سے دو چار ہے نہ چمن چمن بھی نثار ہے ۹۱
* ایمان ہے قال مصطفائی ۹۲
* لحد میں عشق رخ شہ کا داغ لے کے چلے ۹۴
* اٹھا دو پردہ دکھا دو چہرہ کہ نور باری حجاب میں ہے ۹۵
* سنتے ہیں کہ محشر میں صرف اُن کی رسائی ہے ۹۶
* آنکھیں رو رو کے سجانے والے ۹۷
* سچی بات سکھاتے یہ ہیں ۹۸
* آسمان گر تیرے تلووں کا نظارا کرتا ۹۹
* تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہوگا ۱۰۰
* یہ اکرام ہے مصطفیٰ پر خدا کا ۱۰۳
* حضور ایسا کوئی اِنتظام ہو جائے ۱۰۴
* ہو کرم سرکار اب تو ہو گئے غم بے شمار ۱۰۵
* میں مدینے چلا ۱۰۷
* یہ کس شہنشہ والا کی آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا ۱۰۰
* حبیب خدا کا نظارا کروں میں ۱۱۴
* شاہ والا مجھے طیبہ بلا لو ۱۱۵
* تو شمع رسالت ہے عالم ترا پروانہ ۱۱۷
* اے شہ ابرار اھلاً و سہلاً مرحبا ۱۱۸
* نظمیں کلام اعلیٰ حضرت ۱۲۱
* وہ کیسا سماں ہوگا کیسی وہ گھڑی ہوگی ۱۲۴
* رحمت حق نے کیا پھر سایہ ۱۲۵
* بگڑی بناؤ مکی مدنی ۱۲۷
* اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی ۱۲۸
* مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ ۱۲۹
* ہر طرف ہے صدا آ گئے مصطفیٰ ۱۳۲

Marfat.com

* ہیں صف آرا سب حور و ملک اور غلماں خلد سجاتے ہیں ۱۳۴
* یا حبیبی مرحبا ۱۳۶
* رہے جاتے ہیں یہ ارماں ہائے میرے سینے میں ۱۳۸
* سرکار کے در پر جاؤں وہ وقت مبارک آئے ۱۳۹
* یا شفیع اُمم اللہ کردو کرم شالا وسدا رہوئے تیرا سوہنا حرم ۱۴۰
* تیری جالیوں کے نیچے تیری رحمتوں کے سائے ۱۴۱
* شاہِ کونین جلوہ نما ہو گیا ۱۴۲
* عاشقو ورد کرو صلِ علیٰ آج کی رات ۱۴۳
* کروں دم بدم میں ثنائے مدینہ ۱۴۴
* ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہو ۱۴۵
* میں لب کشا نہیں ہوں اور محوِ التجا ہوں ۱۴۶
* مرحبا یا مصطفیٰ ۱۴۷
* عشق کے رنگ میں رنگ جائیں ۱۵۲
* یا شاہِ اُمم اک نظر کرم میری لاج تمہارے ہاتھ سرکار ۱۵۴
* بولو یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی ۱۵۵
* زہے مقدر حضورِ حق سے سلام آیا پیام آیا ۱۵۷
* سوچتا ہوں میں وہ گھڑی کیا عجب گھڑی ہو گی ۱۵۸
* یہ آرزو نہیں کہ دعائیں ہزار دو ۱۵۹
* حضور آ گئے ہیں ۱۶۰
* عاصیوں کو در تمہارا مل گیا ۱۶۱
* دھڑکنو تم ہی کہو وقت وہ کیسا ہو گا ۱۶۲
* میرے گھر میں خیر الوریٰ آ گئے ہیں ۱۶۳
* واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا ۱۶۴
* بندہ ملنے کو قریب حضرت قادر گیا ۱۶۶
* اللہ اللہ شہ کونین جلالت تیری ۱۶۷
* دِل میں ہو یاد تری گوشۂ تنہائی ہو ۱۶۸

Marfat.com

* پل سے اتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو ۱۶۹
* کیا مہکتے ہیں مہکنے والے ۱۷۰
* پھر عزم مدینہ ہے تیار سفینہ ہے ۱۷۱
* کیوں نہ ہو بہر لحظہ جستجو مدینے کی ۱۷۳
* چاندنی چاندنی گلستاں گلستاں اُس قدم کے نشاں ۱۷۴
* سحر کا وقت ہے معصوم کلیاں مسکراتی ہیں ۱۷۵
* مجرم ہیبت زدہ جب فردِ عصیاں لے چلا ۱۷۶
* واہ کیا مرتبہ ہوا تیرا ۱۷۷
* سیرِ گلشن کون دیکھے دشتِ طیبہ چھوڑ کر ۱۷۸
* جتنا مرے خدا کو ہے مرا نبی عزیز ۱۷۹
* سحابِ رحمتِ باری ہے بارھویں تاریخ ۱۸۰
* کون کہتا ہے کہ زینت خلد کی اچھی نہیں ۱۸۱
* عجب رنگ پر ہے بہارِ مدینہ ۱۸۲
* باغِ جنت میں نرالی چمن آرائی ہے ۱۸۳
* مرحبا یا مصطفیٰ ۱۸۵
* جو عشق نبی کے جلووں کو سینوں میں بسایا کرتے ہیں ۱۸۷
* میرا دِل اور مری جان مدینے والے ۱۸۸
* نہ ہو آرام جس بیمار کو سارے زمانے سے ۱۸۹
* پکارو یارسول اللہ یا حبیب اللہ ۱۹۰
* باتیں بھی مدینے کی راتیں بھی مدینے کی ۱۹۵
* دل ہائے گناہوں سے بیزار نہیں ہوتا ۱۹۶
* میں جو یوں مدینے جاتا تو کچھ اور بات ہوتی ۱۹۷
* اِک بار پھر مدینے عطار جا رہے ہیں ۱۹۸
* پاٹ وہ کچھ دھار یہ کچھ زار ہم ۱۹۹
* سائے میں تمہارے ہیں قسمت یہ ہماری ہے ۲۰۰
* نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے ۲۰۱

Marfat.com

* چھوڑ فکر دُنیا کی چل مدینے چلتے ہیں ۲۰۲
* روک لیتی ہے آپکی نسبت تیر جتنے بھی ہم پہ چلتے ہیں ۲۰۳
* سب کی بگڑی بنانا تیرا کام ہے ۲۰۴
* بلالو پھر مجھے اے شاہ بحرو بر مدینے میں ۲۰۵
* خوشا جھومتا جارہا ہے سفینہ ۲۰۶
* بھیک عطا اے نبی محتشم ہو ۲۰۷
* زائر کوئے جاناں آہستہ چل ۲۰۸
* یارب ہے یہی دِل کی صدا اب کے برس بھی ۲۰۹
* بات جو کیجیے اور جب کیجیے ۲۱۰
* جب گنبدِ خضریٰ پہ وہ پہلی نظر گئی ۲۱۲
* مانگنے کا مزہ ہے دریار پر ۲۱۳
* وہ روضۂ اقدس کی طلب گار ہیں آنکھیں ۲۱۴
* حاضر ہیں ذرِ دولت پہ گدا سرکار توجہ فرمائیں ۲۱۵
* ہم پر نظر حضور یونہی آپ کی رہے ۲۱۶
* بیٹھتے اُٹھتے نبی کی گفتگو کرتے رہے ۲۱۷
* سرورِ انبیاء مظہر کبریا یا نبی مصطفیٰ تو وراء الوریٰ ۲۱۸
* کچھ ایسا کر دے میرے پروردگار آنکھوں میں ۲۱۹
* اپنے دامانِ شفاعت میں چھپائے رکھنا ۲۲۰
* کعبے کے در کے سامنے مانگی ہے یہ دُعا فقط ۲۲۱
* جامِ اُلفت کا پلادو یارسول ۲۲۲
* کیا ربیع الاوّل آیا لے کے تحفہ نور کا ۲۲۴
* مبارک ہو مبارک ہو شہہِ ابرار آتے ہیں ۲۲۵
* تیرے صدقے تیرے قرباں عید میلاد النبی ۲۲۶
* کونین کے گوشے گوشے پہ چھائی ہوئی رحمت ہوتی ہے ۲۲۷
* مومنوں کے خوشیاں مناؤ سرورِ انبیاء آگئے ہیں ۲۲۸
* محمد مصطفیٰ جیسا کوئی آیا نہ آئے گا ۲۲۹

Marfat.com

* اوج پانا میرے حضور کا ہے ۲۳۰
* نور سے اپنے سرورِ عالم دنیا جگمگانے آئے ۲۳۱
* داغِ فرقتِ طیبہ قلبِ مضمحل جاتا ۲۳۲
* گزرے جس راہ سے وہ سیّد والا ہو کر ۲۳۳
* آگئے مژدہ شفاعت کا سنانے والے ۲۳۴
* خوشی سب ہی مناتے ہیں میرے سرکار آتے ہیں ۲۳۵
* ایسا لگتا ہے مدینے چلا وہ بلوائیں گے ۲۳۶
* تیری چوکھٹ پہ منگتا تیرا آگیا میری بگڑی بنا دے شہِ دوسرا ۲۳۷
* مچل مچل کے چلو یار نے پکارا ہے ۲۳۹
* یا صاحبَ الجمال ویا سیّد البشر ۲۴۰
* یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے ۲۴۲
* تمس کلام ۲۴۳
* ارض وسما بنے ہیں اسی نور کے طفیل ۲۵۴
* ابتر تھی فضا یہ تیرگی جہل تھی چھائی ۲۵۹
* اپنے آقا کو میں نذر کیا دوں ۲۶۳
* محمد ہمارے بڑی شان والے ۲۶۴
* ۲۶۷
* شورِ مہِ نو سن کر تجھ تک میں دواں آیا ۲۷۳
* خراب حال کیا دِل کو پُر ملال کیا ۲۷۴
* قافلے نے سوئے طیبہ کمر آرائی کی ۲۷۵
* نبی کا آستاں ہو اور میرا سر ہو تو کیا کہنا ۲۷۶
* مری بھی نظر سوئے طیبہ لگی ہے ۲۷۷
* لب پر نعت پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے ۲۷۸
* جب حسن تھا اُن کا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہوگا ۲۷۹
* پھر گنبدِ خضریٰ کی فضاؤں میں بلا لو ۲۸۰
* گناہوں کی نہیں جاتی ہے عادت یا رسول اللہ ۲۸۱

Marfat.com

* جدھر دیکھوں مدینے کا حرم ہو ۲۸۲
* اب بلا لیجئے نا مدینہ آرہا ہے یہ حج کا مہینہ ۲۸۳
* اپنا غم یا شہ انبیاء دیجئے چشم نم یا حبیب خدا دیجئے ۲۸۴
* یا مصطفیٰ عطا ہو پھر اذن حاضری کا ۲۸۵
* ہے شہد سے بھی میٹھا سرکار کا مدینہ ۲۸۶
* چلو مدینے چلتے ہیں چلو مدینے چلتے ہیں ۲۸۸
* یا ربّ میرے دِل میں ہے تمنائے مدینہ ۲۹۰
* نبی آج پیدا ہوا چاہتا ہے ۲۹۱
* مچی ہے دھوم پیمبر کی آمد آمد ہے ۲۹۲
* نہ کیوں آرائشیں کرتا خدا دنیا کے ساماں میں ۲۹۳
* کیا مژدہ جان بخش سنائے گا قلم آج ۲۹۴
* دُنیا میں خیر الوریٰ آ گئے ہیں ۲۹۵
* بولو مرحبا اھلاً وسہلاً مرحبا بولو مرحبا ۲۹۶
* محمد مصطفیٰ صل علیٰ تشریف لے آئے ۲۹۸
* دربار عام گرم ہوا اشتہار دو ۲۹۹
* یارسول اللہ آ کر دیکھ لو ۳۰۱
* ایسا تجھے خالق نے طرح دار بنایا ۳۰۲
* مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ ۳۰۴
* مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا ۳۰۸
* تیری رحمت یہ شب گھڑی لائی ۳۱۵
* غم بھی راحت و آرام میں ڈھل جاتے ہیں ۳۱۹
* رُخ دن ہے یا مہر سما یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں ۳۲۰
* الٰہی روضہ خیر البشر میں اگر جاؤں ۳۲۱
* عزیزوں کی طرف سے جب مرا دِل ٹوٹ جاتا ہے ۳۲۲
* آج اشک میرے نعت سنائیں تو عجب کیا ۳۲۳
* اک روز ہوگا جانا سرکار کی گلی میں ۳۲۴

Marfat.com

* بڑی اُمید ہے سرکار قدموں میں بلائیں گے ۳۲۵
* قرباں میں ان کی بخشش کے مقصد بھی زباں پر آیا نہیں ۳۲۶
* بن گئی بات ان کا کرم ہو گیا شاخِ نخلِ تمنا ہری ہو گئی ۳۲۷
* دل مرا دنیا پہ شیدا ہو گیا ۳۲۸
* یہ اُن کا کرم ہے جو ہم نعت سناتے ہیں ۳۲۹
* دِل مدینہ میرا اپنا آقا ۳۳۰
* میں چھوڑے جا رہا ہوں در تمہارا یا رسول اللہ ۳۳۴
* تری وحشتوں سے اے دِل مجھے کیوں نہ عار آئے ۳۳۵
* محبوب رب اکبر تشریف لا رہے ہیں ۳۳۶
* بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ ۳۳۹
* بہار آ رہی ہے بہار آ رہی ہے ۳۴۲
* آئی پھر یاد مدینے کی رلانے کے لیے ۳۴۳
* سن لو خدا کے واسطے اپنے گدا کی عرض ۳۴۴
* ہم نے تقصیر کی عادت کر لی ۳۴۵
* بخت خفتہ نے مجھے روضے پہ جانے نہ دیا ۳۴۶
* بہارِ جانفزا تم ہو نسیم داستاں تم ہو ۳۴۷
* یاد میں جس کی نہیں ہوش تن و جاں ہم کو ۳۴۹
* مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے ۳۵۱
* منگتے خالی ہاتھ نہ لوٹیں کتنی ملی خیرات نہ پوچھو ۳۵۵
* صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا ۳۵۶
* اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا ۳۵۹
* کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے ۳۶۰
* مجھ کو درپیش ہے پھر مبارک سفر قافلہ پھر مدینے کا تیار ہے ۳۶۱
* زہے قسمت مدینے جا رہا ہوں ۳۶۲
* جب وہ دِل کے قریب ہوتے ہیں ۳۶۳
* آتے ہیں دیکھو والیٔ اُمت خوش آمدید ۳۶۴

Marfat.com

* آج آئے نبیوں کے سردار مرحبا ۳۶۵
* مدینہ مدینہ ہمارا مدینہ ۳۶۷
* مرحبا صد مرحبا کی گونج ہے ۳۶۸
* صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا ۳۷۰
* دل درد سے بسمل کی طرح لوٹ رہا ہو ۳۷۲
* نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے ۳۷۳
* مرادیں مل رہی ہیں شاد شاد اُن کا سوالی ہے ۳۷۷
* رنگ چمن پسند نہ پھولوں کو بو پسند ۳۷۹
* جھوم کر سارے پکارو مرحبا یا مصطفیٰ ۳۸۰
* نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے ۳۸۲
* میرے دِل میں ہے یادِ محمد میرے ہونٹوں پہ ذکرِ مدینہ ۳۸۳
* تم ذاتِ خدا سے نہ جدا ہو نہ خدا ہو ۳۸۴
* جشنِ آمدِ رسول اللہ ہی اللہ ۳۸۵
* یارب محمد میری تقدیر جگا دے ۳۸۷
* نزدیک آ رہا ہے رمضان کا مہینہ ۳۸۸
* کیا خبر کیا سزا مجھ کو ملتی میرے آقا نے عزت بچالی ۳۸۹
* یا محمد نور مجسم یا حبیبی یا مولائی ۳۹۰
* کرم پھر رسول خدا کیجیے گا ۳۹۱
* صل علیٰ نبینا صل علیٰ محمد ۳۹۲
* کیونکر نہ میرے دِل میں ہو الفت رسول کی ۳۹۷
* الٰہی مدد کر مدد کی گھڑی ہے ۳۹۸
* حقیقت میں وہ لطفِ زندگی پایا نہیں کرتے ۳۹۹
* سرکار یہ نام تمہارا سب ناموں سے ہے پیارا ۴۰۰

پنجابی (حصہ سوم)

* مدنی ماہیے ۴۰۴
* تیری یاد پئی تڑپاوندی اے لالیاں نیناں نے جھڑیاں ۴۰۵

Marfat.com

* مینوں مجبوریاں تے دوڑیاں نے ماریا ۴۰۶
* عدل کریں تے تھر تھر کنبن اچیاں شاناں والے ۴۰۷
* سارے پڑھو درود اج سرکار آ گئے ۴۰۸
* نوری مکھڑا نالے زلفاں کالیاں ۴۰۹
* اللہ نبی دا نام لیئے اللہ نبی دا نام لیئے ۴۱۰
* چل نبی دے در تے ویکھیں نظارے نور دے ۴۱۲
* کالیاں زلفاں والا دکھی دلاں دا سہارا ۴۱۵
* مدینے دیاں پاک گلیاں ۴۱۷
* کی کی نہ کیتا یار نے اک یار واسطے ۴۱۸
* اے موت ٹھہر جا میں مدینے تے جالواں ۴۱۹
* یا مصطفیٰ خیر الوریٰ تیرے جیا کوئی نہیں ۴۲۰
* طیبہ نوں جان والے سن میریاں صداواں ۴۲۱
* ساڈے ول سوہنیا نگاہواں کدوں ہونیاں ۴۲۲
* میں لج پالاں دے لڑ لگیاں ۴۲۳
* مدنی آقا میں صدقے تری یاد توں ۴۲۴
* تر اکھاواں تے تیرے گیت گاواں یا رسول اللہ ۴۲۵
* مینوں مدینے بلا سوہنیا ۴۲۶
* کونین دے والی دا گھر بار بڑا سوہنا ۴۲۷
* اَج سک متراں دی ودھیری اے ۴۲۸
* زندگی دا مزہ آوے سرکار دے بوہے تے ۴۲۹
* تیرا وسدا رہوے دربار مدینے والٹریا ۴۳۰
* الف اللہ چنبے دی بوٹی ۴۳۲
* وچھوڑے دے میں صدمے روز جھلاں یا رسول اللہ ۴۳۴
* شہنشاہ حبیا مدینے دیا خیر منگد اہاں میں تیری سرکار چوں ۴۳۵

مناقب (حصہ چہارم)

* منقبت پنجتن ۴۳۸

Marfat.com

* منقبت حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ ۴۴۰
* منقبت حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ ۴۴۱
* منقبت حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ ۴۴۳
* منقبت سرکار غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ ۴۴۴
* منقبت حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ ۴۴۶
* منقبت حضور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ ۴۴۸
* منقبت حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ ۴۵۲
* منقبت حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ ۴۵۳
* منقبت سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ ۴۵۴
* منقبت قاری مصلح الدین صدیقی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ ۴۵۵
* منقبت دولہا شاہ سبزواری رحمۃ اللہ علیہ ۴۵۷
* منقبت دولہا شاہ سبزواریؒ ۴۵۹
* منقبت دولہا شاہ سبزواری ۴۶۱
* آئے ہیں تیرے دربار یا محمد شاہ ۴۶۳
* منقبت محمد شاہ دولہا سبزواریؒ ۴۶۷
* منقبت دولہا شاہ سبزواریؒ ۴۷۱
* منقبت محمد شاہ دولہا سبزواریؒ ۴۷۴
* سہرا ۴۷۵

سلام (حصہ پنجم)

* تم پہ کروڑوں درود ۴۷۸
* مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام ۴۸۱
* یا نبی سلام علیک ۴۸۵
* کروڑوں درود وسلام ۴۸۸
* اے بیابانِ عرب تیری بہاروں کو سلام ۴۹۱
* اے مدینے کے تاجدار ۴۹۳
* غم کے مارے سلام کہتے ہیں ۴۹۵

Marfat.com

اِنتساب

بصد احترام وادب بنام غوث الثقلین شہنشاہ بغداد
قطبِ ربانی غوثِ صمدانی محبوب سبحانی شہباز لامکانی
حضور پُر نور سیّدنا غوث اعظم حضرت شیخ
سیّد عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
گر قبول اُفتد زہے عزوشرف۔

نیاز آگین
ثناء خوان رسول
محمد عرفان ثاقب قادری
صادق آباد ضلع رحیم یار خان
۱۶ دسمبر ۲۰۰۴ء

Marfat.com

خوش نصیبی

تحریر-عزیزالدین خاکی

نعت شریف سننا حضور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتِ مبارکہ ہے اور نعت شریف پڑھنا حضرت حسانؓ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی سنت ہے اِس طرح نعت پڑھنا اور سننا سعادت کی بات ہے۔

وطنِ عزیز پاکستان پر اللہ تعالیٰ کا کرم خاص ہے کہ یہاں نعت شریف کو سننے والے اور نعت شریف کو والہانہ انداز سے پڑھنے والے کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ ویسے تو پورے ملک میں خوش الحان ثناء خوانانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں' لیکن فروغِ نعت کے حوالے سے اور نعت خوانی کے حوالے سے عروس البلاد (کراچی) سرفہرست ہے' یہاں کے بے شمار خوش الحان ثناء خوانوں میں سے ایک جناب اویس رضا قادری بھی ہیں۔ جو پورے ملک میں ہی نہیں بلکہ عالمِ اسلام میں شعبۂ نعت خوانی اور اپنے لاجواب اَنداز کی وجہ سے بے حد مقبول ہیں اُن کی پڑھی ہوئی حمدیں۔ نعتیں۔ سلام اَور مناقب عوام الناس میں بہت مقبول ہیں۔ اَویس رضا قادری اِس حوالے سے بھی بہت خوش نصیب ہیں کہ اِن کی پڑھی ہوئی حمدیں۔ نعتیں۔ سلام اَور مناقب کو ہمارے محترم دوست اور صادق آباد کی جانی پہچانی شخصیت جناب محمد عرفان ثاقب قادری صاحب یکجا کر کے شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ میں عرفان ثاقب قادری

Marfat.com

صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں، کیونکہ اُن کی اس سے قبل بھی کئی تالیفات منظرِ عام پر آچکی ہیں۔ میں اپنی جانب سے اور اِدارہ ''دُنیائے نعت کراچی'' کی جانب سے رُوح کائنات کی شاندار اشاعت پر مرتب موصوف کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے اللہ رب العزت سے دُعا گو ہوں کہ وہ اس بندۂ عاجز یعنی عرفان ثاقب قادری کی اس سعی کو قبول فرمائے۔

آمین..................نیازمند

عزیز الدین خاکی القادری

مدیر۔ دُنیا نعت کراچی

یکم دسمبر ۲۰۰۴ء

Marfat.com

کرم کی برسات

خداوند قدوس کی ذات والا صفات کا لاکھ لاکھ شکر ہے، جس نے مجھ جیسے تہی دوست و تہی دامن کو اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا ثناء خواں بنایا اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے ذکر کی شرح "وَرَفَعۡنَالَكَ ذِكۡرَكَ" میں تمام محدثین مفسرین اس بات پر متفق ہیں کہ اس ذکر کے لفظ کا مفہوم رب العالمین کی تعریف ہے مدح و ثناء ہے دوسرے مقام پر "لَهٗ لَحَافِظُوۡنَ" کا ارشاد ہے جس کے معنی قرآنِ کریم کو تحریف اور ترجمہ میں ردّ و بدل سے حفاظت کا ذمہ خود خالقِ کائنات نے لے لیا ہے، یعنی حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں اللہ تعالیٰ کا یہ خصوصی اعلان بھی حفاظت میں ہے اور تا قیامت رہے گا۔ نعت تخلیقِ کائنات کی اساس ہے نعت عقیدت و محبت کا استعارہ ہے نعت تقدیس نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے نعت متاع دارین ہے قرآن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قصیدہ ہے ایک ایک سورہ پاک سرکار کی صفات معلّٰی اور ایک ایک حرف ثواب کا ورق مجلّٰی ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود و سلام پڑھ رہے ہوں تو انسان کی سعی توصیف و ثناء کس شمار میں ہوگی سرکارِ مدینہ سرور قلب و سینہ کے ساتھ جتنی سچی عقیدت ہوگی، اتنا ہی سرمایہ نعت میسر ہوگا نعت جیسے مقدس و معطر، معنبر واطہر اور اعلیٰ وارفع موضوع پر لکھوں میری کیا بساط! صرف اتنا عرض کر رہا ہوں کہ یہ مجموعہ نعت بین الاقوامی شہرت یافتہ نعت خواں الحاج محمد اویس رضا قادری کی پڑھی

Marfat.com

ہوئی نعتوں کا انتخاب روح کائنات اس عظیم بارگاہِ اقدس میں پیش کرنے کی سعادت اس لیے حاصل کر رہا ہوں نہ جانے حضور ساقئ کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کو کون ساحرف پسند آجائے اور میری عاقبت سنور جائے فروغ نعت کے حوالے سے عروس البلاد (کراچی) سرفہرست ہے۔ یہاں کے بے شمار خوش الحان ثناء خوانوں میں ایک نام محمد اویس رضا قادری کا ہے جو پورے ملک میں ہی نہیں بلکہ عالم اسلام میں شعبہ نعت خوانی اور اپنے مخصوص انداز کی وجہ سے بے حد مقبول ہیں اس حقیقت سے کون اِنکار کرسکتا ہے کہ نعت وہ معراج سخن ہے جو مردہ دلوں میں عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم بیدار کرتی ہے اس شخص پر اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا فیضان خاص ہوتا ہے' جو بڑی خوش الحانی سے نعت شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں یہ صفت بین الاقوامی شہرت یافتہ نعت خوان الحاج محمد اویس رضا قادری کو بھی عطا کی ہے اویس رضا قادری نعت شریف پڑھنے کے ساتھ ساتھ نعت شریف لکھتے بھی ہیں انہوں نے کافی نعتیں منقبتیں اور سلام لکھے ہیں ان میں کئی نعتیں بین الاقوامی شہرت حاصل کر چکی ہیں۔ جن میں چند ایک یہ ہیں (۱) میں مدینے چلا' میں مدینے چلا (۲) حضور ایسا کوئی انتظار ہو جائے (3) تظمینِ اعلیٰ حضرت کے کلام پر' چمک مجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے (۴) ہو کرم سرکار اب تو ہو گئے غم بے شمار منقبتوں میں حضور غوث اعظم کی منقبت شیاءً للہ یا عبدالقادر کافی مشہور ہوئی ہے اس کے علاوہ دولہا شاہ سبزواری کی منقبت بھی کافی مشہور ہوئی ہے اس کتاب روح کائنات میں الحاج محمد اویس رضا قادری کی پڑھی ہوئی حمدیں' نعتیں' منقبتیں اور سلام شامل ہیں حصہ اوّل میں حمد باری تعالیٰ

Marfat.com

حصہ دوئم میں اُردو نعتیں حصہ سوئم میں پنجابی نعتیں حصہ چہارم میں مناقب اولیاء اور حصہ پنجم میں سلام شامل ہیں میں محترم عزیز الدین خاکی جو کہ دُنیائے نعت کراچی کے مدیر اور مشہور معروف نعت خوان و نعت گو بھی ہیں اُن کا شکریہ ادا کرتا جنہوں نے اپنے قیمتی وقت میں سے وقت نکال کر اِس کتاب روح کائنات کے لیے تبصرہ لکھا اور مفتی محمد اختر سعیدی صادِق آباد کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں، جنہوں نے اس کتاب کے لیے تقریظ لکھی حسنِ ترتیب میں معاونت کرنے والے مکتبہ فیضانِ مدینہ، اور مکتبہ عطاریہ صادق آباد کا بھی شکر گزار ہوں خداوندکریم اُنہیں اجرِعظیم عطا فرمائے۔ آمین

بارگاہِ ربّ العزت میں دُعا گو ہوں کہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے نعت خواں صحابی حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذوقِ سخن پر تمام مسلمانوں کو چلنے اور گامزن رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اور اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب روح کائنات کو میرے لیے بخشش کا ذریعہ بنائے۔ آمین ثم آمین

دُعاؤں کا طالب

ثناءخوانِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)

محمد عرفان ثاقب قادری

مکان نمبر ۱۳ گلی نمبر ۴ جناح ٹاؤن

صادق آباد ضلع رحیم یار خاں

۱۶ دسمبر ۲۰۰۴

Marfat.com

☆

تقریظ

مفتی اعظم صادق آباد مفتی محمد اختر سعیدی دامت برکاتہم العالیہ

مدرسہ غوثیہ نقشبندیہ صادق آباد (ایم اے عربی ایم اے اسلامیات)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نعتوں کا مجموعہ ''روحِ کائنات'' مختلف مقامات سے دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ دیکھ کر دل بہت خوش ہوا جب الاحترام محمد عرفان صاحب ثاقب قادری کی محنت وکاوش قابلِ ستائش ہے۔ پہلے بھی کئی نعتوں کے مجموعے تیار کر چکے ہیں اور چھپ کر منظرِ عام پہ آ چکے ہیں۔ محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم جب قلب میں موجزن ہو تو اُٹھتے بیٹھتے ذکرِ رسول ہی وردِ زبان ہوتا ہے اللہ تعالیٰ موصوف مذکور کو عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دولت سے مالامال فرمائے اور اِن کی کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔

ایں دُعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

مفتی محمد اختر سعیدی قادری

مدرسہ غوثیہ نقشبندیہ صادق آباد

ضلع رحیم یار خان

Marfat.com

حصہ اوّل

حمد باری تعالیٰ

111544

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

یا اللہ ھو یا اللہ ھو یا اللہ ھو یا اللہ ھو
یا اللہ ھو یا اللہ ھو یا اللہ ھو یا اللہ ھو

تو ہی مالک بحر و بر ہے یا اللہ ہو یا اللہ ہو
تو ہی خالق جن و بشر ہے یا اللہ ہو یا اللہ ہو
تیرا چرچا گلی گلی ہے ڈالی ڈالی کلی کلی ہے
واصف ہر اِک گل و ثمر ہے یا اللہ ہو یا اللہ ہو
دُنیا جب پانی کو ترسے رم جھم رم جھم برکھا برسے
ہر اِک پر رحمت کی نظر ہے یا اللہ ہو یا اللہ ہو
رَات نے جب سر اپنا چھپایا چڑیوں نے یہ ذِکر سنایا
نغمہ بار نسیمِ سحر ہے یا اللہ ہو یا اللہ ہو
بخش سگِ عطار کو مولا واسطہ تجھ کو اس پیارے کا
جو سب نبیوں کا سرور ہے یا اللہ ہو یا اللہ ہو

محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو
اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو
لا موجود الا اللہ لا مشہود الا اللہ
لا مقصود الا اللہؐ لا معبود الا اللہ
اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو
اللہ واحد و یکتا ہے ایک خدا بس تنہا ہے
کوئی نہ اس کا ہمتا ایک ہی سب کی سنتا ہے
اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو
جز میں وہ ہے کل میں وہ رنگ و بوئے گل میں وہ
افغانِ بلبل میں وہ نغماتِ قلقل میں وہ
اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو
بلبل طوطی پروانہ ہر اِک اُس کا دِیوانہ
قمری اُس کا مستانہ مور چکور کا جانا نہ
اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

Marfat.com

مولا دِل کا زنگ چھڑا قلب نوری پائے جلا

دِل کو کر دے

آئینہ اِس میں چمکے یہ کلمہ

اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

لا الــہ الا اللہ امــنــا بــرســول الــلّــہ

مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا نوری

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

اللہ اللہ ہو اللہ اللہ ہو
اللہ اللہ ہو اللہ اللہ ہو
وہی رب ہے جس نے تجھ کو ہمہ تن کرم بنایا
ہمیں بھیک مانگنے کو ترا آستاں بتایا
تجھے حمد ہے خدایا
اللہ اللہ ہو اللہ اللہ ہو
تمہیں حاکم برایا تمہیں قاسم عطایا
تمہیں شافع عطایا تمہیں دافع بلایا
اللہ اللہ ہو اللہ اللہ ہو
کوئی تم سا کون آیا
وہ کنواری پاک مریم وہ نفخت فیہ کا دم
ہے عجب نشانِ اعظم مگر آمنہ کا جایا
وہی سب سے افضل ہے
اللہ اللہ ہو اللہ اللہ ہو
یہی بولے سدرہ والے چمن جہاں کے تھالے
سبھی میں نے چھان ڈالے تیرے پائے کا نہ پایا
تجھے یک نے یک بنایا

Marfat.com

اللہ اللہ ہو اللہ اللہ ہو

فاذافرغت فانصب یہ ملا ہے تجھ کو منصب
جو گدا بن چکے اب اٹھو وقت بخشش آیا
کرو قسمت عطایا

اللہ اللہ ہو اللہ اللہ ہو

والی الالہ فارغب کرو عرض سب کے مطلب
تمہیں کو تکتے ہیں سب کرو اُن پہ اپنا سایہ
بنو شافع خطایا

اللہ اللہ ہو اللہ اللہ ہو

ارے اے خدا کے بندو کوئی میرے دِل کو ڈھونڈو
میرے پاس تھا ابھی تو ابھی کیا ہوا خدایا
نہ کوئی گیا نہ آیا

اللہ اللہ ہو اللہ اللہ ہو

ہمیں اے رضا تیرے دِل کا پتہ چلا بہ مشکل
در روضہ کے مقابل وہ ہمیں نظر تو آیا
نہ پوچھ کیسا پایا

اللہ اللہ ہو اللہ اللہ ہو

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

کہتی ہے یہ پھولوں کی ردا اللہ ہو اللہ
اشجار کے پتوں نے پڑھا اللہ ہو اللہ

اللہ ہو اللہ　　اللہ ہو اللہ

بادل نے آسمان پہ لکھا اللہ ہو اللہ
پربت کی قطاروں کی ردا اللہ ہو اللہ

اللہ ہو اللہ　　اللہ ہو اللہ

ہو سورہ یٰسین کہ ہو سورۂ اخلاص
قرآن کے لفظوں کی صدا　اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

اللہ اللہ ہو اللہ اللہ ہو

خوشبو کرن اجالے دھنک اور کہکشاں
ذاکر ہیں تیرے ارض و سماء اللہ ہو اللہ

اللہ ہو اللہ　　اللہ ہو اللہ

Marfat.com

کرتا ہے ثناء تیری برستا ہوا پانی
دریا بھی ہیں مصروف ثناء اللہ و اللہ

اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

شبنم گری جو پھولوں پر پڑھتی ہوئی ثناء
بلبل نے یہ دیکھ کر کہا اللہ ہو اللہ ہو

اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

جب نزع کے عالم ہو مولا یہ اُجاگر
وردِ زباں ہو ذِکر تیرا اللہ ہو اللہ

اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

نثار علی اُجاگر

Marfat.com

کب گناہوں سے کنارا میں کروں گا یارب عزوجل

کب گناہوں سے کنارا میں کروں گا یا رب
نیک کب اے میرے اللہ بنوں گا یا رب

کب گناہوں کے مرض سے میں شفا پاؤں گا
کب میں بیمار مدینے کا بنوں گا یا رب

گر ترے پیارے کا جلوہ نہ رہا پیشِ نظر
سختیاں نزع کی کیونکر میں سہوں گا یا رب

نزع کے وقت مجھے جلوۂ محبوب دکھا
تیرا کیا جائے گا میں شاد مروں گا یا رب

قبر میں گر نہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نظارے ہوں گے
حشر تک کیسے میں پھر تنہا رہوں گا یا رب

گھپ اندھیرا ہی کیا وحشت کا بسیرا ہو گا
قبر میں کیسے اکیلا میں رہوں گا یا رب

قبر محبوب کے جلوؤں سے بسا دے مالک
یہ کرم کر دے تو میں شاد رہوں گا یا رب

اذن سے تیرے سر حشر کہیں کاش ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم
ساتھ عطّار کو جنت میں رکھوں گا یا رب

محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

گناہوں کی عادت چھڑا میرے مولا عزوجل

گناہوں کی عادت چھڑا میرے مولا
مجھے نیک انسان بنا میرے مولا

میری سابقہ ہر خطا میرے مولا
تو رحمت سے اپنی مٹا میرے مولا

تو قدرت سے اپنی بدل نیکیوں سے
ہر اِک میری لغزش خطا میرے مولا

مجھے اِستقامت تو ایماں پہ دے دے
بخیر ہو خاتمہ میرے مولا

ہو قدموں میں سرکار کے جب میرا سر
تو ایماں پہ اُس دم اُٹھا میرے مولا

تجھے تو خبر ہے میں کتنا بُرا ہوں
تو عیبوں کو میرے چھپا میرے مولا

تو لے گا اگر عدل سے کام اپنے
میں ہوں مستحق نار کا میرے مولا

تجھے واسطہ تیری رحمت کا یا رب
جہنم سے مجھ کو بچا میرے مولا

Marfat.com

جو رحمت تیری شامل حال ہو تو
ٹھکانہ ہے جنت مرا میرے مولا
تو مسجود میرا میں ساجد ہوں تیرا
تو مالک میں بندہ ترا میرے مولا

تو مطلوب میرا میں طالب ہوں تیرا
مجھے دے دے اپنی وِلا میرے مولا
ہے فرمان قرآن میں تیرا
تو سن لے میری اِلتجا میرے مولا

نہ محتاج کر تو جہاں میں کسی کا
مجھے مفلسی سے بچا میرے مولا
مجھے بھی دِکھا دے تو جلوہ نبی کا
یہی ہے میری اِلتجا میرے مولا

جنھوں نے کہا ہے دعاؤں کا مجھ سے
تو کر دے سبھی کا بھلا میرے مولا
ہے کعبے پہ نظریں عبید رضا کی
ہوں مقبول ہر اک دُعا میرے مولا

محمد اویس عبید رضا

Marfat.com

اللہ' اللہ' اللہ' اللہ

اللہ' اللہ' اللہ' اللہ

قلب کو اس کی رویت کی ہے آرزو
جس کا جلوہ ہے عالم میں ہر چار سو
بلکہ خود نفس میں ہے وہ سبحانہٗ
عرش پر ہے مگر عرش کو جستجو

اللہ' اللہ' اللہ' اللہ

عرش و فرش و زمان و جہت اے خدا
جس طرف دیکھتا ہوں ہے جلوہ ترا
ذرے ذرے کی آنکھوں میں تو ہی ضیا
قطرے قطرے کی تو ہی تو ہے آبرو

اللہ' اللہ' اللہ' اللہ

تو کسی جا نہیں اور ہر جا ہے تو
تو منزہ مکاں سے مبرّہ زسو
علم و قدرت سے ہر جا ہے تو کو بکو
تیرے جلوے ہیں ہر ہر جگہ اے عفو

Marfat.com

اللہ' اللہ' اللہ' اللہ

نغمہ سبحان گلشن میں چرچا ترا
چہچہے ذکرِ حق کے ہیں صبح و مسا
اپنی اپنی چہک اپنی اپنی صدا
سب کا مطلب ہے واحد کہ واحد ہے تو
اللہ' اللہ' اللہ' اللہ

خواب نوری میں آئیں جو نورِ خدا
بقعۂ نور ہو اپنا ظلمت کدہ
جگمگا اُٹھے دِل چہرہ ہو پر ضیاء
نوریوں کی طرح شغل ہو ذِکر ہو
اللہ' اللہ' اللہ' اللہ

مفتیٔ اعظم ہند مصطفیٰ

Marfat.com

ہوں میں نادم گناہوں پہ یارب عزوجل

ہوں میں نادم گناہوں پہ یارب
مجھ پہ رحمت کی ہو نظر یارب
جتنی گھڑیاں ہوں عمر کی باقی
عافیت سے وہ ہوں بسر یارب
خوف آتا ہے کانپ اُٹھتا ہوں
یاد آتا ہے جب سفر یارب
آہ بدکاریاں بڑھیں حد سے
بن چکا قلب بھی حجر یارب
تو گنہگار پر کرم فرما
بہر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ یا رب
بخش دے مجھ کو بے سبب مولا
اور جنت میں دے دے گھر یارب
خاتمہ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں
میرا ایمان پر تو کر یا رب

Marfat.com

روح نکلے گی جھوم کر میری
ہو گی دیدِ حضور گر یا رب
دے جوارِ نبی میں جاء مجھ کو
نہ پھرا مجھ کو در بدر یا رب
حج کا ہر سال دے شرف مولا
ساتھ مرشد کے ہو سفر یا رب
مرشدی ساتھ لے کے چلیں طیبہ
آرزو آئے میری بر یا رب
سامنے سبز سبز گنبد ہو
جب اُٹھاؤں جدھر نظر یارب
عشق سرکار سے ہو دِل روشن
نہ ملے مجھ کو مال و زر یا رب
جب کہیں بھی ہو ذکر طیبہ کا
آنکھ ہو جائے میری تر یا رب
دے بقیع میں عبیدؔ کو مدفن
موت طیبہ میں بخش کر یارب

محمد اویس عبید رضا

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ (پنجابی)

اللہ دا نام لییٔے مولا دا نام لییٔے
اک پل نہ غافل ہوییٔے صبح تے شام لییٔے
ہر شے دا خالق اللہ مالک تے رازق اللہ
اوہدی عبادت کر ییٔے اُس توں انعام لییٔے
اللہ دانام لییٔے مولا دا نام لییٔے
مشکل نوں ٹالن والا سب نوں اوہ پالن والا
بن کے ہمیشہ اُس دے سچے غلام رہییٔے
اللہ دا نام لییٔے مولا دا نام لییٔے
نبیاں دا ناصر اللہ ولیاں دا رہبر اللہ
اللہ دے راہ تے مریٔے عالی مقام لییٔے
اللہ دا نام لییٔے مولا دا نام لییٔے
رب دے پیارے اُتے ھاں عربی لاڑے اُتے
رج رج درود پڑھیے کملی نوں تھام لییٔے
اللہ دا نام لییٔے مولا دا نام لییٔے

Marfat.com

دامن ولیاں دا پھڑیئے اللہ نوں راضی کریئے
توحیدی میخانے چوں بھر بھر کے جام لیئے
اللہ دا نام لیئے مولا دا نام لیئے
آکھاں امین آکھاں نال یقین آکھاں
قائم توحید اُتے زِندگی تمام رہیئے
اللہ دا نام لیئے مولا دا نام لیئے

امین انجم

Marfat.com

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیٔ دیدارِ حسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی گور تیرہ کی جب آئے سخت رات
اُن کے پیارے منہ کی صبح جانفزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب پڑے محشر میں شور دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحب کوثر شہ جو دو عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشید حشر
سید بے سایہ کے ظل لوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمی محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

Marfat.com

یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوش خلق ستار خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حساب جرم میں
ان تبسم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب حساب خندہ بے جا رُلائے
چشم گریان شفیع مرتجیٰ کا ساتھ

یا الٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں
اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سر شمشیر پر چلنا پڑے
رب سلم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب سے آمین ربنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضاؔ خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدار عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

اعلیٰ حضرتؒ

Marfat.com

شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ (رضوان اللہ علیہم اجمعین)

یا الٰہی رحم فرما مصطفٰی کے واسطے
یا رسول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسطے

سیّد سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علم حق دے باقر علم ہُدیٰ کے واسطے

صدق صادق کا تصدق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہر معروف وسرّی معروف دے بے خودسری
جند حق میں گن جنید باصفا کے واسطے

بہر شبلی شیر حق دُنیا کے کتوں سے بچا
ایک کا رکھ عبد واحد بے ریا کے واسطے

بوالفرح کا صدقہ کو غم کو فرح دے حسن وسعد
بو الحسن اور بو سعید سعدِ زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اُٹھا

Marfat.com

قدر عبد القادر قدرت نما کے واسطے
احسن اللہ لهم رزقاً سے دے رزق حسن
بندہ رزاق تاج الاصفیاء کے واسطے
نصر ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دین محی جانفزا کے واسطے
طور عرفان و علو و حمد و حسنٰی و بہا
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے
بہر ابراہیم مجھ پر نار غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے
خانۂ دِل کو ضیا دے روئے ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیاء کے واسطے
دے محمد ﷺ کے لیے روزی کر احمد کے لیے
خوان فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے
دین و دنیا کے مجھے برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقی عشق انتما کے واسطے
حب اہلِ بیت دے آلِ محمد ﷺ کے لیے
کر شہید عشق حمزہ پیشوا کے واسطے

Marfat.com

دِل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُر نور کر
اچھے پیارے شمس دِین بدر العلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادم آل رسول اللہ کر
حضرت آلِ رسول مقتدا کے واسطے

کر عطا احمد رضائے احمد مرسل مجھے
میرے مولیٰ حضرت احمد رضا کے واسطے

پر ضیاء کر سب کا چہرہ حشر میں اے کبریا
شہہ ضیاء الدین پیر با صفا کے واسطے

احینافی الدین والدنیاسلام باالسلام
قادری عبد السلام عبد رضا کے واسطے

اپنے اچھوں کی محبت دولت علم و عمل
دے وقار الدین عبد مصطفیٰ کے واسطے

عشق احمد میں عطا کر چشم تر سوزِ جگر
پیر الیاس عاشق خیر الوریٰ کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز و علم و عمل
عفوٗ عرفاںٗ عافیت مجھ بے نوا کے واسطے

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

☆☆

لاالـــــــہ الا اللہ	محمدالرسول اللہ
لامــوجــود الااللہ	لامشهـــود الااللہ
لامـقـصـود الااللہ	لامـعبـود الااللہ

لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ

وہ ہے منزہ شرکت سے پاک سکون و حرکت سے
کام ہیں اُس کے حکمت سے کرتا ہے سب قدرت سے

لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ

اللہ واحد و یکتا ہے ایک خدا بس تنہا ہے
کوئی نہ اُس کا ہمتا ہے ایک ہی سب کی سنتا ہے

لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ

میں ہوں بندہ وہ مولی کون ہے اپنا اُس کے سوا
میں ہوں اس کا وہ ہے مرا جس نے بنایا اور پالا

لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ

مولی دِل کا زنگ چھڑا قلب نوری پائے جِلا
دل کو کر دے آئینہ جس میں چمکے یہ کلمہ

لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ

Marfat.com

حصہ دوم

نعتیہ کلام

Marfat.com

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمْ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عَرَبٍ وَّمِنْ عَجَمٍ

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحَمٍ

یَااَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُبِهٖ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمٖ

وَفَاقَ النَّبِیّٖنَ فِیْ خَلْقٍ وَ فِیْ خُلُقٍ
وَلَمْ یُدَانُوْهُ فِیْ عِلْمٍ وَلَا کَرَمٍ

وَکُلُّهُمْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ
غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِاَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمِ

Marfat.com

مُنَزَّہٌ عَن شَرِیکٍ فِی مَحَاسِنِہٖ
فَجَوہَرُ الحُسنِ فِیہِ غَیرُ مُنقَسِمِ

فَمَبلَغُ العِلمِ فِیہِ اَنَّہٗ بَشَرٌ
وَاَنَّہٗ خَیرُ خَلقِ اللّٰہِ کُلِّہِم

ثُمَّ الرِّضَا عَن اَبِی بَکرٍ وَ عَن عُمَرَ
وَعَن عَلِیٍ وَ عَن عُثمَانَ ذِی الکَرَمِ

یَارَبِّ جَمعًا طَلَبنَا مِنکَ مَغفِرَۃً
وَحُسنَ خَاتِمَۃٍ یَا وَاسِعَ الکَرَمِ

یَا رَبِّ بَالمُصطَفٰے بَلِّغ مَقَاصِدَنَا
وَاغفِرلَنَا مَامَضٰی یَا بَارِیٔ النَّسَمِ

امام شرف الدین بوصیری

Marfat.com

غم ہو گئے بے شمار آقا

غم ہو گئے بے شمار آقا　　بندہ تیرے نثار آقا
بگڑا جاتا ہے کھیل میرا　　آقا آقا سنوار آقا
منجدھار پہ آکے ناؤ ٹوٹی　　دے ہاتھ کہ ہوں میں پار آقا
ٹوٹی جاتی ہے پیٹھ میری　　للّٰہ یہ بوجھ اُتار آقا
ہلکا ہے اگر ہمارا پلہ　　بھاری ہے ترا وقار آقا
مجبور ہیں ہم تو فکر کیا ہے　　تم کو تو ہے اختیار آقا
میں دور ہوں تم تو ہو مرے پاس　　سن لو میری پکار آقا
مجھ سا کوئی غمزدہ نہ ہوگا　　تم سا نہیں غمگسار آقا
تم وہ کہ کرم کو ناز تم سے　　میں وہ کہ بدی کو عار آقا
سویا کیے نابکار بندے　　رویا کیے زار زار آقا

اتنی رحمت رضا پہ کر دو
لَا یَقْرَبُہُ الْبَوَار آقا

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

لطف اُن کا عام ہو ہی جائے گا

لطف اُن کا عام ہو ہی جائے گا
شاد ہر ناکام ہو ہی جائے گا

جان دے دو وعدۂ دیدار پر
نقد اپنا دام ہو ہی جائے گا

شاد ہے فردوس یعنی ایک دِن
قسمت خدام ہو ہی جائے گا

یاد رہ جائیں گی یہ بے باکیاں
نفس تو تو رام ہو ہی جائے گا

بے نشانوں کا نشاں مٹتا نہیں
مٹتے مٹتے نام ہو ہی جائے گا

سائلو دامن سخی کا تھام لو
کچھ نہ کچھ انعام ہو ہی جائے گا

یاد ابرو کر کے تڑپو بلبلو!
ٹکڑے ٹکڑے دام ہو ہی جائے گا

Marfat.com

مفلسو! اُن کی گلی میں جا پڑو
باغِ خلد اکرام ہو ہی جائے گا

گریوں ہی رحمت کی تاویلیں رہیں
مدح ہر اِلزام ہو ہی جائے گا

غم تو اُن کو بھول کر لپٹا ہے یوں
جیسے اپنا کام ہو ہی جائے گا

عاقلو اُن کی نظر سیدھی رہے
بوروں کا بھی کام ہو ہی جائے گا

اب تو لائی ہے شفاعت عفو پر
بڑھتے بڑھتے عام ہو ہی جائے گا

اے رضا ہر کام کا اک وقت ہے
دل کو بھی آرام ہو ہی جائے گا

Marfat.com

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشیِ رحمت کا قلمدان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
مرے مولا میرے آقا ترے قربان گیا

آہ وہ آنکھ کہ ناکام تمنا ہی رہی
ھائے وہ دِل جو ترے در سے پر ارمان گیا

دل ہے وہ دِل جو تیری یاد سے معمور رہا
سر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا

انہیں جانا اُنہیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
للّٰہ الحمد میں دُنیا سے مسلمان گیا

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

جان و دِل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضا سارا تو سامان گیا

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

پھر اٹھا ولولۂ یادِ مغیلانِ عرب

پھر اٹھا ولولۂ یادِ مغیلانِ عرب
پھر کھینچا دامنِ دِل سوئے بیابانِ عرب

باغ فردوس کو جاتے ہیں ہزارانِ عرب
ہائے صحرائے عرب ہائے بیابانِ عرب

دل وہی دل ہے جو آنکھوں سے ہو حیرانِ عرب
آنکھیں وہ آنکھیں ہیں جو دِل سے ہوں قربانِ عرب

صدقے ہونے کے چلے آتے ہیں لاکھوں گلزار
کچھ عجب رنگ سے پھولا ہے گلستانِ عرب

صدقے رحمت کے کہاں پھول کہاں خار کا کام
خود ہے دامن کشِ بلبل گل خندانِ عرب

چرچے ہوتے ہیں یہ کمھلائے ہوئے پھولوں میں
کیوں یہ دن دیکھنے پاتے جو بیابانِ عرب

ہشت خلد آئیں وہاں کسب لطافت کو رضاؔ
چار دن برسے جہاں ابرِ بہارانِ عرب

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

جوبنوں پر ہے بہارِ چمن آرائی دوست

جوبنوں پر ہے بہارِ چمن آرائی دوست
خلد کا نام نہ لے بلبل شیدائی دوست
تھک کے بیٹھے تو درِ دِل پہ تمنائی دوست
کون سے گھر کا اجالا نہیں زیبائی دوست
مہر کس منہ سے جلو داری جاناں کرتا
سایہ کے نام سے بیزار ہے یکتائی دوست
مرنے والوں کو یہاں ملتی ہے عمرِ جاوید
زندہ چھوڑے گی کسی کو نہ مسیحائی دوست
حسن بے پردہ کے پردے نے مٹا رکھا ہے
ڈھونڈھنے جائیں کہاں جلوۂ ہر جائی دوست
شوق رو کے نہ رُکے پاؤں اُٹھائے نہ اُٹھے
کیسی مشکل میں ہیں اللہ تمنائی دوست
رنج اعدا کا رضا چارہ ہی کیا ہے کہ انہیں
آپ گستاخ رکھے حلم وشکیبائی دوست

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

طوبیٰ میں جو سب سے اونچی نازک سیدھی نکلی شاخ

طوبیٰ میں جو سب سے اونچی نازک سیدھی نکلی شاخ
مانگوں نعتِ نبی لکھنے کا روح قدس سے ایسی شاخ

مولیٰ گلبن رحمت زہرا سبطین اس کی کلیاں پھول
صدیق و فاروق و عثمان حیدر ہر ایک اس کی شاخ

شاخِ قامت شہ میں زلف و چشم و رخسار ولب میں
سنبل نرگس گل پنکھڑیاں قدرت کی کیا پھولی شاخ

اپنے ان باغوں کا صدقہ وہ رحمت کا پانی دے
جس سے نخلِ دِل میں ہو پیدا پیارے تیری ولا کی شاخ

یادِ رُخ میں آہیں کر کے بن میں میں رویا آئی بہار
جھومیں نسیمیں نیساں برسا کلیاں چٹکی مہکی شاخ

ظاہر و باطن اوّل و آخر زیب فروغ و زینِ اصول
باغ رسالت میں ہے تو ہی گل غنچہ جڑ پتی شاخ

آلِ احمد خذ بیدی یا سیّد حمزہ کن مددی
وقتِ خزانِ عمرِ رضا ہو برگ ہدیٰ سے نہ عاری شاخ

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

تمہارے ذرّے کے پرتو ستارہائے فلک

تمہارے ذرّے کے پرتو ستار ہائے فلک
تمہارے فعل کی ناقص مثل ضیائے فلک

اگرچہ چھالے ستاروں سے پڑ گئے لاکھوں
مگر تمہاری طلب میں تھکے نہ پائے فلک

تمہاری یاد میں گزری تھی جاگتے شب بھر
چلی نسیم ہوئے بند دید ھائے فلک

مِرے غنی نے جواہر سے بھر دیا دامن
گیا جو کاسۂ مہ لے کے شب گدائے فلک

یہ مٹ کے ان کی روش پر ہوا خود ان کی روش
کہ نقش پا ہے زمیں پر نہ صوت پائے فلک

یہ اہلِ بیت کی چکی سے چال سیکھی ہے
رواں ہے بے مدد دست آسیائے فلک

رضا یہ نعت نبی نے بلندیاں بخشیں
لقب زمینِ فلک کا ہوا سمائے فلک

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

عارض شمس و قمر سے بھی ہیں انور ایڑیاں

عارض شمس و قمر سے بھی ہیں انور ایڑیاں
عرش کی آنکھوں کے تارے ہیں وہ خوش تر ایڑیاں

جا بجا پر تو فگن ہیں آسمان پر ایڑیاں
دن کو ہیں خورشید شب کو ماہ و اختر ایڑیاں

ان کا منگتا پاؤں سے ٹھکرا دے وہ دُنیا کا تاج
جن کی خاطر مر گئے منعم رگڑ کر ایڑیاں

ہائے اُس پتھر سے اس سینہ کی قسمت پھوڑیئے
بے تکلف جس کے دِل میں یوں کریں گھر ایڑیاں

تاج روح القدس کے موتی جسے سجدہ کریں
رکھتی ہیں واللہ وہ پاکیزہ گوہر ایڑیاں

ایک ٹھوکر میں احد کا زلزلہ جاتا رہا
رکھتی ہیں کتنا وقار اللہ اکبر ایڑیاں

اے رضا طوفان محشر کے تلاطم سے نہ ڈر
شاد ہو ہیں کشتیِ اُمت کو لنگر ایڑیاں

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

اہلِ صراط روح امیں کو خبر کریں

اہلِ صراط روح امیں کو خبر کریں
جاتی ہے اُمت نبوی فرش پر کریں
ان فتنہ ہائے حشر سے کہہ دو حذر کریں
نازوں کے پالے آتے ہیں رہ سے گزر کریں
بد ہیں تو آپ کے ہیں بھلے تو آپ کے
ٹکڑوں سے تو یہاں کے پلے رُخ کدھر کریں
سرکار ہم کمینوں کے اطوار پر نہ جائیں
آقا حضور اپنے کرم پر نظر کریں
اُن کی حرم کے خار کشیدہ ہیں کس لیئے
آنکھوں میں آئیں سر پہ رہیں دِل میں گھر کریں
جالوں پہ جال پڑ گئے للہ وقت ہے
مشکل کشائی آپ کے ناخن اگر کریں
کلک رضا ہے خنجر خونخوار برق بار
اعدا سے کہہ دو خیر منائیں نہ شر کریں

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

اُن کی مہک نے دِل کے غنچے کھلا دیئے ہیں

اُن کی مہک نے دِل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل گئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں

جب آ گئی ہیں جوشِ رحمت پہ اُن کی آنکھیں
جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں

اک دِل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا
تم نے تو چلتے پھرتے مردے جلا دیئے ہیں

ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
جب یاد آ گئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں

ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اُٹھتے ہوں گے
اب تو غنی کے در پر بستر جما دیئے ہیں

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
کشتی تمہیں پہ چھوڑی لنگر اُٹھا دیئے ہیں

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا
رو رو کے مصطفٰی نے دریا بہا دیئے ہیں

ملک سخن کی شاہی تم کو رضاؔ مسلم
جس سمت آ گئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

Marfat.com

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

جو ترے در سے یار پھرتے ہیں
در بدر یوں ہی خوار پھرتے ہیں

آہ کل عیش تو کیے ہم نے
آج وہ بے قرار پھرتے ہیں

ہر چراغِ مزار پر قدسی
کیسے پروانہ وار پھرتے ہیں

اُس گلی کا گدا ہوں میں جس میں
مانگتے تاجدار پھرتے ہیں

پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں
دشتِ طیبہ کے خار پھرتے ہیں

کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضا
تجھ سے کتے ہزار پھرتے ہیں

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

وہ کمال حسن حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہٖ صلو علیہ وآلہٖ

وہ کمال حسن حضور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں
صلو علیہ وآلہٖ

میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں
صلو علیہ وآلہٖ

بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آکے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں
صلو علیہ وآلہٖ

تیرے آگے یوں ہیں دبے لچے فصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زبان نہیں - نہیں بلکہ جسم مین جاں نہیں
صلو علیہ وآلہٖ

Marfat.com

وہی لامکاں کے مکیں ہوئے سر عرش تخت نشیں ہوئے
وہ نبی ہے جس کے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں

صلو علیہ وآلہٖ

سر عرش پر ہے تری گزر دِل فرش پر ہے تری نظر
ملکوت و ملک میں کوئی شے نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں

صلو علیہ وآلہٖ

کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں

صلو علیہ وآلہٖ

کروں مدح اہل دول رضاؔ پڑے اس بلا میں مری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا مرا دین پارۂ ناں نہیں

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

چمن طیبہ میں سنبل جو سنوارے گیسو

چمن طیبہ میں سنبل جو سنوارے گیسو
حور بڑھ کہ شکن ناز پہ وارے گیسو

کی جو بالوں سے ترے روضہ کی جاروب کشی
شب کو شبنم نے تبرک کو ہیں دھارے گیسو

ہم سیہ کاروں پہ یارب تپش محشر میں
سایہ افگن ہوں ترے پیارے کے پیارے گیسو

گوش تک سنتے تھے فریاد اب آئے تادوش
کہ بنیں خانہ بدوشوں کے سہارے گیسو

سوکھے دھانوں پہ ہمارے بھی کرم ہو جائے
چھائے رحمت کی گھٹا بن کے تمہارے گیسو

سلسلہ پاکے شفاعت کا جھکے پڑتے ہیں
سجدۂ شکر کے کرتے ہیں اشارے گیسو

تیل کی بوندیں ٹپکتی نہیں بالوں سے رضا
صبح عارض پہ لٹاتے ہیں ستارے گیسو

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

اے شافع اُمم شہ ذی جاہ لے خبر

اے شافع اُمم شہ ذی جاہ لے خبر
للہ لے خبر مری للہ لے خبر

دریا کا جوش' ناؤ نہ بیڑا نہ ناخدا
میں ڈوبا تو کہاں' ہے مرے شاہ لے خبر

پہنچے پہنچنے والے تو منزل مگر شہا
ان کی جو تھک کے بیٹھے سرِ راہ لے خبر

وہ سختیاں سوال کی وہ صورتیں مہیب
اے غمزدوں کے حال سے آگاہ لے خبر

مجرم کو بارگاہِ عدالت میں لائے ہیں
تکتا ہے بے کسی میں تری راہ لے خبر

اہلِ عمل کو اُن کے عمل کام آئیں گے
میرا ہے کون تیرے سوا آہ لے خبر

مانا کہ سخت مجرم و ناکارہ ہے رضاؔ
تیرا ہی تو ہے بندۂ درگاہ لے خبر

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

زہے عزت واعتلائے محمد ﷺ

زہے عزت و اعتلائے محمد ﷺ
کہ ہے عرشِ حق زیرِ پائے محمد ﷺ

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

مکاں عرش ان کا فلک فرش ان کا
فلک خادمانِ سرائے محمد ﷺ

عجب کیا اگر رحم فرمائے ہم پر
خدائے محمد ﷺ برائے محمد ﷺ

دم نزع جاری ہو میری زباں پر
محمد ﷺ محمد ﷺ خدائے محمد ﷺ

اجابت نے جھک کر گلے سے لگایا
بڑھی ناز سے جب دعائے محمد ﷺ

اجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا
دُلہن بن کے نکلی دعائے محمد ﷺ

رضاؔ پل سے اب وجد کرتے گزریئے
کہ ہے رَبِّ سَلِّمْ صدائے محمد ﷺ

Marfat.com

حاجیو! آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو

حاجیو ! آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے کعبے کا کعبہ دیکھو
آبِ زم زم تو پیا خوب بجھائیں پیاسیں
آؤ جود و شہ کوثر کا بھی دریا دیکھو
خوب آنکھوں سے لگایا ہے غلاف کعبہ
قصر محبوب کے پردے کا بھی جلوہ دیکھو
اوّلیں خانۂ حق کی تو ضیائیں دیکھیں
آخریں بیت نبی کا بھی تجلا دیکھو
دھو چکا ظلمت دِل بوسۂ سنگِ اسود
خاک بوسئ مدینہ کا بھی رُتبہ دیکھو
جمعۂ مکہ تھا عید اہلِ عبادت کے لیے
مجرمو ! آؤ یہاں عید دو شنبہ دیکھو
غور سے سن تو رضا کعبہ سے آتی ہے صدا
میری آنکھوں سے مرے پیارے کا روضہ دیکھو

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

رونقِ بزم جہاں ہیں عاشقانِ سوختہ

رونقِ بزم جہاں ہیں عاشقانِ سوختہ
کہہ رہی ہے شمع کی گویا زبانِ سوختہ

جس کو قرصِ مہر سمجھا ہے جہاں اے منعمو!
ان کے خوانِ جود سے ہے ایک نانِ سوختہ

برقِ انگشت نبی چمکی تھی اس پر ایک بار
آج تک ہے سینۂ مہ میں نشانِ سوختہ

کوچۂ گیسوئے جاناں سے چلے ٹھنڈی نسیم
بال و پرافشاں ہوں یا رب بلبلانِ سوختہ

روکش خورشید محشر ہو تمہارے فیض سے
اک شرارِ سینۂ شیدائیان سوختہ

آتش گلہائے طیبہ پر جلانے کے لیے
جان کے طالب ہیں پیارے بلبلانِ سوختہ

اے رضا مضمون سوزِ دِل کی رفعت نے کیا
اس زمینِ سوختہ کو آسمانِ سوختہ

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

ہے کلامِ الٰہی میں شمس وضحیٰ ترے چہرۂ نورفزا کی قسم

ہے کلامِ الٰہی میں شمس وضحیٰ ترے چہرۂ نور فزا کی قسم
قسم شب تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زلف دوتا کی قسم

ترے خلق کو حق نے عظیم کہا تری خلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا شہا ترے خالق حسن و ادا کی قسم

وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا نہ کسی کو ملے نہ کسی کو ملا
کہ کلامِ مجید نے کھائی شہا ترے شہرو کلام بقا کی قسم

تیرا مسندِ ناز ہے عرش بریں ترا محرم راز ہے روحِ امیں
تو ہی سرورِ ہر دو جہاں ہے شہا تیرا مثل نہیں ہے خدا کی قسم

یہی عرض ہے خالقِ ارض و سماوہ رسول ترے میں بندہ ترا
مجھے ان کی جوار میں دے وہ جگہ کہ ہے خلد کو جس کی صفا کی قسم

تو ہی بندوں پہ کرتا ہے لطف وعطا ہے تجھی پہ بھروسہ تجھی سے دُعا
مجھے جلوۂ پاک رسول دکھا تجھے اپنے ہی عزّ وعلا کی قسم

یہی کہتی ہے بلبل باغ جناں کہ رضا کی طرح کوئی سحر بیاں
نہیں ہند میں واصفِ شاہ ھدیٰ مجھے شوخیِ طبعِ رضا کی قسم

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و والا ہمارا نبی ﷺ

اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی ﷺ
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ

بزمِ آخر کا شمع فروزاں ہوا
نورِ اوّل کا جلوہ ہمارا نبی ﷺ

جس کو شایاں ہے عرش خدا پر جلوس
ہے وہ سلطان والا ہمارا نبی ﷺ

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ

جنکے تلووں کا دھوون ہے آبِ حیات
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی ﷺ

خلق سے اولیا' اولیا سے رُسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

Marfat.com

جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل!
ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی ﷺ

جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی
ان کا اُن کا تمہارا ہمارا نبی ﷺ

قرنوں بدلی رسولوں کی ہوتی رہی
چاند بدلی کا نکلا ہمارا نبی ﷺ

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے
پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی ﷺ

ملک کونین میں انبیاء تاجدار
تاجداروں کا آقا ہمارا نبی ﷺ

غمزدوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ ہے
بیکسوں کا سہارا ہمارا نبی ﷺ

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

عرش حق ہے مسند رفعت رسول اللہ کی

عرش حق ہے مسند رفعت رسول اللہ کی
دیکھنی ہے حشر میں عزت رسول اللہ کی

قبر میں لہرائیں گے تا حشر چشمے نور کے
جلوہ فرما ہو گی جو طلعت رسول اللہ کی

وہ جہنم میں گیا جو ان سے مستغنی ہوا
ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی

سورج الٹے پاؤں پلٹے چاند اشارے سے ہو چاک
اندھے نجدی دیکھ لے قدرت رسول اللہ کی

تجھ سے اور جنت سے کیا مطلب وہابی دور ہو
ہم رسول اللہ کے جنت رسول اللہ کی

خاک ہو کر عشق میں آرام سے سونا ملا
جان کی اکسیر ہے الفتِ رسول اللہ کی

اے رضا خود صاحب قرآں ہے مداحِ حضور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

پیشِ حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں گے

پیشِ حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں گے
آپ روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے

دِل نکل جانے کی جا ہے آہ کن آنکھوں سے وہ
ہم سے پیاسوں کے لیے دریا بہاتے جائیں گے

گُل کھلے گا آج یہ اُن کی نسیم فیض سے
خون روتے آئیں گے ہم مسکراتے جائیں گے

ہاں چلو حسرت زدو سنتے ہیں وہ دِن آج ہے
تھی خبر جس کی کہ وہ جلوہ دکھاتے جائیں گے

کچھ خبر بھی ہے فقیرو آج وہ دن ہے کہ وہ
نعمتِ خلد اپنے صدقے میں لٹاتے جائیں گے

وسعتیں دی ہیں خدا نے دامنِ محبوب کو
جرم کھلتے جائیں گے اور وہ چھپاتے جائیں گے

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائش مولیٰ کی دھوم
مثل فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مرا دِل بھی چمکا دے چمکانے والے

برستا نہیں دیکھ کر ابرِ رحمت
بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے

مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے

تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
مرے چشمِ عالم سے چھپ جانے والے

میں مجرم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو
کہ رستے میں ہیں جا بجا تھانے والے

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

رضاؔ نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

راہ پُر خار ہے کیا ہونا ہے

راہ پُر خار ہے کیا ہونا ہے
پاؤں اِفگار ہے کیا ہونا ہے

تن کی اب کون خبر لے ہے ہے
دِل کا آزار ہے کیا ہونا ہے

میٹھے شربت دے مسیحا جب بھی
ضد ہے اِنکار ہے کیا ہونا ہے

چھپ کے لوگوں سے کیئے جس کے گناہ
وہ خبردار ہے کیا ہونا ہے

ارے او مجرم بے پروا دیکھ
سر پہ تلوار ہے کیا ہونا ہے

دور جانا ہے رہا دن تھوڑا
راہ دُشوار ہے کیا ہونا ہے

کیوں رضا کڑھتے ہو' ہنستے اُٹھو
جب وہ غفار ہے کیا ہونا ہے

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے
باغِ خلیل کا گلِ زیبا کہوں تجھے

صبحِ وطن پہ شامِ غریباں کو دوں شرف
بیکس نواز گیسوؤں والا کہوں تجھے

اللہ رے تیرے جسمِ منور کی تابشیں
اے جانِ جاں میں جانِ تجلا کہوں تجھے

مجرم ہوں اپنے عفو کا ساماں کروں شہا
یعنی شفیعِ روزِ جزا کا کہوں تجھے

تیرے تو وصف عیبِ تناہی سے ہیں بری
حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے

کہہ لے گی سب کچھ اُنکے ثناء خواں کی خامشی
چپ ہو رہا ہے کہہ کے میں کیا کیا کہوں تجھے

لیکن رضا نے ختمِ سخن اس پہ کر دیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

مژدہ باد اے عاصیو! شافع شہ ابرار ہے

مژدہ باد اے عاصیو ! شافع شہ ابرار ہے
تہنیت اے مجرمو ! ذاتِ خدا غفار ہے
چاند شق ہو پیڑ بولیں جانور سجدہ کریں
بارک اللہ مرجعِ عالم یہی سرکار ہے
جن کو سوئے آسمان پھیلا کے جل تھل بھر دیئے
صدقہ اُن ہاتھوں کا پیارے ہم کو بھی درکار ہے
گورے گورے پاؤں چمکا دو خدا کے واسطے
نور کا تڑکا ہو پیارے گور کی شب تار ہے
تیرے ہی دامن پہ ہر عاصی کی پڑتی ہے نظر
ایک جانِ بے خطا پر دو جہاں کا بار ہے
گونج گونج اٹھے ہیں نغماتِ رضا سے بوستاں
کیوں نہ ہو کس پھول کی مدحت میں وامنقار ہے

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

رشکِ قمر ہوں رنگ رُخ آفتاب ہوں

رشکِ قمر ہوں رنگ رُخ آفتاب ہوں
ذرّہ ترا جو اے شہ گردوں جناب ہوں
گر آنکھ ہوں تو ابر کی چشم پُر آب ہوں
دِل ہوں تو برق کا دِل پُر اضطراب ہوں
بے اصل و بے ثبات ہوں بحر کرم مدد
پروردۂ کنارِ سراب و حباب ہوں
عبرت فزا ہے شرم گنہ سے مرا سکوت
گویا لبِ خموشِ لحد کا جواب ہوں
دِل بستہ بے قرار جگر چاک اشکبار
غنچہ ہوں گل ہوں برقِ تپاں ہوں سحاب ہوں
حسرت میں خاک بوسی طیبہ کی اے رضا
ٹپکا جو چشم مہر سے وہ خونِ ناب ہوں

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

وصف رُخ ان کا کیا کرتے ہیں

وصف رُخ ان کا کیا کرتے ہیں شرح والشّمس وضحیٰ کرتے ہیں
ان کی ہم مدح و ثناء کرتے ہیں جن کو محمود کہا کرتے ہیں

ماہ شق گشتہ کی صورت دیکھو کانپ کر مہر کی رجعت دیکھو
مصطفیٰ پیارے قدرت دیکھو کیسے اِعجاز ہوا کرتے ہیں

تو ہے خورشید رسالت پیارے چھپ گئے تیری ضیا میں تارے
انبیاء اور ہیں سب مہ پارے تجھ سے ہی نور لیا کرتے ہیں

اپنے مولیٰ کی ہے بس شان عظیم جانور بھی کریں جن کی تعظیم
سنگ کرتے ہیں ادب سے تسلیم پیڑ سجدے میں گرا کرتے ہیں

انگلیاں پائیں وہ پیاری پیاری جن سے دریائے کرم ہیں جاری
جوش پر آتی ہے جب غم خواری تشنے سیراب ہوا کرتے ہیں

کیوں نہ زیبا ہو تجھے تاجوری تیرے ہی دم کی ہے سب جلوہٗ گری
ملک و جن و بشر حور پری جان سب تجھ پہ فدا کرتے ہیں

اپنے دِل کا ہے انہیں سے آرام سونپے ہیں اپنے انہیں کو سب کام
لو لگی ہے کہ اب اس در کے غلام چارۂ دردِ رضا کرتے ہیں

Marfat.com

کس کے جلوہ کی جھلک ہے یہ اُجالا کیا ہے

کس کے جلوہ کی جھلک ہے یہ اُجالا کیا ہے
ہر طرف دیدۂ حیرت زدہ تکتا کیا ہے
مانگ من مانتی منہ مانگی مرادیں لے گا
نہ یہاں ''نا'' ہے نہ منگتا سے یہ کہنا ''کیا ہے''
ہم ہیں اُن کے وہ ہیں تیرے تو ہوئے ہم تیرے
اس سے بڑھ کر تیری سمت اور وسیلہ کیا ہے
ان کی اُمت میں بنایا انہیں رحمت بھیجا
یوں نہ فرما کہ ترا رحم میں دعویٰ کیا ہے
صدقہ پیارے کی حیا کا کہ نہ لے مجھ سے حساب
بخش بے پوچھے لجائے کو لجانا کیا ہے
زاہد اُن کا میں گنہگار وہ میرے شافع
اتنی نسبت مجھے کیا کم ہے تو سمجھا کیا ہے
اے رضا جانِ عنادل ترے نغموں کے نثار
بلبلِ باغِ مدینہ ترا کہنا کیا ہے

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

سونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے

سونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے
سونے والو! جاگتے رہیو چوروں کی رکھوالی ہے

یہ جو تجھ کو بلاتا ہے یہ ٹھگ ہے مار ہی رکھے گا
ہائے مسافر دم میں نہ آنا مت کیسی متوالی ہے

بادل گرجے بجلی تڑپے دھک سے کلیجہ ہو جائے
بن میں گھٹا کی بھیانک صورت کیسی کالی کالی ہے

سونا پاس ہے سونا بن ہے سونا زہر ہے اُٹھ پیارے
تو کہتا ہے میٹھی نیند ہے تیری مت ہی نرالی ہے

تم تو چاند عرب کے ہو پیارے تم تو عجم کے سورج ہو
دیکھ مجھ بیکس پر سب نے کیسی آفت ڈالی ہے

وہ تو نہایت سستا سودا بیچ رہے ہیں جنت کا
ہم مفلس کیا مول چکائیں اپنا ہاتھ ہی خالی ہے

مولیٰ تیرے عفو و کرم ہوں میرے گواہ صفائی کے
ورنہ رضاؔ سے چور پہ تیری ڈگری تو اِقبالی ہے

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

نہ عرش ایمن نہ اِنِّیْ ذَاھِبٌ میں میہمانی ہے

نہ عرش ایمن نہ اِنّی ذَاھِبٌ میں میہمانی ہے
نہ لطف ادن یا احمد نصیب لَنْ ترانی ہے
نصیب دوستاں گر اُن کے در پر موت آنی ہے
خدا یوں ہی کرے پھر تو ہمیشہ زندگانی ہے
اسی در پہ تڑپتے ہیں مچلتے ہیں بلکتے ہیں
اُٹھا جاتا نہیں کیا خوب اپنی ناتوانی ہے
ترے منگتا کی خاموشی شفاعت خواہ ہے اس کی
زبان بے زبانی ترجمان خستہ جانی ہے
جہاں کی خاکروبی نے چمن آراء کیا تجھ کو
صبا ہم نے بھی اُن گلیوں کی کچھ دن خاک چھانی ہے
شہا کیا ذات تیری حق نما ہے فرد امکاں میں
کہ تجھ سے کوئی اوّل ہے نہ تیرا کوئی ثانی ہے

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

حرز جاں ذکر شفاعت کیجیے

حرز جاں ذکر شفاعت کیجیے
نار سے بچنے کی صورت کیجیے
اُن کے نقشِ پا پہ غیرت کیجیے
آنکھ سے چھپ کر زیارت کیجیے

ان کے در پہ جیسے ہو مٹ جایئے
ناتوانو ! کچھ تو ہمت کیجیے
یاد قامت کرتے اٹھیے قبر سے
جانِ محشر پر قیامت کیجیے

اُن کے در پر بیٹھیے بن کر فقیر
بے نواؤ فکر ثروت کیجیے
جن کا حسن اللہ کو بھی بھا گیا
ایسے پیارے سے محبت کیجیے

حیّ باقی جس کی کرتا ہے ثنا
مرتے دم تک اس کی مدحت کیجیے

Marfat.com

عرش پر جس کی کمانیں چڑھ گئیں
صدقے اس بازو پہ قوت کیجیے

نعرہ کیجیے یارسول اللہ کا
مفلسو! سامانِ دولت کیجیے

ہم تمہارے ہو کے کس کے پاس جائیں
صدقہ شہزادوں کا رحمت کیجیے

آپ سلطانِ جہاں ہم بے نوا
یاد ہم کو وقتِ نعمت کیجیے

تجھ سے کیا کیا اے مرے طیبہ کے چاند
ظلمتِ غم کی شکایت کیجیے

جو نہ بھولا ہم غریبوں کو رضا
یاد اُس کی اپنی عادت کیجیے

Marfat.com

بھینی سہانی صبح میں ٹھنڈک جگر کی ہے

بھینی سہانی صبح میں ٹھنڈک جگر کی ہے
کلیاں کھلیں دلوں کی ہوا یہ کدھر کی ہے

ہم جائیں اور قدم سے لپٹ کر حرم کہے
سونپا خدا کو تجھ کو یہ عظمت سفر کی ہے

ڈوبا ہوا ہے شوق میں زمزم اور آنکھ سے
جھالے برس رہے ہیں یہ حسرت کدھر کی ہے

برسا کہ جانے والوں پہ گوہر کروں نثار
ابر کرم سے عرض یہ میزاب زر کی ہے

ہاں ہاں رہ مدینہ ہے غافل ذرا تو جاگ
او پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم و سر کی ہے

معراج کا سماں ہے کہاں پہنچے زائرو
کرسی سے اونچی کرسی اسی پاک گھر کی ہے

سنکی وہ دیکھ باد شفاعت کہ دے ہوا
یہ آبرو رضؔا ترے دامانِ تر کی ہے

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

وہ سرورِ کشورِ رسالت جو عرش پر جلوہ گر ہوئے تھے

وہ سرورِ کشورِ رسالت جو عرش پر جلوہ گر ہوئے تھے
نئے نرالے طرب کے ساماں عرب کے مہمان کے لیے تھے

وہاں فلک پر یہاں زمیں میں رچی تھی شادی مچی تھی دھومیں
اُدھر سے انوار ہنستے آتے اِدھر سے نفحات اُٹھ رہے تھے

یہ چھوٹ پڑتی تھی ان کے رُخ کی کہ عرش تک چاندنی تھی چھٹکی
وہ رات کیا جگمگا رہی تھی جگہ جگہ نصب آئینے تھے

خوشی کے بدل اُمنڈ کے آئے دلوں کے طاؤس رنگ لائے
وہ نغمۂ نعت کا سماں تھا حرم کو خود وجد آرہے تھے

یہ جھوما میزاب زر کا جھومر کہ آرہا ہے کان پر ڈھلک کر
پھو ہار برسی تو موتی جھڑ کر حطیم کی گود میں بھرے تھے

خدا ہی دے صبر جان پر غم دکھاؤں کیوں کر تجھے وہ عالم
جب اُنکو جھرمٹ میں لے کے قدسی جناں کا دولہا بنا رہے تھے

نبیٔ رحمت شفیعِ اُمت رضاؔ پہ لِلّٰہ ہو عنایت
اسے بھی ان خلعتوں سے حصہ جو خاص رحمت کے واں بٹے تھے

Marfat.com

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا
صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا
باغ طیبہ میں سہانا پھول پھولا نور کا
مست بو ہیں بلبلیں پڑھتی ہیں کلمہ نور کا
بارہویں کے چاند کا مجرا ہے سجدہ نور کا
بارہ برجوں سے جھکا اک اک ستارہ نور کا
اُن کے قصرِ قدر سے خلد ایک کمرہ نور کا
سدرہ پائیں باغ میں ننھا سا پودا نور کا
تیرے ہی ماتھے رہا اے جان سہرا نور کا
بخت جاگا نور کا چمکا ستارا نور کا
میں گدا تو بادشاہ بھر دے پیالا نور کا
نور دن دونا ترا دے ڈال صدقہ نور کا
تیرے ہی جانب ہے پانچوں وقت سجدہ نور کا
رُخ ہے قبلہ نور کا ابرو ہے کعبہ نور کا

Marfat.com

تاج والے دیکھ کر تیرا عمامہ نور کا
سر جھکاتے ہیں الٰہی بول بالا نور کا

شمع دِل مشکوٰۃ تن سینہ زجاجہ نور کا
تیری صورت کے لیے آیا ہے سورہ نور

ناریوں کا دور تھا دِل جل رہا تھا تور کا
تم کو دیکھا ہو گیا ٹھنڈا کلیجہ نور کا

جو گدا دیکھو لیے جاتا ہے توڑا نور کا
نور کی سرکار ہے کیا اِس میں توڑا نور کا

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا

نور کی سرکار سے پایا دوشالہ نور کا
ہو مبارک تم کو ذوالنورین جوڑا نور کا

اے رضاؔ یہ احمدِ نوری کا فیضِ نور ہے
ہو گئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نور کا

Marfat.com

زائرو پاس ادب رکھو ہوس جانے دو

زائرو پاس ادب رکھو ہوس جانے دو
آنکھیں اندھی ہوئی ہیں ان کو ترس جانے دو

پلٹی آتی ہے ابھی وجد میں جان شیریں
نغمۂ قم کا ذرا کانوں میں رس جانے دو

ہم بھی چلتے ہیں ذرا قافلے والو! ٹھہرو
گٹھڑیاں توشۂ اُمید کی کس جانے دو

دید گل اور بھی کرتی ہے قیامت دِل پر
ہمصفیر و ہمیں پھر سوئے قفس جانے دو

آتش دِل بھی تو بھڑکاؤ ادب داں نالو
کون کہتا ہے کہ تم ضبط نفس جانے دو

یوں تنِ زار کے درپے ہوئے دھکے شعلو
شیوۂ خانہ بر اندازی خس جانے دو

اے رضاؔ آہ کہ یوں سہل کٹیں جرم کے سال
دو گھڑی کی بھی عبادت تو برس جانے دو

اعلیٰ حضرت

Marfat.com

مصطفیٰ خیر الوریٰ ہو

مصطفیٰ خیر الوریٰ ہو
سرور ہر دوسرا ہو
اپنے اچھوں کا تصدق
ہم بدوں کا بھی نبا ہو
بد کریں ہر دم برائی
تم کہو ان کا بھلا ہو
عمر بھر تو یاد رکھا
وقت پر کیا بھولنا ہو
تم کو ہو واللہ تم کو
جان و دِل تم پر فدا ہو
وہ عطا دے تم عطا لو
وہ وہی چاہے جو چاہو
کیوں رضاؔ مشکل سے ڈریئے
جب نبی مشکل کشا ہو

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

زمین وزماں تمہارے لیے مکین ومکاں تمہارے لیے

زمین و زماں تمہارے لیے مکیں و مکاں تمہارے لیے
چنین و چناں تمہارے لیے بنے دو جہاں لیے

دہن میں زباں تمہارے لیے بدن میں ہے جاں تمہارے لیے
ہم آئے یہاں تمہارے لیے اُٹھیں بھی وہاں تمہارے لیے

فرشتے خدمِ رسولِ حشم تمامِ اُمم غلام کرم
وجود و عدم حدوث و قدم جہاں میں عیاں تمہارے لیے

کلیم و نجی مسیح و صفی خلیل و رضی رسول و نبی
عتیق و وصی غنی و علی ثناء کی زباں تمہارے لیے

اصالتِ کل امامتِ کل سیادتِ کل امارتِ کل
حکومتِ کل ولایتِ کل خدا کے یہاں تمہارے لیے

تمہاری چمک تمہاری دمک تمہاری جھلک تمہارک مہک
زمین و فلک سماک سمک میں سکہ نشاں تمہارے لیے

یہ شمس و قمر یہ شام و سحر یہ برگ و شجر یہ باغ و ثمر
یہ تیغ و سپر یہ تاج و کمر یہ حکم رواں تمہارے لیے

Marfat.com

یہ فیض دیئے وہ جود کیئے کہ نام لیے زمانہ جئے
جہاں نے لیے تمہارے دیئے یہ اکر میاں تمہارے لیے

سحاب کرم روانہ کیئے کہ آب نعم زمانہ پیئے
جو رکھتے تھے ہم وہ چاک سیئے یہ ستر بداں تمہارے لیے

عطائے ارب جلالۂ کرب فیوض عجب بغیر طلب
یہ رحمتِ رب ہے کس کے سبب بربّ جہاں تمہارے لیے

نہ روح امیں نہ عرش بریں نہ لوح مبیں کوئی بھی کہیں
خبر ہی نہیں جو رمزیں کھلیں ازل کی نہاں تمہارے لیے

جناں میں چمن چمن میں سمن سمن میں پھبن پھبن میں دُلہن
سزائے محن پہ ایسے منن یہ امن و اماں تمہارے لیے

اشارے سے چاند چیر دیا چھپے ہوئے خور کو پھیر لیا
گئے ہوئے دِن کو عصر کیا یہ تاب و تواں تمہارے لیے

صبا وہ چلے کہ باغ پھلے وہ پھول کھلے کہ دن ہوں بھلے
لوا کے تلے ثناء میں کھلے رضا کی زباں تمہارے لیے

Marfat.com

نظر اک چمن سے دو چار ہے نہ چمن چمن بھی نثار ہے

نظر اک چمن سے دو چار ہے نہ چمن چمن بھی نثار ہے
عجب اس کے گل کی بہار ہے کہ بہار بلبل زار ہے

نہیں سر کہ سجدہ کناں نہ ہو نہ زباں کے زمزمہ خواں نہ ہو
نہ وہ دِل کہ اس پہ تپاں نہ ہو وہ سینہ جس کو قرار ہے

وہ ہے بھینی بھینی وہاں مہک کہ بسا ہے عرش سے فرش تک
وہ ہے پیاری پیاری ہوا چمک کہ وہاں کی شب بھی نہار ہے

یہ صبا سنک وہ کلی چٹک یہ زباں چہک لب جو جھلک
یہ مہک جھلک یہ چمک دمک سب اسی کے دم کی بہار ہے

یہ ادب کہ بلبل بے نوا کبھی کھل کے کر نہ سکے نوا
نہ صبا کو تیز روش روانہ چھلکتی نہروں کی دھار ہے

وہ اُٹھیں چمک کے تجلیاں کہ مٹا دیں سب کی تعلیاں
دِل و جاں کو بخشیں تسلیاں ترا نور بار دو حار ہے

وہ رضاؔ کے نیزے کی مار ہے کہ عدو کے سینے میں غار ہے
کسے چار جوئی کا وار ہے کہ یہ وار وار سے پار ہے

Marfat.com

ایمان ہے قالِ مصطفائی

ایمان ہے قالِ مصطفائی
قرآن ہے حالِ مصطفائی

اللہ نہ چھوٹے دستِ دل سے
دامانِ خیالِ مصطفائی

روشن کر قبر بیکسوں کی
اے شمع جمالِ مصطفائی

مجھ کو شبِ غم ڈرا رہی ہے
اے شمع جمالِ مصطفائی

آنکھوں میں چمک کے دِل میں آجا
اے شمع جمالِ مصطفائی

چھایا آنکھوں تلے اندھیرا
اے شمع جمالِ مصطفائی

دِل سرد ہے اپنی لو لگا دے
اے شمع جمالِ مصطفائی

Marfat.com

بھٹکا ہوں تو راستہ بتا جا
اے شمع جمالِ مصطفائی

مرے دِل مردہ کو جلا دے
اے شمع جمالِ مصطفائی

آنکھیں تیری راہ تک رہی ہیں
اے شمع جمالِ مصطفائی

تاریکیٔ گور سے بچانا
اے شمع جمالِ مصطفائی

للّٰہ ادھر بھی کوئی پھیرا
اے شمع جمالِ مصطفائی

تقدیر چمک اُٹھے رضا
اے شمع جمالِ مصطفائی

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

لحد میں عشقِ رخِ شہ کا داغ لے کے چلے

لحد میں عشقِ رخِ شہ کا داغ لے کے چلے
اندھیری رات سنی تھی چراغ لے کے چلے

تیرے غلاموں کا نقشِ قدم ہے راہِ خدا
وہ کیا بہک سکے جو یہ سراغ لے کے چلے

جناں بنے گی محبانِ چار یار کی قبر
جو اپنے سینے میں یہ چار باغ لے کے چلے

حضورِ طیبہ سے بھی کوئی کام بڑھ کر ہے
کہ جھوٹے حیلۂ مکر و فراغ لے کے چلے

گئے زیارتِ در کی صد آہ واپس آئے
نظر کے اشک بجھے دِل کا داغ لے کے چلے

رضاؔ کسی سگِ طیبہ کے پاؤں بھی چومے
تم اور آہ کہ اِتنا دماغ لے کے چلے

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

اٹھا دو پردہ دکھا دو چہرہ کہ نور باری حجاب میں ہے

اٹھا دو پردہ دکھا دو چہرہ کہ نور باری حجاب میں ہے
زمانہ تاریک ہو رہا ہے کہ مہر کب سے نقاب میں ہے

جلی جلی بو سے اس کی پیدا سوزشِ عشق چشم والا
کباب آہو میں بھی نہ پایا مزہ جو دِل کے کباب میں ہے

اُنہیں کی بو مایۂ سمن ہے اُنہیں کا جلوہ چمن چمن ہے
اُنہیں سے گلشن مہک رہے ہیں اُنہیں کی رنگت گلاب میں ہے

خدائے قہار ہے غضب پر کھلے میں بدکاریوں کے دفتر
بچا لو آکر شفیع محشر تمہارا بندہ عذاب میں ہے

کریم ایسا ملا کہ جس کے کھلے ہیں ہاتھ اور بھرے خزانے
بتاؤ اے مفلسو! کہ پھر کیوں تمہارا دِل اِضطراب میں ہے

کریم اپنے کرم کا صدقہ لیئم بے قدر کو نہ شرما
تو اور رضا سے حساب لینا رضا بھی کوئی حساب میں ہے

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

سنتے ہیں کہ محشر میں صرف اُن کی رسائی ہے

سنتے ہیں کہ محشر میں صرف اُن کی رسائی ہے
گر ان کی رسائی ہے لو جب تو بن آئی ہے
مچلا ہے کہ رحمت نے اُمید بندھائی ہے
کیا بات تری مجرم کیا بات بن آئی ہے
سب نے صفِ محشر میں للکار دیا ہم کو
اے بیکسوں کے آقا اب تیری دہائی ہے
زائر گئے بھی کب کے دن ڈھلنے پہ ہے پیارے
اٹھ میرے اکیلے چل کیا دیر لگائی ہے
مجرم کو نہ شرماؤ احباب کفن ڈھک دو
منہ دیکھ کے کیا ہو گا پردے میں بھلائی ہے
اب آپ ہی سنبھالیں تو کام اپنے سنبھل جائیں
ہم نے تو کمائی سب کھیلوں میں گنوائی ہے
مطلع میں یہ شک کیا تھا واللہ رضا واللہ
صرف ان کی رسائی ہے صرف ان کی رسائی ہے

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

آنکھیں رو رو کے سجانے والے

آنکھیں رو رو کے سجانے والے
جانے والے نہیں آنے والے
سن لیں اعدا میں بگڑنے کا نہیں
وہ سلامت ہیں بنانے والے
حسن تیرا سا نہ دیکھا نہ سنا
کہتے ہیں اگلے زمانے والے
وہی دھوم ان کی ہے ماشاء اللہ
مٹ گئے آپ مٹانے والے
ساتھ لے لے مجھے میں مجرم ہوں
راہ میں پڑتے ہیں تھانے والے
آنکھیں کچھ کہتی ہیں تجھ سے پیغام
او درِ یار کے جانے والے
کیوں رضا آج گلی سونی ہے
اُٹھ مرے دھوم مچانے والے

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

سچی بات سکھاتے یہ ہیں

سچی بات سکھاتے یہ ہیں سیدھی راہ چلاتے یہ ہیں
جلتی جان بجھاتے یہ ہیں روتی آنکھ ہنساتے یہ ہیں
رب ہے معطی یہ ہیں قاسم رزق اُس کا ہے کھلاتے یہ ہیں
اُس کی بخشش اِن کا صدقہ دیتا وہ ہے دلاتے یہ ہیں
انا اعطینٰک الکوثر ساری کثرت پاتے یہ ہیں
ٹھنڈا ٹھنڈا میٹھا میٹھا پیتے ہم ہیں پلاتے یہ ہیں
نزع روح میں آسانی دیں کلمہ یاد دلاتے یہ ہیں
مرقد میں بندوں کو تھپک کے میٹھی نیند سلاتے یہ ہیں
باپ جہاں بیٹے سے بھاگے لطف وہاں فرماتے یہ ہیں
ماں جب اکلوتے کو چھوڑے آ آ کہہ کے بلاتے یہ ہیں
سَلِّمْ سَلِّمْ کی ڈھارس سے پل سے پار چلاتے یہ ہیں
اپنی بنی ہم آپ بگاڑیں کون بنائے بناتے یہ ہیں
رافع نافع شافع دافع کیا کیا رحمت لاتے یہ ہیں

کہہ دو رضاؔ سے خوش ہو خوش رہ
مژدہ رضاؔ کا سناتے یہ ہیں

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

آسمان گر تیرے تلووں کا نظارا کرتا

آسمان گر تیرے تلووں کا نظارا کرتا
روز اِک چاند تصدق میں اتارا کرتا

طوف روضہ ہی پہ چکرائے تھے کچھ ناواقف
میں تو آپے میں نہ تھا اور جو سجدہ کرتا

چھپ گیا چاند نہ آئی ترے دِیدار کی تاب
اور اگر سامنے رہتا بھی تو سجدہ کرتا

ہم سے ذرّوں کی تو تقدیر ہی چمکا جاتا
مہر فرما کے وہ جس راہ سے نکلا کرتا

آہ کیا خوب تھا گر حاضر در ہوتا میں
ان کے سایہ کے تلے چین سے سویا کرتا

آنکھ اُٹھتی تو میں جھنجلا کے پلک سی لیتا
دِل بگڑتا تو میں گھبرا کے سنبھالا کرتا

اے حسنؔ قصد مدینہ نہیں رونا ہے یہی
اور میں آپ سے کس بات کا شکوہ کرتا

مولانا حسن رضا بریلوی

Marfat.com

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہوگا

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہوگا
ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہو گا
گنہگار پہ جب لطف آپ کا ہو گا
کیا بغیر کیا بے کیا کیا ہو گا
خدا کا لطف ہوا ہو گا دستگیر ضرور
جو گرتے گرتے ترا نام لے لیا ہو گا
دکھائی جائے گی محشر میں شان محبوبی
کہ آپ ہی کی خوشی آپ کا کہا ہو گا
خدائے پاک کی چاہیں گے اگلے پچھلے خوشی
خدائے پاک خوشی ان کی چاہتا ہو گا
کسی کے پاؤں کی بیڑی یہ کاٹتے ہونگے
کوئی اسیر غم ان کو پکارتا ہو گا
کسی طرف سے صدا آئے گی حضور آؤ
نہیں تو دم میں غریبوں کا فیصلہ ہو گا

Marfat.com

کسی کے پلہ پہ ہونگے وقت وزنِ عمل
کوئی اُمید سے منہ ان کا تک رہا ہوگا
کوئی کہے گا دھائی ہے یا رسول اللہ
تو کوئی تھام کے دامن مچل گیا ہوگا
کسی کو لیکے چلیں گے فرشتے سوئے جحیم
وہ ان کا راستہ پھر پھر کے دیکھتا ہوگا
شکستہ پا ہوں مرے حال کی خبر کردو
کوئی کسی سے یہ رو رو کے کہہ رہا ہوگا
خدا کے واسطے جلد ان سے عرض حال کرو
کسے خبر ہے کہ دم بھر میں ہائے کیا ہوگا
پکڑ کے ہاتھ کوئی حالِ دِل سنائے گا
تو رو کے قدموں سے کوئی لپٹ گیا ہوگا
زبان سوکھی دکھا کر کوئی لبِ کوثر
جنابِ پاک کے قدموں پہ گر گیا ہوگا
کوئی قریب ترازو کوئی لبِ کوثر
کوئی صراط پر ان کو پکارتا ہوگا

Marfat.com

ہزار جان فدا نرم نرم پاؤں سے
پکار سن کے اسیروں کی دوڑتا ہو گا
عزیز بچہ کو ماں جس طرح تلاش کرے
خدا گواہ ہے یہی حال آپ کا ہو گا
بنی ہے دم پہ دھائی ہے تاج والے کی
یہ غل یہ شور یہ ہنگامہ جا بجا ہو گا
کہیں گے اور نبی اذھبوا الیٰ غیری
مرے حضور کے لب پر انا لھا ہو گا
میں اُنکے در کا بھکاری ہوں فضل مولیٰ سے
حسن فقیر کا جنت میں بسترا ہو گا

مولانا حسن رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

یہ اکرام ہے مصطفیٰ پر خدا کا

یہ اکرام ہے مصطفیٰ پر خدا کا
کہ سب کچھ خدا کا ہوا مصطفیٰ کا

یہ بیٹھا ہے سکہ تمہاری عطا کا
کبھی ہاتھ اُٹھنے نہ پایا گدا کا

جو بندہ خدا کا وہ بندہ تمہارا
جو بندہ تمہارا وہ بندہ خدا کا

اذاں کیا جہاں دیکھو ایمان والو
پس ذکرِ حق ذکر ہے مصطفیٰ کا

کہ پہلے زُباں حمد سے پاک ہو لے
تو پھر نام لے وہ حبیبِ خدا کا

خدا مدح خواں ہے خدا مدح خواں ہے
مرے مصطفیٰ کا مرے مصطفیٰ کا

بھلا ہے حسنؔ کا جنابِ رضا سے
بھلا ہو الٰہی جنابِ رضا کا

مولانا حسن رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

حضور ایسا کوئی اِنتظام ہو جائے

حضور ایسا کوئی اِنتظام ہو جائے
کہ پھر مدینے روانہ غلام ہو جائے

نصیب والوں میں میرا بھی نام ہو جائے
جو زِندگی کی مدینے میں شام ہو جائے

میں کامیاب رہوں گر دم نزع جاری
میری زباں پہ محمد ﷺ کا نام ہو جائے

متاع زیست ہو عشق نبی فقط جس کا
زمانے بھر میں وہ ذی احترام ہو جائے

پیا رضا و ضیاء نے پیا جو مرشد نے
عطا مجھے بھی شہا ایسا جام ہو جائے

شہا ! عبید رضا در بدر پھرے کب تک
حضور اس کا مدینہ مقام ہو جائے!

(محمد اویس عبید رضا)

Marfat.com

ہو کرم سرکار اب تو ہو گئے غم بے شمار

ہو کرم سرکار اب تو ہو گئے غم بے شمار
جان و دِل تم پہ فدا اے دو جہاں کے تاجدار

جا رہا ہے قافلہ طیبہ نگر روتا ہوا
میں رہا جاتا ہوں تنہا اے حبیبِ کردگار

یا رسول اللہ سن لیجئے میری فریاد کو
کون ہے جو کہ سنے تیرے سوا میری پکار

حال پہ میرے کرم کی اِک نظر فرمایئے
دل میرا غمگین ہے اے غمزدوں کے غمگسار

کاش مل جاتی سعادت عمرے کی رمضان میں
روتے روتے گردِ کعبہ پھرتا میں پروانہ وار

یاد آتا ہے طوافِ خانۂ کعبہ مجھے
اور لپٹنا ملتزم سے والہانہ بار بار

قافلے والو سنو یاد آئے تو میرا سلام
عرض کرنا روتے روتے ہو سکے تو بار بار

Marfat.com

جلد پھر تم لو بلا اور سبز گنبد دو دکھا
حاضری کی آرزو نے کر دیا پھر بے قرار

یا خدا دِکھلا حطیم پاک میزاب و مقام
اور صفا مروہ مجھے بہر رسول ذی وقار

چوم کر خاکِ مدینہ جھومتا پھرتا تھا میں
یاد آتے ہیں مدینے کے مجھے لیل و نہار

چومتا نظروں سے نورانی میناروں کو وہاں
اور کبھی میں چوم لیتا جھوم کر طیبہ کے خار

آہ! قسمت نے دِیا نہ ساتھ میرا اس برس
دیکھ لیتا کاش! محراب و منبر کی بہار

جو غم فرقت میں روئے یا الٰہی پھوٹ کر
آنکھ ایسی کر عطا مجھ کو میرے پروردگار

گنبدِ خضریٰ کے جلوے اور وہ اِفطاریاں
یاد آتی ہے بہت رمضان طیبہ کی بہار

محمد اویس عبید رضا

Marfat.com

میں مدینے چلا

میں مدینے چلا میں مدینے چلا
پھر کرم ہو گیا میں مدینے چلا

ساقیا مئے پلا میں مدینے چلا
مست و بےخود بنا میں مدینے چلا

کیف سا چھا گیا میں مدینے چلا
جھومتا جھومتا میں مدینے چلا

کیا بتاؤں ملی دِل کو کیسی خوشی
جب یہ مژدہ سنا میں مدینے چلا

پھر اِجازت ملی جب خبر یہ سنی
دِل میرا جھوم اُٹھا میں مدینے چلا

مسکرانے لگی دِل کی ہر اِک کلی
غنچۂ دِل کھلا میں مدینے چلا

اے شجر اے حجر تم بھی شمس و قمر
دیکھو دیکھو ذرا میں مدینے چلا

میرے آقا کا در ہو گا پیشِ نظر
چاہیے اور کیا میں مدینے چلا

Marfat.com

رُوح مضطر ٹھہر تو نکلنا اُدھر
ایسی جلدی بھی کیا میں مدینے چلا
مصطفیٰ کے حضور اپنے سارے قصور
بخشوانے چلا میں مدینے چلا
میرے صدیق عمر ہو سلام آپ پر
اور رحمت صدا میں مدینے چلا
وہ اُحد کی زمیں جس کے اندر مکیں
میرے حمزہؓ پیا میں مدینے چلا
سبز گنبد کا نور زنگ کر دے گا دور
پائے گا دِل جلا میں مدینے چلا
گنبد سبز پر جب پڑے گی نظر
کیا سرور آئے گا میں مدینے چلا
اُنکے مینار پر جب پڑے گی نظر
کیا سرور آئے گا میں مدینے چلا
دیکھیں تارے مجھے یہ نظارے مجھے
تم بھی دیکھو ذرا میں مدینے چلا
منبر نور پر جب پڑے گی نظر
کیا سرور آئے گا میں مدینے چلا

Marfat.com

میرے گندے قدم اور اُن کا حرم
لاج رکھنا خدا میں مدینے چلا

اشک تھمتے نہیں پاؤں جمتے نہیں
لڑکھڑاتا ہوا میں مدینے چلا

میں تو بس یونہی تھا میری اوقات کیا
قافیہ یہ ملا میں مدینے چلا

ہاتھ اُٹھتے رہے مجھ کو دیتے رہے
وہ طلب سے سوا میں مدینے چلا

دردِ اُلفت ملے ذوق بڑھنے لگے
جب چلے قافلہ میں مدینے چلا

اُن کا غم چشم تر اور سوزِ جگر
اب تو دے دے خدا میں مدینے چلا

کیا کرے گا ادھر' باندھ رختِ سفر
چل عبید رضا میں مدینے چلا

کیا یہ تو نے کہا اے عبید رضا
سوچ تو کچھ ذرا میں مدینے چلا

لطف تو جب ملے مجھ سے مرشد کہیں
چل عبید رضا میں مدینے چلا

محمد اویس عبید رضا

Marfat.com

یہ کس شہنشہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

یہ کس شہنشہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا
یہ کون سے شہ بالا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولا مرحبا
یہ آج تارے زمیں کی طرف ہیں کیوں مائل
یہ آسمان سے پیہم ہے نور کیوں نازل
یہ کس شہنشہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا
یہ آج کیا ہے زمانے نے رنگ بدلا ہے
یہ آج کیا ہے کہ عالم کا ڈھنگ بدلا ہے
یہ کس شہنشہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا
یہ آج کا ہے کی شادی ہے عرش کیوں جھوما
لبِ زمیں کو لبِ آسماں نے کیوں چوما
یہ کس شہنشہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا
یہ آج کیا ہے کہ بت اوندھے ہو گئے سارے
یہ آج کیوں ہیں شیاطیں بندھے ہوئے سارے
یہ کس شہنشہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

Marfat.com

رسل انہی کا تو مژدہ سنانے آئے ہیں
انہی کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں
یہ کس شہنشہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

فرشتے آج جو دھومیں مچانے آئے ہیں
اِنہی کے آنے کی شادی رچانے آئے ہیں
یہ کس شہنشہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

یہ سیدھا راستہ حق کا بتانے آئے ہیں
یہ حق کے بندوں کو حق سے ملانے آئے ہیں
یہ کس شہنشہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

یہ بھولے بچھڑوں کو رستے پہ لانے آئے ہیں
یہ بھولے بھٹکوں کو ہادی بنانے آئے ہیں
یہ کس شہنشہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

خدائے پاک کے جلوے دکھانے آئے ہیں
دلوں کو نور کے بقعے بنانے آئے ہیں
یہ کس شہنشہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

Marfat.com

چمک سے اپنی جہاں جگمگانے آئے ہیں
مہک سے اپنی یہ کوچے بسانے آئے ہیں
یہ کس شہنشہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

نسیم فیض سے غنچے کھلانے آئے ہیں
کرم کی اپنی بہاریں دکھانے آئے ہیں
یہ کس شہنشہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

یہی تو سوتے ہوؤں کو جگانے آئے ہیں
یہی تو روتے ہوؤں کو ہنسانے آئے ہیں
یہ کس شہنشہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

ہزاروں سال کی روشن شدہ بجھی آتش
یہ کفر و شرک کی آتش بجھانے آئے ہیں
یہ کس شہنشہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

انہیں خدا نے کیا اپنے ملک کا مالک
انہیں کے قبضے میں رب کے خزانے آئے ہیں
یہ کس شہنشہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

Marfat.com

جو گر رہے تھے اُنہیں نائبوں نے تھام لیا
جو گر چکے ہیں یہ اُن کو اُٹھانے آئے ہیں
یہ کس شہنشہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

رؤف ایسے ہیں اور یہ رحیم ہیں اِتنے
کہ گرتے پڑتوں کو سینے لگانے آئے ہیں
یہ کس شہنشہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

سنو گے لا نہ زبان کریم سے نوریؔ
یہ فیض وجود کے دریا بہانے آئے ہیں
یہ کس شہنشہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا
یہ کون سے شہ بالا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

(مصطفیٰ رضا نوری ﷫)

Marfat.com

حبیب خدا کا نظارا کروں میں

حبیب خدا کا نظارا کروں میں
دل و جان ان پر نثارا کروں میں

تری کفش پا یوں سنوارا کروں میں
کہ پلکوں سے اِس کو بہارا کروں میں

خدارا اب آؤ کہ دم ہے لبوں پر
دم واپسیں تو نظارا کروں میں

ترے نام پر سر کو قربان کر کے
ترے سر سے صدقہ اُتارا کروں میں

یہ اِک جان کیا ہے اگر ہوں کروڑوں
ترے نام پر سب کو وارا کروں میں

مرا دِین و ایماں فرشتے جو پوچھیں
تمہاری ہی جانب اِشارا کروں میں

خدا خیر سے لائے وہ دِن بھی نوریؔ
مدینے کی گلیاں بہارا کروں میں

مصطفیٰ رضا نوریؔ بریلوی

Marfat.com

شاہ والا مجھے طیبہ بلا لو

شاہ والا مجھے طیبہ بلا لو
طیبہ بلا لو مجھے طیبہ بلا لو
ڈیوڑھی کا اپنی کتا بنا لو
قدموں سے اپنے مجھ کو لگا لو
صدقے میں صدقے میں صدقے بلا لو
فرقت کے مارے کو پیا بلا لو
دنیا کے جھگڑوں سے یکسر چھڑا کر
غیروں کی اُلفت کو دِل سے مٹا کر
شاہ والا مجھے اپنا بنالو
اپنا بنا لو مجھے اپنا لو
نیکوں کے صدقے میں ہم سے بدوں کو
زارو نزار و مصیبت زدوں کا
مولیٰ نبھالو مرے مولیٰ نبھا لو
ہاں ہاں نبھا لو مرے مولیٰ نبھا لو

Marfat.com

آنکھ میں آؤ دِل میں سماؤ
پردہ اُٹھاؤ جلوہ دکھاؤ
حسرت زدہ کے پیارے دعا لو
حسرت نکالو مری حسرت نکالو
قربان جاؤں قربان جاؤں
سر صدقے کر کے صدقے اتاروں
قدموں میں اپنے مولیٰ بلا لو
مولیٰ بلا لو مجھے آقا بلاؤ
ڈولت ہے نیا موری بھنور میں
مولی تیراؤ اکیے بحر میں
موری کھبریا مورے پیا لو
مو کو بچا لو پیا مو کو بچا لو
یہ نوری مضطر تیرا ثناء گر
اور اس کا گھر بھر ہو حاضرِ در
اپنے گداگر کو در پہ بلا لو
امن و اماں سے ہمیں سرور بلا لو

مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا نوری علیہ الرحمۃ

Marfat.com

تو شمع رسالت ہے عالم ترا پروانہ

تو شمع رسالت ہے عالم تیرا پروانہ
تو ماہِ نبوت ہے اے جلوہ جانانہ

جو ساقیٔ کوثر کے چہرے سے نقاب اٹھے
ہر دِل بنے میخانہ ہر آنکھ ہو پیمانہ

سرشار مجھے کر دے اک جام لبالب سے
تاحشر رہے ساقی آباد یہ میخانہ

ہر پھول میں بو تیری ہر شمع میں ضو تیری
بلبل ہے ترا بلبل پروانہ ہے پروانہ

پیتے ہیں ترے در کا کھاتے ہیں تیرے در کا
پانی ہے ترا پانی دانہ ہے تیرا دانہ

سنگ درِ جاناں پر کرتا ہوں جبیں سائی
سجدہ نہ سمجھ نجدی سر دیتا ہوں نذرانہ

آباد اسے فرما ویراں ہے دلِ نوری
جلوے ترے بس جائیں آباد ہو ویرانہ

مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا نوری علیہ الرحمۃ

Marfat.com

اے شہ ابرار اھلاً وسہلاً مرحبا

اے شہ ابرار اھلاً و سہلاً مرحبا
اے میرے سردار اھلاً و سہلاً مرحبا
محبوب غفار اھلاً و سہلاً مرحبا
محسن انوار اھلاً و سہلاً مرحبا
اے شہ ابرار اھلاً و سہلاً مرحبا

دو جگ کے مختار اھلاً و سہلاً مرحبا
سیّد و سالار اھلاً و سہلاً مرحبا
اے شہ ابرار اھلاً و سہلاً مرحبا

چھا گیا ہے نور آنے سے تیرے ہر طرف
منبع انوار اھلاً و سہلاً مرحبا
اے شہ ابرار اھلاً و سہلاً مرحبا

سو کا ساماں بجھی اور قصر کسریٰ کانپ اُٹھا
آئے جب سرکار اھلاً و سہلاً مرحبا
اے شہ ابرار اھلاً و سہلاً مرحبا

عاشقو ! جھومو گھر آمنہ کے آگئے
احمدِ مختار اھلاً و سہلاً مرحبا
اے شہ ابرار اھلاً و سہلاً مرحبا

Marfat.com

غمزدو جھومو غم دور کرنے کے لیے
آ گئے غم خوار اھلاً و سھلاً مرحبا
اے شہ ابرار اھلاً و سھلاً مرحبا

دلفگاروں کے اور غم کے ماروں کے شہا
تم ہو غمگسار اھلاً و سھلاً مرحبا
اے شہ ابرار اھلاً و سھلاً مرحبا

جشن آمد پر خوشاں منانے والے ہیں
دیوانے ہوشیار اھلاً و سھلاً مرحبا
اے شہ ابرار اھلاً و سھلاً مرحبا

کچھ نہاں تم سے معراج کی شب نہ رہا
واقف اسرار اھلاً و سھلاً مرحبا
اے شہ ابرار اھلاً و سھلاً مرحبا

ساقئ کوثر للہ عطا کیجیے ہمیں
شربت دیدار اھلاً و سھلاً مرحبا
اے شہ ابرار اھلاً و سھلاً مرحبا

دے دیئے رب نے تجھ کو خزانے بے بہا
مالک و مختار اھلاً و سھلاً مرحبا
اے شہ ابرار اھلاً و سھلاً مرحبا

Marfat.com

روزِ محشر ہو سایہ کناں ہم پر تیرے
گیسوئے خمدار اھلاً و سہلاً مرحبا

اے شہ ابرار اھلاً و سہلاً مرحبا

جگمگا دو دل سرکار دکھلا کر ہمیں
نورانی رخسار اھلاً و سہلاً مرحبا

اے شہ ابرار اھلاً و سہلاً مرحبا

عصیاں کا بیمار اب تو شفا پائے شہا
ھو کرم سرکار اھلاً و سہلاً مرحبا

اے شہ ابرار اھلاً و سہلاً مرحبا

واسطہ تجھ کو میلاد کا طیبہ نگر
پھر بلا اِک بار اھلاً و سہلاً مرحبا

اے شہ ابرار اھلاً و سہلاً مرحبا

واسطہ تجھ کو میلاد کا کر دے عطا
طیبہ میں مزار اھلاً و سہلاً مرحبا

اے شہ ابرار اھلاً و سہلاً مرحبا

کہہ کے اب تم بھی جھومو عبید قادری
اے میرے دِلدار اھلاً و سہلاً مرحبا

اے شہ ابرار اھلاً و سہلاً مرحبا

محمد اویس عبید رضا

Marfat.com

تضمین کلام اعلیٰ حضرت

تمھی فرش سے عرش پر جانے والے
تمھیں نعمتیں حق سے دِلوانے والے
تیرے آگے سب ہاتھ پھیلانے والے
چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مرا دِل بھی چمکا دے چمکانے والے

ہے بے مثل تیرا کرم جانِ عزت
غلاموں پہ ہر دم ہے تیری عنایت
وہ گلشن ہو صحرا ہو دریا کہ پربت
برستا نہیں دیکھ کر ابرِ رحمت
بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے

سواری سے اپنی تو جس دم اترنا
مدینے کے زائر ذرا تو سنبھلنا
یہاں تھا مرے مصطفٰی کا گزرنا

Marfat.com

حرم کے زمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

ہیں مکے کے جلوے یہ مانا کے اچھے
مگر میں مدینے کی عظمت کے صدقے
اسے تو ہے نسبت میرے مصطفیٰ سے
مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرنے والے

اے مشکل کشا کیجیے مشکل کشائی
تڑپ کر جو میں نے صدا یہ لگائی
آقا کی رحمت یہ پیغام لائی
اب آئی شفاعت کی ساعت اب آئی
ذرا چین لے میرے گھبرانے والے

کبھی غوث و خواجہ کے ناموں سے اُلجھیں
درودوں سے اُلجھیں سلاموں سے اُلجھیں
صیح العقیدہ اماموں سے اُلجھیں
تیرا کھائیں تیرے غلاموں سے اُلجھیں
ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے

Marfat.com

کبھی غوث و خواجہ کے نعروں سے الجھیں
کبھی اولیاء کے مزاروں سے الجھیں
یہ کھا کر نیازیں نیازوں سے الجھیں
تیرا کھائیں تیرے غلاموں سے الجھیں
ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے

یہ نجدی منافق یہ گندہ ہے واللہ
غلاظت کا بلکہ پلندہ ہے واللہ
جو مردہ کہے تجھ کو وہ مردہ ہے واللہ
تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
مرے چشم عالم سے چھپ جانے والے

غلام نبی خلد میں جا بسے گا
جہنم میں نجدی منافق جلے گا
جو سنی ہے وہ تو ہمیشہ کہے گا
رہے گا یونہی ان کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

اویس رضا عبید رضا

Marfat.com

وہ کیسا سماں ہو گا کیسی وہ گھڑی ہو گی

وہ کیسا سماں ہو گا کیسی وہ گھڑی ہو گی
جب پہلی نظر ان کے روضے پہ پڑی ہو گی

یہ کوچۂ جاناں ہے آہستہ قدم رکھنا
ہر جا پہ ملائک کی بارات کھڑی ہو گی

کیا سامنے جا کے ہم حال اپنا سنائیں گے
سرکار کا در ہو گا اشکوں کی جھڑی ہو گی

کچھ ہاتھ نہ آئے گا آقا سے جدا رہ کر
سرکار کی نسبت سے تو قیر بڑی ہو گی

وہ شیشۂ دِل غم سے میلا نہ کبھی ہو گا
تصویرِ مدینے کی جس دِل میں جڑی ہو گی

ہو جائے جو وابستہ سرکار کے قدموں سے
ہر چیز زمانے کی قدموں میں پڑی ہو گی

چارہ نہ کوئی کرنا اک نعت سنا دینا
ناچیز ظہوریؔ کی جب سانس اڑی ہو گی

محمد علی ظہوری

Marfat.com

رحمت حق نے کیا پھر سایہ

رحمت حق نے کیا پھر سایہ مدعا زیست کا میں نے پایا
میرے آقا نے کرم فرمایا پھر مدینے کا بلاوا آیا
پہلے کچھ اشک بہالوں تو چلوں اک نئی نعت سنالوں تو چلوں

سیّدی انت حبیبی سیّدی انت حبیبی

چاند تارے بھی مجھے دیکھیں گے ماہ پارے بھی مجھے دیکھیں گے
خود نظارے بھی مجھے دیکھیں گے غم کے مارے بھی مجھے دیکھیں گے
میں نظر سب سے بچالوں تو چلوں اک نئی نعت سنالوں تو چلوں

سیّدی انت حبیبی سیّدی انت حبیبی

شکر میں سر کو جھکانے کے لیے داغ حسرت کے مٹانے کے لیے
بخت خوابیدہ جگانے کے لیے ان کے دربار میں جانے کے لیے
اذن سرکار سے پالوں تو چلوں اک نئی نعت سنالوں تو چلوں

سیّدی انت حبیبی سیّدی انت حبیبی

Marfat.com

دِل یہ کہتا ہے مچل جانے دو عشق کہتا ہے پگھل جانے دو
اشک کہتے ہیں کہ بہہ جانے دو روح کہتی ہے کہ اُڑ جانے دو
نازان سب کے اُٹھالوں تو چلوں اک نئی نعت سنالوں تو چلوں

سیّدی انت حبیبی سیّدی انت حبیبی

سامنے ہو جو درِ شاہِ امم یوں کروں عرض کہ یا شاہ امم
آ گیا آپ کا محتاجِ کرم اس گنہگار کا رکھیئے گا بھرم
شوق کو عرض بنالوں تو چلوں اک نئی نعت سنالوں تو چلوں

سیّدی انت حبیبی سیّدی انت حبیبی

سیدحسین علی ادیب رائے پوری

Marfat.com

بگڑی بناؤ مکی مدنی

بگڑی بناؤ مکی مدنی
در پہ بلاؤ مکی مدنی
دید تیری ہو عید میری
دید کراؤ مکی مدنی
محشر میں ہو لب پہ میرے
مجھ کو بچاؤ مکی مدنی
اپنے نواسوں کے صدقے
دکھڑے مٹاؤ مکی مدنی
گنبدِ خضری کے سائے تلے
مجھ کو سلاؤ مکی مدنی

اسعدیؔ گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے
جیسا ہے نبھاؤ مکی مدنی

حنیف اسعدی

Marfat.com

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی
تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
یہ شانِ لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی
اے ظرفِ نظر دیکھ مگر دیکھ ادب سے
سرکار کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی
اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمیں کو
افلاک پہ تو گنبدِ خضریٰ نہیں کوئی
ہوتا ہے جہاں ذکرِ محمد ﷺ کے کرم کا
اس بزم میں محروم تمنا نہیں کوئی
وہ آنکھ جو روتی ہے غمِ عشق نبی میں
اس آنکھ سے روپوش تو جلوہ نہیں کوئی
سرکار کی رحمت نے مگر خوب نوازا
یہ سچ ہے کہ خالد سا نکما نہیں کوئی

خالد محمود خالد

Marfat.com

مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ
باغ عالم میں یا رب یہ کون آ گیا
کس کی آمد کا دُنیا میں ڈنکا بجا
ہو گیا کون اندھیرے میں جلوہ نما
ہر طرف سے جو یہ آ رہی ہے صدا
مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ

گلشن دہر میں آئے پیارے نبی
پھیلی چاروں طرف اک عجب روشنی
کھل گئی بے نواؤں کے دِل کی کلی
یہ نسیم سحر صبح دم بول اُٹھی
مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ

Marfat.com

جھوم کر اُٹھی کعبے سے کالی گھٹا
خوب رحمت کا چھڑکاؤ ہونے لگا
بول بالا ہوا ہر طرف نور کا
ہاتف غیب سے آئی پیہم صدا
مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ

ہر طرف آمد آمد کی دھومیں مچیں
بلبلیں خوش نوا نغمے گانے لگیں
ڈالیاں اٹھ کے تعظیم کو جھک گئیں
کھل کے کلیاں چمن میں بھی بول اُٹھیں
مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ

خوب بحرِ رسالت کی موجیں اُٹھیں
ڈوبتی کشتیاں بھی کنارے لگیں
ہر طرف سرور دیں کی فوجیں بڑھیں
دِل ہلا کر اُٹھیں کفر کی سر زمین
مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ

چاند اور سب ستارے چمکنے لگے
غنچے اک اک چمن کے چٹکنے لگے

Marfat.com

پھول باغ نبی کے مہکنے لگے
کفر کے دِل میں کانٹے کھٹکنے لگے
مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ

ہے یہ محمود کی التجا صبح و شام
بھر دے بھر دے میرے ساقیا میرا جام
آؤ مل کر پڑھیں سب درود و سلام
کاش ہو جائیں خوش ہم سے خیر الانام
مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ

محمود قادری

Marfat.com

ہر طرف ہے صدا آ گئے مصطفیٰؐ

ہر طرف ہے صدا آ گئے مصطفیٰؐ
مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

مدتوں سے جو روشن تھا آتش کدہ
آج وہ بجھ گیا آ گئے مصطفیٰؐ

مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

زلزلہ آ گیا قیصر و کسریٰ میں آج
خشک ساوا ہوا آ گئے مصطفیٰؐ

مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

ہو مبارک تجھے آمنہ گھر ترے
خاتم الانبیاء آ گئے مصطفیٰؐ

مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

ہر طرف نور ہی نور ہے چھا گیا
بن کے شمس الضحیٰ آ گئے مصطفیٰؐ

مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

Marfat.com

ظلمتیں ہو گئیں آج کافور سب
بن کے بدرالدجیٰ آ گئے مصطفیٰ

مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

ہو مبارک تمہیں عاصیو جھوم جاؤ
بن کے خیرالوریٰ آ گئے مصطفیٰ

مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

یا خدا بخش دے میری اُمت مجھے
مانگتے یہ دُعا آ گئے مصطفیٰ

مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

گیت اُن کی محبت کے گاتے رہو
نور رب العلیٰ آ گئے مصطفیٰ

مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

مرحبا مرحبا جھوم کر تو پکار
اے عبید رضا آ گئے مصطفیٰ

مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

محمد اویس عبید رضا قادری

Marfat.com

ہیں صف آرا سب حور و ملک اور غلماں خلد سجاتے ہیں

ہیں صف آرا سب حور و ملک اور غلماں خلد سجاتے ہیں
اک دھوم ہے عرشِ اعظم پر مہمان خدا کے آتے ہیں

ہے آج فلک روشن روشن ہیں تارے بھی جگمگ جگمگ
محبوبِ خدا کے آتے ہیں محبوبِ خدا کے آتے ہیں

قربان میں شان و عظمت پر سوئے ہیں چین سے بستر پر
جبریلؑ امیں حاضر ہو کر معراج کا مژدہ سناتے ہیں

جبریلؑ براق سجا کر کے فردوس بریں سے لے آئے
بارات فرشتوں کی آئی معراج کو دولہا جاتے ہیں

ہے خلد کا جوڑا زیب بدن رحمت کا سجا سہرا سر پر
کیا خوب سہانا ہے منظر معراج کو دولہا جاتے ہیں

ہے خوب فضا مہکی مہکی چلتی ہے ہوا ٹھنڈی ٹھنڈی
ہر سمت سماں ہے نورانی معراج کو دولہا جاتے ہیں

یہ عزو جلال اللہ اللہ یہ اوج و کمال اللہ اللہ
یہ حسن و جمال اللہ اللہ معراج کو دولہا جاتے ہیں

Marfat.com

دیوانوں تصور میں دیکھو اسریٰ کے دولہا کا جلوہ
جھرمٹ میں ملائک لے کر انہیں معراج کا دولہا بناتے ہیں

وہ کیسا حسیں منظر ہو گا جب دولہا بنا سرور ہو گا
عشاق تصور کر کر کے بس روتے ہی رہ جاتے ہیں

اقصیٰ میں سواری جب پہنچی جبریل نے بڑھ کے کہی تکبیر
نبیوں کی اِمامت اَب بڑھ کر سلطانِ جہاں فرماتے ہیں

یہ شاہ نے پائی سعادت ہے خالق نے عطا کی سعادت ہے
جب ایک تجلی پڑتی ہے موسیٰ تو غش کھا جاتے ہیں

جبریلؑ ٹھہر کر سدرہ پر بولے جو بڑھے ہم ایک قدم
جل جائیں گے سارے بال و پر اب ہم تو یہی رہ جاتے ہیں

اللہ کی رحمت سے دلبر جا پہنچے دنیٰ کی منزل پر
اللہ کا جلوہ بھی دیکھا دیدار کی لذت پاتے ہیں

معراج کی شب تو یاد رکھا پھر حشر میں کیسے بھولیں گے
عطار اسی اُمید پہ ہم دن اپنے گزارے جاتے ہیں

محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

یا حبیبی مرحبا

یا حبیبی مرحبا یا حبیبی مرحبا
جد الحسینی مرحبا یا نورالعینی مرحبا
یا امام القبلتین یا رسول الثقلین
فاتحِ بدر و حنین راحتِ جاں نور عین
مصطفیٰ و مجتبیٰ یا حبیبی مرحبا
رحمتہ للعالمین سرور دنیا دیں
عین حق نور یقین جان نشین و دِل نشیں
مقتداوٗ مدعا یا حبیبی مرحبا
اوّل و آخر ہیں آپ باطن و ظاہر ہیں آپ
حافظ و ناصر ہیں آپ حاضر و ناظر ہیں آپ
ابتدا و انتہا یا حبیبی مرحبا
درد کا درماں ہیں آپ خلق کا ارماں ہیں آپ
صاحبِ قرآں ہیں آپ رحمت رحماں ہیں آپ
اعتبار کبریا یا حبیبی مرحبا
زندگی کے پیچ و خم بن گئے ہیں وجہِ غم

Marfat.com

یا نبئ محترم ہم پہ ہو لطف و کرم
اِختیار کبریا یا حبیبی مرحبا

نور جان و نور عین آفتاب مشرقین
نوبہارِ مغربین آپ ہیں ہر دِل کا چین
مصطفیٰ و مجتبیٰ یا حبیبی مرحبا

آپ ہیں سب کے اِمام آپ کے سب ہیں غلام
اور غلاموں کا ہے کام پڑھتے رہنا صبح و شام
دَم بدم صلِّ علیٰ یا حبیبی مرحبا

انجم آشفتہ سر پھر رہا ہے در بدر
ہاشمہ جن و بشر ہو کرم کی اک نظر
شافع روز جزا یا حبیبی مرحبا

قمرانجم

Marfat.com

رہے جاتے ہیں یہ ارماں ہائے میرے سینے میں

رہے جاتے ہیں یہ ارماں ہائے میرے سینے میں
نہ کعبے کی گلی دیکھی نہ پہنچا میں مدینے میں

سنا ہے نور کی برسات ہوتی ہے مدینے میں
الٰہی ایک چھینٹا آ لگے ہم سب کے سینے میں

محمد ﷺ اس طرح تشریف فرما ہیں مدینے میں
کہ جیسے سورۂ یٰسین ہے قرآں کے سینے میں

مزہ کیا خاک آئے دور رہ کر ایسے جینے میں
کہ پروانہ یہاں تڑپے جلے شمع مدینے میں

محمد ﷺ کی جدائی آگ بھڑکائی ہے سینے میں
رواں جب دیکھتا قافلے حج کے مہینے میں

غریبؔ جائے کہاں یارب تڑپتی روح کو لے کر
تیرے محبوب کا صدقہ تو پہنچا دے مدینے میں

غریب

Marfat.com

سرکار کے در پر جاؤں وہ وقت مبارک آئے

سرکار کے در پر جاؤں. وہ وقت مبارک آئے
تقدیر اپنی چمکاؤں وہ وقت مبارک آئے

جب پیشِ نظر ہو میرے مینار و گنبد تیرے
میں غش کھا کر گر جاؤں وہ وقت مبارک آئے

پھر زیرِ گنبدِ خضریٰ رو رو کہ دست بستہ
سب حال میں تجھ کو سناؤں وہ وقت مبارک آئے

دِل کو اپنے سمجھا کر دِیدار کی آس دِلا کر
رو رو کر میں سو جاؤں وہ وقت مبارک آئے

وہ خواب میں جلوہ دکھائیں اے کاش کرم فرمائیں
میں قدموں میں گر جاؤں وہ وقت مبارک آئے

ہے دِل کا عبیدؔ یہ ارماں پھر بن کر ان کا مہماں
دربار میں نعت سناؤں وہ وقت مبارک آئے

محمد اویس عبید رضا

Marfat.com

یا شفیع اُمم للہ کر دو کرم شالا وسدا رہوئے تیرا سوہنا حرم

یا شفیع اُمم للہ کر دو کرم شالا وسدا رہوئے تیرا سوہنا حرم

ہم غلاموں کا رکھنا خدارا بھرم شالا وسدا رہوئے تیرا سوہنا حرم

تیری چوکھٹ کے مانگت ہیں جائیں کہاں اپنی رحمت سے بھر دیجئے جھولیاں
ہم ہیں اُمید وار کرم ہو کرم شالا وسدا رہوئے تیرا سوہنا حرم

میرے ہاتھوں میں کاسہ ہے اُمید کا ہوں بھکاری شہا میں تیری دِید کا
میں گدائے حرم تو نبی محترم شالا وسدا رہوئے تیرا سوہنا حرم

تیری یادوں سے معمور سینہ رہے سامنے میرے تیرا مدینہ رہے
در پہ بیٹھا رہوں لے کے میں چشمِ نم شالا وسدا رہوئے تیرا سوہنا حرم

منتشر ہیں خیالات کی وادیاں لٹ گیا ہے سکوں والیٔ دو جہاں
دور ہو جائیں غم یا شہہ محترم شالا وسدا رہوئے تیرا سوہنا حرم

کس کو جا کر کہیں تاجدار حرم گھیرا ڈالے ہوئے ہیں زمانے کے غم
رحم فرمایئے تیری اُمت ہیں ہم شالا وسدا رہوئے تیرا سوہنا حرم

حاضری ہو نیازی کی دربار میں زندگی ہو بسر ذکر سرکار میں
آتے جاتے رہیں تیری چوکھٹ پہ ہم شالا وسدا رہوئے تیرا سوہنا حرم

Marfat.com

تیری جالیوں کے نیچے تیری رحمتوں کے سائے

تیری جالیوں کے نیچے تیری رحمتوں کے سائے
جسے دیکھنی ہو جنت وہ مدینہ دیکھ آئے

لو چلا ہوں میں لحد میں میرے مصطفیٰ سے کہہ دو
کہ ہوا تیری گلی کی مجھے چھوڑنے کو آئے

طیبہ کو جانے والو تجھے دیتا ہوں دعائیں
درِ مصطفیٰ پہ جا کے تو جہاں کو بھول جائے

روضے کے سامنے میں یہ دعائیں مانگتا تھا
میری جان نکل تو جائے یہ سماں بدل نہ جائے

وہ غمگسار میرا وہ ظہوریؔ یار میرا
کہ میری قبر پہ آ کے جو نعتِ نبی سنائے

محمد علی ظہوری رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

شاہِ کونین جلوہ نما ہو گیا

شاہِ کونین جلوہ نما ہو گیا
رنگ عالم کا بالکل نیا ہو گیا

منتخب آپ کی ذات والا ہوئی
نام پاک آپ کا مصطفٰی ہو گیا

مل گیا تجھ سے اللہ کا راستہ
حق سے ملنے کا تو واسطہ ہو گیا

ایسی نافذ تمہاری حکومت ہوئی
تم نے جس وقت جو کچھ کہا ہو گیا

اس نے واللہ اللہ کو پا لیا
جو کوئی تجھ پہ دِل سے فدا ہو گیا

مہ دوپارہ ہوا سورج اُلٹا پھرا
جب اشارا تمہارا ذرا ہو گیا

ناز کرائے جمیلؔ اپنی قسمت پہ تو
خاک نعلین احمد رضا ہو گیا

صوفی جمیل الرحمٰن قادری رضوی

Marfat.com

عاشقو ورد کرو صلِ علیٰ آج کی رات

عاشقو ورد کرو صلِ علیٰ آج کی رات
میں پڑھوں شاہ کی کچھ مدح و ثناء آج کی رات
پھیلی عالم میں محمد ﷺ کی ضیا آج کی رات
مہ خورشید نے منہ ڈھانک لیا آج کی رات
نار فارس کی بجھی نورِ الٰہی چمکا
قاطع شرک ہوا جلوہ نما آج کی رات
اہلِ توحید سے تکبیر کا وہ شور اُٹھا
کہ صنم خانوں میں کہرام مچا آج کی رات
آسماں ہوتا ہے قرباں یہ زمیں سے کہہ کر
کی خدا نے تجھے دولت یہ عطا آج کی رات
اپنے محبوب کی اللہ نے اُمت میں کیا
سنیو مل کے کرو شکر خدا آج کی رات
اے جمیل رضوی وصف نبی کر اِتنا
کہ رضا مند ہو احمد کی رضا آج کی رات

صوفی جمیل الرحمٰن قادری رضوی

Marfat.com

کروں دم بدم میں ثنائے مدینہ

کروں دم بدم میں ثنائے مدینہ
لگاتا رہے دِل صدائے مدینہ

خدا کی قسم پیاری پیاری ہے جنت
مگر عاشقوں کو رُلائے مدینہ

جہاں کے نظارے ہوں آنکھوں سے اوجھل
نظر میں مری بس سمائے مدینہ

عنایت سے اللہ کی رحمتوں کا
شب و روز دریا بہائے مدینہ

شب و روز جلوے ہیں ماہِ عرب کے
نہ کیوں رات دن جگمگائے مدینہ

پڑوسی بنا مجھ کو جنت میں اُن کا
خدائے محمد ﷺ برائے مدینہ

یہ عطار مکے سے زندہ سلامت
تڑپتا ہوا کاش آئے مدینہ

محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہو

ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہو
اور یادِ محمد ﷺ کی مرے دِل میں بسی ہو

دو سوزِ بلال آقا ملے درد رضا سا
سرکار عطا عشق اویس قرنی ہو

اے کاش میں بن جاؤں مدینے کا مسافر
پھر روتی ہوئی طیبہ کو بارات چلی ہو

اے کاش! مدینے میں مجھے موت یوں آئے
قدموں میں ترے سر ہو مری روح چلی ہو

جس وقت نکیرین مری قبر میں آئیں
اُس وقت مرے لب پہ سجی نعت نبی ہو

آقا کا گدا ہوں اے جہنم تو بھی سن لے
وہ کیسے جلے جو کہ غلام مدنی ہو

عطارؔ ہمارا ہے سر حشر اسے کاش
دست شہہ بطحا سے یہی چٹھی ملی ہو

محمد الیاس عطارؔ قادری

Marfat.com

میں لب کشا نہیں ہوں اور محوِ التجا ہوں

میں لب کشا نہیں ہوں اور محو اِلتجا ہوں
میں محفل حرم کے آداب جانتا ہوں
یہ روشنی سی کیا ہے خوشبو کہاں سے آئی
شاید میں چلتے چلتے روضے تک آ گیا ہوں
پھولوں کی طرح میری سانسیں مہک رہی ہیں
اور آنسوؤں کے موتی میں نظر کر رہا ہوں
کوئی تو آنکھ والا گزرے گا اس طرف سے
طیبہ کے راستے میں' میں منتظر کھڑا ہوں
طیبہ کے سب گداگر پہچانتے ہیں مجھ کو
مجھ کو خبر نہیں تھی میں اس قدر بڑا ہوں
اشکوں سے ہو رہی ہے اب میری ترجمانی
اشکوں کی ہی زبانی فریاد کر رہا ہوں
اقبالؔ مجھ کو اب بھی محسوس ہو رہا ہے
روضے کے سامنے ہوں اور نعت پڑھ رہا ہوں

اقبال عظیم

Marfat.com

مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا یا مصطفیٰ　　مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا یا مصطفیٰ　　مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا　　منٹھار کی آمد مرحبا
سردار کی آمد مرحبا　　دِلدار کی آمد مرحبا
مبارک ہو حبیب رب اکبر آنے والا ہے
مبارک ! انبیاء کا آج افسر آنے والا ہے
مرحبا یا مصطفیٰ　　مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا　　منٹھار کی آمد مرحبا
سردار کی آمد مرحبا　　رہبر کی آمد مرحبا
اندھیروں میں بھٹکتے پھرنے والوں کو مبارک ہو
تمہیں حق سے ملانے آج رہبر آنے والا ہے
مرحبا یا مصطفیٰ　　مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا　　سردار کی آمد مرحبا
منٹھار کی آمد مرحبا　　دلبر کی آمد مرحبا

Marfat.com

مبارک بد نصیبوں کو مبارک ہو غریبوں کو
جہاں میں بے بسوں کا سایہ گستر آنے والا ہے

مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا منٹھار کی آمد مرحبا
سردار کی آمد مرحبا دلدار کی آمد مرحبا

گنہگارو نہ گھبراؤ سیہ کارو نہ غم کھاؤ
سنو مژدہ شفیع روز محشر آنے والا ہے

مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا
دِلدار کی آمد مرحبا منٹھار کی آمد مرحبا

کرو گھر گھر چراغاں سبز پرچم آج لہراؤ
مچاؤ مرحبا کی دھوم دلبر آنے والا ہے

مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا
دلدار کی آمد مرحبا منٹھار کی آمد مرحبا

اگر نہ آج جھومو گے تو کب جھومو گے دیوانو
مچل جاؤ تمہارا آج یاور آنے والا ہے

Marfat.com

مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا
دلدار کی آمد مرحبا منٹھار کی آمد مرحبا

تراوٹ کیوں نہ ہو حاصل مرے قلب وجگر کو آج
جہاں میں بحر رحمت کا شناور آنے والا ہے

مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا
دلدار کی آمد مرحبا منٹھار کی آمد مرحبا

دلِ غمگین کو مل جائے گا سامان راحت کا
سرورِ دِل' قرار جان مضطر آنے والا ہے

مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا
دِلدار کی آمد مرحبا منٹھار کی آمد مرحبا

جو ہے سردار عالم کے سبھی سجدہ گزاروں کا
خدا کا آج وہ سچا ثناء گر آنے والا ہے

مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا
دلدار کی آمد مرحبا منٹھار کی آمد مرحبا

Marfat.com

مبارک غم کے مارو! غم غلط ہو جائیں گے سارے
حبیب حق مداوا غم کا لے کر آنے والا ہے

مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا
دلدار کی آمد مرحبا منٹھار کی آمد مرحبا

جہاں میں ظلمتوں کا چاک ہو گا آج سے سینہ
خدا کے فضل سے ماہ منور آنے والا ہے

مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا
دلدار کی آمد مرحبا منٹھار کی آمد مرحبا

مبارک ہو حلیمہ سعدیہ تجھ کو مبارک ہو
تری گودی میں کل عالم کا سرور آنے والا ہے

مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا
دلدار کی آمد مرحبا منٹھار کی آمد مرحبا

اُٹھو تعظیم کی خاطر کہ گھر میں آمنہ کے اب
ولادت کا وہ لمحہ کیف آور آنے والا ہے

Marfat.com

مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا
دِلدار کی آمد مرحبا منٹھار کی آمد مرحبا

تسلی تو رکھو سیراب بھی ہو جاؤ گے عطاؔر
چھلکتا جام لے کر شاہ کوثر آنے والا ہے

مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا
دِلدار کی آمد مرحبا منٹھار کی آمد مرحبا

محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

عشق کے رنگ میں رنگ جائیں

عشق کے رنگ میں رنگ جائیں جب افکار تو کھلتے ہیں غلاموں پہ وہ اسرار
کہ رہتے ہیں وہ توصیف ثنائے شہہ ابرار میں ہر لحظہ گہر بار
ورنہ وہ سیّد عالی نسبی ہاں وہی اُمی لقبی ہاشمی و مطلبی
و عربی وقرشی و مدنی اور کہاں ہم سے گنہگار
آرزو یہ ہے کہ ہو قلب معطر و مطہر و منور و مجلّٰی و مصفٰی
در اعلٰی جو نظر آئے کہیں جلوۂ روئے شہہ ابرار
جن کے قدموں کی چمک چاند ستاروں میں نظر آئے جدھر سے
وہ گزر جائے وہی راہ چمک جائے دمک جائے مہک جائے بنے رونق گلزار
سونگھ لوں خوشبوئے گیسوئے محمد وہ سیہ زلف نہیں جس کے مقابل
یہ بنفشہ یہ سیوتی یہ چنبلی یہ گل لالہ و چمپا کا نکھار
جس کی نکہت پہ ہیں قربان گل برگ ثمن نافہ آہوئے ختن
باد چمن بوئے چمن ناز چمن نور چمن رنگ چمن سارا چمن زار
اک شہنشاہ نے بخشے جو سمرقند و بخارا کسی محبوب کے رخسار کے تل پر
مگر اے سیّد عالم تیری ناموس تیری عظمت پر نثار

Marfat.com

اے رسول مدنی! ایک نہیں لاکھوں ہیں قربان کہ عشق کے
ہر کوچہ و بازار میں سر اپنا ہتھیلی پہ لیے پھرتے ہیں کرنے کو نثار
یا نبی آپ کا یہ ادنیٰ ثناء خواں در رحمت کا گدا دیتا ہے
در در یہ صدا چاہتا ہے آپ سے چاہت کا صلہ اپنی زباں میں تاثیر
سن کے سب اہل چمن، اِس کا سخن ان کو بھی آجائے حیاء سر ہو
ندامت سے جھکا اور نظر دیکھے و اسلاف کی الفت کا نظارہ اک بار
اے ادیبؔ اب یونہی الفاظ کے انبار سے ہم کھیلتے رہ جائیں مگر
حق ثنا گوئی ادا پھر بھی نہ کر پائیں یہ جذبات و زباں و قلم و فکر خیال
اُن کی مدحت تو ملائک کا وظیفہ ہے صحابہ کا طریقہ ہے
عبادت کا سلیقہ ہے یہ خالق کا پسندیدہ ہے قرآن کا ہے اس میں شعار

سید حسین علی ادیب رائے پوری

Marfat.com

یا شاہِ اُمم اک نظر کرم میری لاج تمہارے ہاتھ سرکار

یا شاہِ اُمم اک نظر کرم میری لاج تمہارے ہاتھ سرکار
میری نیّا لگا دو اپنے کرم سے پار
صلی اللہ سیّد المرسلین

ٹوٹی ہوئی آس ہوں میں دُکھ سے بھرا دِل ہے مرا
نظر کرم بہر خدا کوئی نہیں تیرے سوا
صلیؑ اللہ سیّد المرسلین

غم خوار جہاں تسکین جاں اک شب تو مجھے بھی ہو دیدار
میری نیا لگا دو اپنے کرم سے پار
یا شاہ اُمم اک نظر کرم

باغ ارم شہر تیرا جس کی ہوا مشک ختن
نام ترا صلِ علیٰ روح بیاں جان سخن
صلی اللہ سیّد المرسلین

ہوں دور مرے سب رنج والم پھر آؤں مدینے میں اک بار
میرے نیا لگا دو اپنے کرم سے پار
یا شاہ اُمم اک نظر کرم

سیّد حسین علی ادیب رائے پوری

Marfat.com

بولو یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
بولو یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی
کوئی گفتگو ہو لب پر تیرا نام آ گیا ہے
تیرا ذکر کرتے کرتے یہ مقام آ گیا ہے
میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی
در مصطفیٰ کا منظر میرے چشم تر کے اندر
کبھی صبح آ گیا ہے کبھی شام آ گیا
میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی
یہ طلب تھی انبیاء کی رُخِ مصطفیٰ کو دیکھیں
یہ نماز کا وسیلہ انہیں کام آ گیا ہے
میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

Marfat.com

جو سخی ہیں شہر بھر کے وہ گدا ہیں ان کے در کے
کہ کرم کرم کے ہاتھوں یہ نظام آ گیا ہے
میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی
وہ شفیع مذنبیں ہیں وہ مجھے بھی بخش دیں گے
سرِ حشر اس یقیں پر یہ غلام آ گیا ہے
میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی
وہ جو پی کے شیخ سعدی بلغ العلیٰ پکارے
میرے دستِ ناتواں میں وہ ہی جام آ گیا ہے
میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی
وہ ادیبؔ جس نے محشر میں بپا کیا ہے محشر
وہ کہیں کہ آؤ دیکھو یہ غلام آ گیا ہے
میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

سید حسین علی ادیب رائے پوری

Marfat.com

زہے مقدر حضور حق سے سلام آیا پیام آیا

زہے مقدر حضور حق سے سلام آیا پیام آیا
جھکاؤ نظریں بچھاؤ پلکیں ادب کا اعلیٰ مقام آیا

یہ کون سر پہ کفن لپیٹے چلا ہے اُلفت کے راستے پر
فرشتے حیرت سے تک رہے ہیں یہ کون ذی احترام آیا

فضا میں لبیک کی صدائیں ز فرش تا عرش گونجتی ہیں
ہر ایک قربان ہو رہا ہے زباں پہ یہ کس کا نام آیا

یہ راہِ حق ہے سنبھل کے چلنا یہاں ہے منزل قدم قدم پر
پہنچنا در پر تو کہنا آقا سلام لیجئے غلام آیا

دُعا جو نکلی تھی دِل سے آخر پلٹ کے مقبول ہو کے آئی
وہ جذبہ جس میں تڑپ تھی سچی وہ جذبہ آخر کو کام آیا

یہ کہنا آقا بہت سے عاشق تڑپتے سے چھوڑ آیا ہوں میں
بلاوے کے منتظر ہیں لیکن نہ صبح آیا نہ شام آیا

خدا تیرا حافظ و نگہباں او راہ بطحا کے جانے والے
نوید صد انبساط بن کر پیام دارالسلام آیا

یوسف قدیری

Marfat.com

سوچتا ہوں میں وہ گھڑی کیا عجب گھڑی ہو گی

سوچتا ہوں میں وہ گھڑی کیا عجب گھڑی ہو گی
جب درِ نبی پہ ہم سب کی حاضری ہو گی

آرزو ہے سینے میں گھر بنے مدینے میں
ہو کرم جو بندے پر بندہ پروری ہو گی

کبریا کے جلوؤں سے کیا سماں بندھا ہو گا
محفلِ نبی جس دم عرش پہ سجی ہو گی

بات کیا ہے بادِ صبا اتنی کیوں معطر ہے
سبز سبز گنبد کو چوم کر چلی ہو گی

سو کھلیں گے اس کے لیے رحمتوں کے دروازے
نعتِ مصطفیٰ جس نے ایک بھی سنی ہو گی

نامِ مصطفیٰ کی قسم پرسکوں ہوں میں اب تک
تم بھی نام لو اُن کا گھر میں روشنی ہو گی

دیکھ تو نیازؔی ذرا سو گیا کیا دیوانہ
ان کی یاد میں شاید آنکھ لگ گئی ہو گی

عبدالستار نیازی

Marfat.com

یہ آرزو نہیں کہ دعائیں ہزار دو

یہ آرزو نہیں کہ دعائیں ہزار دو
پڑھ کر نبی کی نعت لحد میں اُتار دو

دیکھا ابھی ابھی ہے نظر نے جمال یار
اے موت مجھ کو تھوڑی سی مہلت اُدھار دو

سنتے ہیں جاں کنی کا ہے لمحہ بہت کٹھن
لے کر نبی کا نام یہ لمحہ گزار دو

میرے کریم میں ترے در کا فقیر ہوں
اپنے کرم کی بھیک مجھے بار بار دو

گر جیتنا ہے عشق میں لازم یہ شرط ہے
کھیلو اگر یہ بازی تو ہر چیز ہار دو

یہ جان بھی ظہوریؔ نبی کے طفیل ہے
اس جان کو حضور کا صدقہ اتار دو

محمد علی ظہوریؔ

Marfat.com

حضور آ گئے ہیں

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو سب عیدیں مناؤ حضور آ گئے ہیں
اُٹھو غم کے مارو چلو بے سہارو خبر یہ سناؤ حضور آ گئے ہیں

انوکھے نرالے وہ ذیشان آئے وہ سارے رسولوں کے سلطان آئے
ارے کج کلا ہو! ارے بادشاہو نگاہیں جھکاؤ حضور آ گئے ہیں

ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا ' اجالا اجالا سویرا سویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ کی مرے گھر میں آؤ حضور آ گئے ہیں

ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے فضاؤں میں نغمات صلِ علیٰ کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے زبان پر سجاؤ حضور آ گئے ہیں

سماں ہے ثنائے حبیبِ خدا کا یہ میلاد ہے سرورِ انبیاء کا
نبی کے گداؤ سب اک دوسرے کو گلے سے لگاؤ حضور آ گئے ہیں

کہاں میں ظہوریؔ کہاں اُن کی باتیں کرم ہی کرم ہیں یہ دِن اور راتیں
جہاں پر بھی جاؤ دلوں کو جگاؤ یہی کہتے جاؤ حضور آ گئے ہیں

محمد علی ظہوری

Marfat.com

عاصیوں کو در تمہارا مل گیا

عاصیوں کو در تمہارا مل گیا
بے ٹھکانوں کو ٹھکانہ مل گیا

فضلِ رب سے پھر کمی کس بات کی
مل گیا سب کچھ جو طیبہ مل گیا

ناخدائی کے لیے آئے حضور
ڈوبتوں کو تو سہارا مل گیا

آنکھیں پرنم ہو گئیں سر جھک گیا
جب ترا نقشِ کفِ پا مل گیا

ان کے طالب نے جو چاہا پا لیا
ان کے سائل نے جو مانگا مل گیا

تیرے در کے ٹکڑے ہیں اور میں غریب
مجھ کو روزی کا ٹھکانہ مل گیا

اے حسن فردوس میں جائیں جناب
ہم کو صحرائے مدینہ مل گیا

حسن رضا بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

Marfat.com

دھڑکنو تم ہی کہو وقت وہ کیسا ہو گا

دھڑکنو تم ہی کہو وقت وہ کیسا ہو گا
سامنے آنکھوں کے جب گنبدِ خضریٰ ہو گا

اے اجل تجھ کو بھی اس وقت ٹھہرنا ہو گا
جب مرے ہونٹوں پہ ذکر شہہ بطحا ہو گا

ہائے دوزخ کی طرف سرورِ عالم کا غلام
کیسے یہ جوش مشیت کو گوارا ہو گا

آ اِدھر روح کی ہر تہہ میں سمو لوں تجھ کو
اے ہوا تو نے تو سرکار کو دیکھا ہو گا

لاکھ تم عمر عبادت میں گزارو لیکن
وہ جیسے چاہیں گے سجدہ وہی سجدہ ہو گا

اُن کا بیکلؔ ہوں مجھے خوف نہیں محشر میں
میرے سرکار کا دامن میرا پردہ ہو گا

بیکل بلرامپوری

Marfat.com

میرے گھر میں خیر الوریٰ آ گئے ہیں

یہ کہتی تھی گھر گھر میں جا کر حلیمہ میرے گھر میں خیر الوریٰ آ گئے ہیں
بڑے اوج پر ہے میرا اب مقدر میرے گھر حبیبِ خدا آ گئے ہیں

اُٹھی چار سو رحمتوں کی گھٹائیں معطر معطر ہیں ساری فضائیں
خوشی میں یہ جبریلؑ نغمے سنائیں وہ شافع روزِ جزا آ گئے ہیں

یہ ظلمت سے کہہ دو کہ ڈیرے اُٹھالے کہ ہیں ہر طرف اب اُجالے اجالے
کہا جن کو حق نے سراجاً منیرا میرے گھر وہ نورِ خدا آ گئے ہیں

مقرب ہیں بے شک خلیل و نجی بھی بڑی شان والے کلیم و مسیح بھی
لیے عرش نے جن کے قدموں کے بوسے وہ امی لقب مصطفیٰ آ گئے ہیں

یہ سن کر سخی آپ کا آستانہ ہے دامن پسارے ہوئے سب زمانہ
نواسوں کا صدقہ نگاہِ کرم ہو تیرے در پہ تیرے گدا آ گئے ہیں

نکیرین جب میری تربت میں آ کر کہیں زیارت کا مژدہ سنا کر
اٹھو بہرِ تعظیم نور الحسن اب لحد میں رسولِ خدا آ گئے ہیں

جناب نور الحسن

Marfat.com

واہ کیا جودو کرم ہے شہ بطحا تیرا

واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

دھارے چلتے ہیں عطا کے وہ ہے قطرہ تیرا
تارے کھلتے ہیں سخا کے وہ ہے ذرّہ تیرا

فرش والے تری شوکت کا علو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محبّ میں نہیں میرا تیرا

فیض ہے یا شہ تسنیم نرالہ تیرا
آپ پیاسوں کے تجسس میں ہے دریا تیرا

اغنیا پلتے ہیں در سے وہ ہے باڑا تیرا
اصفیا چلتے ہیں سر سے وہ ہے رستا تیرا

تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں
کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا

Marfat.com

تیرے ٹکڑوں سے پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

تو جو چاہے تو ابھی میل مرے دِل کی دھلیں
کہ خدا دِل نہیں کرتا کبھی میلا تیرا

ایک میں کیا مرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

دور کیا جانئے بدکار پہ کیسی گزرے
تیرے ہی در پہ مرے بیکس و تنہا تیرا

تیری سرکار میں لاتا ہے رضا اُس کو شفیع
جو مرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

بندہ ملنے کو قریب حضرت قادر گیا

بندہ ملنے کو قریب حضرت قادر گیا
لمعہ باطن میں گمنے جلوہ ظاہر گیا

تیری مرضی پا گیا سورج پھرا اُلٹے قدم
تیری انگلی اٹھ گئی مہ کا کلیجہ چر گیا

بڑھ چلی تیری ضیا اندھیرا عالم سے گھٹا
کھل گیا گیسو ترا رحمت کا بادل گھر گیا

تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجرے کو جھکا
تیری ہیبت تھی کہ ہر بت تھرتھرا کر گر گیا

وہ کہ اس در کا ہوا خلق خدا اُس کی ہوئی
وہ کہ اس در سے پھرا اللہ اُس سے پھر گیا

رحمتہ للعالمین آفت میں ہوں کیسی کروں
میرے مولا میں تو اس دِل سے بلا میں گھر گیا

ٹھوکریں کھاتے پھرو گے ان کے در پر پڑ رہو
قافلہ تو اے رضاؔ اوّل گیا آخر گیا

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

اللہ اللہ شہ کونین جلالت تیری

اللہ اللہ شہ کونین جلالت تیری
فرش کیا عرش پہ جاری ہے حکومت تیری
جھولیاں کھول کے بے سمجھے نہیں دوڑ آئے
ہمیں معلوم ہے دولت تری عادت تیری
تو ہی ہے مُلکِ خدا مِلک خدا کا ملک
راج تیرا ہے زمانہ میں حکومت تیری
مجمع حشر میں گھبرائی ہوئی پھرتی ہے
ڈھونڈنے نکلی ہے مجرم کو شفاعت تیری
چین پائیں گے تڑپتے ہوئے دِل محشر میں
غم کسے یاد رہے دیکھ کے صورت تیری
دیکھنے والے کہا کرتے ہیں اللہ اللہ
یاد آتا ہے خدا دیکھ کے صورت تیری
ہم نے مانا کہ گناہوں کی نہیں حد لیکن
تو ہے اُن کا تو حسؔن تیری ہے جنت تیری

مولانا حسن رضا بریلوی

Marfat.com

دِل میں ہو یاد تری گوشۂ تنہائی ہو

دِل میں ہو یاد تری گوشۂ تنہائی ہو
پھر تو خلوت میں عجب انجمن آرائی ہو

آستانے پہ ترے سر ہو اجل آئی ہو
اور اے جانِ جہاں تو بھی تماشائی ہو

اس کی قسمت پہ فدا تختِ شہی کی راحت
خاکِ طیبہ پہ جسے چین کی نیند آئی ہو

آج جو عیب کسی پر نہیں کھلنے دیتے
کب وہ چاہیں گے میری حشر میں رُسوائی ہو

جھلک دیکھنے کی تاب نہیں عالم کو
وہ اگر جلوہ کریں کون تماشائی ہو

یہی منظور تھا قدرت کو کہ سایہ نہ بنے
ایسے یکتا کے لیے ایسی ہی یکتائی ہو

بند جب خوابِ اجل سے ہوں حسنؔ کی آنکھیں
اُس کی نظروں میں ترا جلوۂ زیبائی ہو

مولانا حسن رضا بریلوی

Marfat.com

پل سے اتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو

پل سے اتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو
جبرئیل پر بچھائیں تو پر کو خبر نہ ہو

کانٹا مرے جگر سے غم روز گار کا
یوں کھینچ لیجئے کہ جگر کو خبر نہ ہو

فریاد اُمتی جو کرے حال زار میں
ممکن نہیں کہ خیرِ بشر کو خبر نہ ہو

ایسا گما دے اُن کی ولا میں خدا ہمیں
ڈھونڈھا کرے پر اپنی خبر کو خبر نہ ہو

فرماتے ہیں یہ دونوں میں سردار دو جہاں
اے مرتضٰی عتیق و عمر کو خبر نہ ہو

اے شوق دِل یہ سجدہ گر ان کو روا نہیں
اچھا وہ سجدہ کیجیے کہ سر کو خبر نہ ہو

ان کے سوا رضا کوئی حامی نہیں جہاں
گزرا کرے پسر پہ پدر کو خبر نہ ہو

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی

Marfat.com

کیا مہکتے ہیں مہکنے والے

کیا مہکتے ہیں مہکنے والے
بو پہ چلتے ہیں بھٹکنے والے
جگمگا اُٹھی مری گور کی خاک
تیرے قربان چمکنے والے
مہہ بے داغ کے صدقے جاؤں
یوں دمکتے ہیں دمکنے والے
گل طیبہ کی ثنا گاتے ہیں
نخل طوبیٰ پہ چہکنے والے
عاصیو تھام لو دامن اُن کا
وہ نہیں ہاتھ جھٹکنے والے
سنیوں ان سے مدد مانگے جاؤ
پڑے بکتے رہیں بکنے والے
کف دریائے کرم میں ہیں رضا
پانچ فوارے چھلکنے والے

اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

پھر عزم مدینہ ہے تیار سفینہ ہے

پھر عزم مدینہ ہے تیار سفینہ ہے
اللہ کی رحمت سے پھر عزمِ مدینہ ہے
چند اشک ندامت کے ہے زاد سفر میرا
پلے میں عبادت کا کوئی نہ خزینہ ہے
گو راہِ مدینہ پر میں چل تو پڑا ہوں پر
افسوس سلیقہ ہے نہ کوئی قرینہ ہے
اے نورِ خدا آ کر چمکا دو پئے مرشد
سرکار مرے دِل کا بے نور نگینہ ہے
ہر دم مرے ہونٹوں پر بس ذکرِ مدینہ ہو
یہ میری تمنا اے سلطان مدینہ ہے
عشاق تڑپتے ہیں یاد شہ بطحا میں
آ جاتا جہاں میں جب بھی حج کا مہینہ ہے
غم میٹھے مدینے کا اے کاش کہ مل جائے
ارمان یہی دِل میں اے شاہِ مدینہ ہے

Marfat.com

آقا مجھے دے دے تو روتی ہوئی آنکھیں اور
غم میں تیرے جو آقا جلتا ہوا سینہ ہے
روتا ہوا پہنچا تھا روتا ہوا لوٹا تھا
ہیں وصل کی دو گھڑیاں پھر ہجر مدینہ ہے
دولت کی فروانی ہے مانگنا نادانی
کہ اصل میں دولت تو اُلفت کا خزینہ ہے
تو سارے مریضوں کو اللہ شفا دے دے
اچھا ہے فقط وہ جو بیمار مدینہ ہے
عطارؔ کو گر تو بھی ٹھکرا دے کہاں جائے
تیرا ہے یہ تیرا ہے گو لاکھ کمینہ ہے

حضرت مولانا محمد الیاس عطارؔ قادری

Marfat.com

کیوں نہ ہو ہر لمحہ جستجو مدینے کی

کیوں نہ ہو ہر لمحہ جستجو مدینے کی
زندگی کا حاصل ہے آرزو مدینے کی

ہم مدینہ گھوم آئے جالیوں کو چوم آئیں
جب کسی نے چھیڑی ہے گفتگو مدینے کی

تیرگی میں رہ کر بھی روشنی میں رہتے ہیں
جن کے دِل میں گھر کر لے آرزو مدینے کی

غمزدوں کو غم اپنے یاد ہی نہیں رہتے
جب بہار ہوتی ہے روبرو مدینے کی

جس کو جو بھی ملتا ہے اُن کے در سے ملتا ہے
بٹ رہی ہیں خیراتیں چار سو مدینے کی

اس لیے بساتے ہیں لوگ گل کو دامن میں
ہے بسی ہوئی خالدؔ گل میں بو مدینے کی

خالد محمود خالدؔ

Marfat.com

چاندنی چاندنی گلستاں گلستاں اُس قدم کے نشاں

چاندنی چاندنی گلستاں اُس قدم کے نشاں
روشنی روشنی کہکشاں کہکشاں اُس قدم کے نشاں

وہ دلیلِ کرم وہ نگاہ حرم وہ جمال ارم
قبلۂ محتوم کعبہ عاشقاں اُس قدم کے نشاں

آبروئے زمیں نازِ عرش بریں وہ نگار حسیں
جھک رہی ہے جبیں مل رہے ہیں جہاں اُس قدم کے نشاں

عظمت انبیاء عارف و اولیاء سالک و صوفیاء
غوث الاعظم ہیں اور خواجہ خواجگاں اس قدم کے نشاں

نور چشم و بصرِ نور شمس و قمر نورِ شام و سحر
قصۂ مختصر نور کون و مکاں اُس قدم کے نشاں

آرزوئے ادیب آبروئے ادیب جستجوئے ادیب
منتہائے طلب اور تمنائے جاں اُس قدم کے نشاں

سیّد حسین علی ادیب رائے پوری

Marfat.com

سحر کا وقت ہے معصوم کلیاں مسکراتی ہیں

سحر کا وقت ہے معصوم کلیاں مسکراتی ہیں
ہوائیں خیر مقدم کے ترانے گنگناتی ہیں
مئے عشرت چھلکتی ہے ساروں کے کٹوروں سے
اُبلتی ہے شراب خلد مئی کے سکوروں سے
چمن میں ہر طرف شبنم کے موتی جھلملاتے ہیں
نسیم صبح کے جھونکے دِلوں کو گدگداتے ہیں
ابھی جبرئیل اُترے بھی نہ تھے کعبے کے منبر سے
کہ اِتنے میں صدا آئی یہ عبداللہ کے گھر سے
مبارک ہو شہہ ہر دوسرا تشریف لے آئے
مبارک ہو محمد مصطفیٰ ﷺ تشریف لے آئے
زمانے کی فضا میں اِنقلاب آخری آیا
نچھاور کر دیا قدرت نے سب فطرت کا سرمایہ

ماھرالقادری

Marfat.com

مجرم ہیبت زدہ جب فردِ عصیاں لے چلا

مجرم ہیبت زدہ جب فردِ عصیاں لے چلا
لطفِ شہ تسکین دیتا پیشِ یزداں لے چلا

دِل کے آئینہ میں جو تصویرِ جاناں لے چلا
محفلِ جنت کی آرائش کا ساماں لے چلا

گل نہ ہو جائے چراغِ زینتِ گلشن کہیں
اپنے سر میں ہوائے دشتِ جاناں لے چلا

گو نہیں رکھتے زمانے کی وہ دولت اپنے پاس
پر زمانہ نعمتوں سے بھر کے داماں لے چلا

ایسی شوکت پر کہ اُڑتا ہے پھریرا عرش پر
جس گدائے آرزو کی اُن کو مہماں لے چلا

شافعِ روزِ قیامت کا ہوں ادنیٰ اُمتی
پھر حسنؔ کیا غم اگر میں بارِ عصیاں لے چلا

مولانا حسن رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

واہ کیا مرتبہ ہوا تیرا

واہ کیا مرتبہ ہوا تیرا
تو خدا کا ہوا تیرا

تاج والے ہوں اس میں یا محتاج
سب نے پایا دیا ہوا تیرا

ہاتھ خالی کوئی پھرا نہ پھرے
ہے خزانہ بھرا ہوا تیرا

اسے تو جانے یا خدا جانے
پیش حق رُتبہ کیا ہوا تیرا

تاجداروں کا تاجدار بنا
بن گیا جو گدا ہوا تیرا

جو تیرا ہو گیا خدا کا ہوا
جو خدا کا ہوا ہوا تیرا

بگڑی باتوں کی فکر کر نہ حسنؔ
کام سب ہے بنا ہوا تیرا

مولانا حسن رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

سیرِ گلشن کون دیکھے دشتِ طیبہ چھوڑ کر

سیرِ گلشن کون دیکھے دشتِ طیبہ چھوڑ کر
سوئے جنت کون جائے در تمہارا چھوڑ کر

سرگزشتِ غم کہوں کس سے ترے ہوتے ہوئے
کس کے در پر جاؤں تیرا آستانہ چھوڑ کر

بے لقائے یاران کو چین آ جاتا اگر
بار بار آئے نہ یوں جبریلؑ سدرہ چھوڑ کر

بخشوانا مجھ سے عاصی کا روا ہو گا کسے
کس کے دامن میں چھپوں دامن تمہارا چھوڑ کر

ایسے جلوے پر کروں میں لاکھ حوروں کو نثار
کیا غرض کیوں جاؤں جنت کو مدینہ چھوڑ کر

کس تمنا پر جئیں یا رب اسیرانِ قفس
آ چکی بادِ صبا باغِ مدینہ چھوڑ کر

مر کے جیتے ہیں جو اُن کے در پہ جاتے ہیں حسنؔ
جی کے مرتے ہیں جو آتے ہیں مدینہ چھوڑ کر

مولانا حسن رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

جتنا مرے خدا کو ہے مرا نبی عزیز

جتنا مرے خدا کو ہے مرا نبی عزیز
کونین میں کسی کو نہ ہو کوئی عزیز

خاکِ مدینہ پر مجھے اللہ موت دے
وہ مردہ دِل ہے جس کو نہ ہو زندگی عزیز

جو کچھ تری رضا ہے خدا کی وہی خوشی
جو کچھ تری خوشی ہے خدا کو وہی عزیز

منگتا کا ہاتھ اُٹھا تو مدینہ ہی کی طرف
تیرا ہی در پسند تیری ہی گلی عزیز

اس در کی خاک پر مجھے مرنا پسند ہے
تختِ شہی پہ کس کو نہیں زندگی عزیز

محشر میں دو جہاں کو خدا کی خوشی کی چاہ
میرے حضور کی ہے خدا کو خوشی عزیز

طیبہ کے ہوتے خلد بریں کیا کروں حسنؔ
مجھ کو یہی پسند ہے مجھ کو یہی عزیز

مولانا حسن رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

سحاب رحمت باری ہے بارہویں تاریخ

سحاب رحمت باری ہے بارہویں تاریخ
کرم کا چشمۂ جاری ہے بارہویں تاریخ
ہمیں تو جان سے پیاری ہے بارہویں تاریخ
عدو کے دِل کو کٹاری ہے بارہویں تاریخ
فلک پہ عرش بریں کا گمان ہوتا ہے
زمینِ خلد کی کیاری ہے بارہویں تاریخ
تمام ہو گئی میلاد انبیاء کی خوشی
ہمیشہ اب تیری باری ہے بارہویں تاریخ
ولادت شہ دیں ہر خوشی کی باعث ہے
ہزار عید سے بھاری ہے بارہویں تاریخ
ہمیشہ تو نے غلاموں کے دل کیۓ ٹھنڈے
جلے جو تجھ سے وہ ناری ہے بارہویں تاریخ
حسن ولادت سرکار سے ہوا روشن
مرے خدا کو بھی پیاری ہے بارہویں تاریخ

مولانا حسن رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

کون کہتا ہے کہ زینت خلد کی اچھی نہیں

کون کہتا ہے کہ زینت خلد کی اچھی نہیں
لیکن اے دِل فرقت کوئے نبی اچھی نہیں

تیرہ دِل کو جلوۂ ماہِ عرب درکار ہے
چودھویں کے چاند تیری چاندنی اچھی نہیں

اِس گلی سے دور رہ کر کیا مریں ہم کیا جئیں
آہ ایسی موت ایسی زِندگی اچھی نہیں

اُن کے در کی بھیک چھوڑیں سروری کے واسطے
اُن کے در کی بھیک اچھی سروری اچھی نہیں

بیکسوں پر مہرباں ہے رحمت بیکس نواز
کون کہتا ہے ہماری بے کسی اچھی نہیں

روسیہ ہوں منہ اُجالا کر دے اے طیبہ کے چاند
اِس اندھیرے پاکھ کی یہ تیرگی اچھی نہیں

اُن کے در پر موت آجائے تو جی جاؤں حسن
ان کے در سے دور رہ کر زندگی اچھی نہیں

مولانا حسن رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

عجب رنگ پر ہے بہارِ مدینہ

عجب رنگ پر ہے بہارِ مدینہ
کہ سب جنتیں ہیں نثارِ مدینہ

مبارک رہے عندلیبو تمہیں گل
ہمیں گل سے بہتر ہے خارِ مدینہ

مری خاک یا رب نہ برباد جائے
پسِ مرگ کر دے غبارِ مدینہ

ملائک لگاتے ہیں آنکھوں میں اپنی
شب و روز خاکِ مزارِ مدینہ

جدھر دیکھئے باغِ جنت کھلا ہے
نظر میں ہیں نقش و نگارِ مدینہ

بنا آسماں منزلِ ابنِ مریم
گئے لامکاں تاجدارِ مدینہ

شرفِ جن سے حاصل ہوا انبیاء کو
وہی ہیں حسنؔ افتخارِ مدینہ

مولانا حسن رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

باغِ جنت میں نرالی چمن آرائی ہے

باغِ جنت میں نرالی چمن آرائی ہے
کیا مدینہ پہ فدا ہو کے بہار آئی ہے
ان کے گیسو نہیں رحمت کی گھٹا چھائی ہے
ان کے ابرو نہیں دو قبلوں کی یکجائی ہے
سر بالیں انہیں رحمت کی گھٹا لائی ہے
حال بگڑا ہے تو بیمار کی بن آئی ہے
جس ہاتھوں کے بنائے ہوئے ہیں حسن و جمال
اے حسیں تیری ادا اس کو پسند آئی ہے
تیرے جلوؤں میں یہ عالم ہے کہ چشم عالم
تاب دیدار نہیں پھر بھی تماشائی ہے
دردِ دِل کس کو سناؤں میں تمہارے ہوتے
بیکسوں کی اسی سرکار میں سنوائی ہے
اے حسن جہاں تاب کے صدقے جاؤں
ذرّے ذرّے سے عیاں جلوۂ زیبائی ہے

مولانا حسن رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا یا مصطفیٰ   مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا یا مصطفیٰ   مرحبا یا مصطفیٰ

مبارک ہو وہ شہ پردے سے باہر ہونے والا ہے
گدائی کو زمانہ جس کے در پر آنے والا ہے

مرحبا یا مصطفیٰ   مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا   دلدار کی آمد مرحبا
منٹھار کی آمد مرحبا   سردار کی آمد مرحبا

کہاں ہیں ٹوٹی اُمیدیں کہاں ہیں بے سہارے دل
کہ وہ فریاد رس بیکس کا یاور آنے والا ہے

مرحبا یا مصطفیٰ   مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا   دلدار کی آمد مرحبا
منٹھار کی آمد مرحبا   سردار کی آمد مرحبا

ٹھکانہ بے ٹھکانوں کا سہارا بے سہاروں کا
غریبوں کی مدد بیکس کا یاور آنے والا ہے

Marfat.com

مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا دلدار کی آمد مرحبا
منٹھار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا

مبارک درد مندوں کو ہو مژدہ بے قراروں کو
قرار دِل شکیب جان مضطر آنے والا ہے

مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا دلدار کی آمد مرحبا
منٹھار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا

گنہگار و نہ ہو مایوس تم اپنی رہائی سے
مدد کو وہ شفیع روز محشر آنے والا ہے

مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا دلدار کی آمد مرحبا
منٹھار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا

سلاطین زمانہ جس کے در پر بھیک مانگیں گے
فقیروں کو مبارک وہ تونگر آنے والا ہے

مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا دلدار کی آمد مرحبا
منٹھار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا

Marfat.com

بر آئیں گی مرادیں حسرتیں ہو جائیں گی پوری
کہ وہ مختار کل عالم کا سرور آنے والا ہے

مرحبا یا مصطفیٰ　　مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا　　دلدار کی آمد مرحبا
منٹھار کی آمد مرحبا　　سردار کی آمد مرحبا

کہاں ہیں بادشاہان جہاں آئیں سلامی کو
کہ اب فرمانروائے ہفت کشور آنے والا ہے

مرحبا یا مصطفیٰ　　مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا　　دلدار کی آمد مرحبا
منٹھار کی آمد مرحبا　　سردار کی آمد مرحبا

حسن کہہ دیں اُٹھیں سب اُمتی تعظیم کی خاطر
کہ اپنا پیشوا اپنا پیمبر آنے والا ہے

مرحبا یا مصطفیٰ　　مرحبا یا مصطفیٰ
سرکار کی آمد مرحبا　　دلدار کی آمد مرحبا
منٹھار کی آمد مرحبا　　سردار کی آمد مرحبا

حسن رضا بریلوی

Marfat.com

جو عشق نبی کے جلووٴں کو سینوں میں بسایا کرتے ہیں

جو عشق نبی کے جلووٴں کو سینوں میں بسایا کرتے ہیں
اللہ کی رحمت کے بادل ان لوگوں پہ سایا کرتے ہیں

جب اپنے غلاموں کی آقا تقدیر بنایا کرتے ہیں
جنت کی سند دینے کے لیے روضے پہ بلایا کرتے ہیں

مخلوق کی بگڑی بنتی ہے خالق کو بھی پیار آ جاتا ہے
جب بہر دُعا محبوبِ خدا ہاتھوں کو اُٹھایا کرتے ہیں

گرداب بلا میں پھنس کے کوئی طیبہ کی جانب تکتا ہے
سلطان مدینہ خود آ کر کشتی کو تیرایا کرتے ہیں

اے دولت عرفاں کے منگتو اس در پہ چلو جس در پہ سدا
دِن رات خزانے رحمت کے سرکار لٹایا کرتے ہیں

وہ نزع سختی ہو اے دِل یا قبر کی مشکل ہو منزل
وہ اپنے غلاموں کی اکثر اِمداد کو آیا کرتے ہیں

ہے شغل ہمارا شام و سحر ہے ناز سکندؔر قسمت پر
محفل میں رسول اکرم کی ہم نعت سنایا کرتے ہیں

جناب سکندر لکھنوی

Marfat.com

میرا دِل اور مری جان مدینے والے

میرا دِل اور مری جان مدینے والے
تجھ پہ سو جان سے قربان مدینے والے

بھر دے بھر دے مرے داتا میری جھولی بھر دے
اب نہ دُکھ بے سر و سامان مدینے والے

پھر تمنائے زیارت نے کیا دِل بے چین
پھر مدینے کا ہے ارمان مدینے والے

تیرا در چھوڑ کے جاؤں تو کہاں جاؤں میں
میرے آقا میرے سلطان مدینے والے

باعث ارض و سما صاحب لولاک لما
عین حق صورت اِنسان مدینے والے

سگِ طیبہ مجھے سب کہہ کے پکاریں بیدم
یہی رکھیں میری پہچان مدینے والے

حضرت بیدم شاہ وارثی

Marfat.com

نہ ہو آرام جس بیمار کو سارے زمانے سے

نہ ہو آرام جس بیمار کو سارے زمانے سے
اُٹھالے جائے تھوڑی خاک ان کے آستانے سے

تمہارے در کے ٹکڑوں سے پڑا پلتا ہے اک عالم
گزارا سب کا ہوتا ہے اسی محتاج خانے سے

کوئی فردوس ہو یا خلد ہو ہم کو غرض مطلب
لگایا اب تو بستر آپ ہی کے آستانے سے

نہ کیوں ان کی طرف اللہ سو سو پیار سے دیکھے
جو اپنی آنکھیں ملتے ہیں تمہارے آستانے سے

تمہارے تو وہ اِحسان اور یہ نافرمانیاں اپنی
ہمیں تو شرم سی آتی ہے تم کو منہ دکھانے سے

زمیں تھوڑی سی دے دے بہر مدفن اپنے کوچہ میں
لگا دے میرے پیارے میری مٹی بھی ٹھکانے سے

نہ پہنچے اُن کے قدموں تک نہ کچھ حسنِ عمل ہی ہے
حسنؔ کیا پوچھتے ہو ہم گئے گزرے زمانے سے

مولانا حسن رضا بریلوی

Marfat.com

پکارو یارسول اللہ یا حبیب اللہ

یا رسول اللہ یا حبیب اللہ
پکارو یا رسول اللہ یا حبیب اللہ
تم بھی کر کے ان کا چرچا اپنے دِل چمکاؤ
اونچے میں اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر پر لہراؤ
پکارو یا رسول اللہ یا حبیب اللہ

سرکار کی آمد مرحبا | دلدار کی آمد مرحبا
منٹھار کی آمد مرحبا | سردار کی آمد مرحبا

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائش مولا کی دھوم
مثل فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے
خاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضا
دم میں جب تک دم ہے ذکر ان کا سناتے جائیں گے

سرکار کی آمد مرحبا | دلدار کی آمد مرحبا
منٹھار کی آمد مرحبا | سردار کی آمد مرحبا
مل کر بولو مرحبا | جھوم کے بولو مرحبا

تم بھی کر کے انٰ کا چرچا اپنے دِل چمکاؤ
اُونچے میں اُونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر پر لہراؤ

Marfat.com

پکارو یارسول اللہ یا حبیب اللہ
یا حبیب کبریا یا اھلاً وسھلاً مرحبا
مصطفیٰ و مجتبیٰ یا اھلاً وسھلاً مرحبا
تاجدارِ انبیاء یا اھلاً وسھلاً مرحبا
مرسلیں کے پیشوا یا اھلاً وسھلاً مرحبا
سرکار کی آمد مرحبا دلدار کی آمد مرحبا
منٹھار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا
تم بھی کر کے اُن کا چرچا اپنے دِل چمکاؤ
اونچے میں اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر لہراؤ
پکارو یارسول یا حبیب اللہ
غیظ میں جل جائیں بے دینوں کے دل
یا رسول کی کثرت کیجیے
پکارو یارسول اللہ یا حبیب اللہ
پکارو یا رسول اللہ یا حبیب اللہ
چاند سا چمکاتے چہرہ نور برساتے ہوئے
آ گئے بدرالدجیٰ اھلاً وسھلاً مرحبا
آمنہ کے گھر میں آقا کی ولادت ہو گئی
مرحبا صلِ علیٰ اھلاً وسھلاً مرحبا

Marfat.com

سرکار کی آمد مرحبا　　　دلدار کی آمد مرحبا
منٹھار کی آمد مرحبا　　　سردار کی آمد مرحبا
جھوم کے بولو مرحبا　　　لب چوم کے بولو مرحبا

یونہی کر کے اُن کا چرچا اپنے دِل چمکاؤ
اونچے میں اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ
پکارو یا رسول اللہ یا حبیب اللہ
مومنو وقت ادب ہے آمد محبوب ربّ ہے
جائے آداب و طرب ہے آمد شاہِ عرب ہے
آمنہ بی بی کا جایا بارہویں تاریخ آیا
صبح و صادق نے سنایا صلوات اللہ علیک

یا رسول اللہ　　　یا حبیب اللہ
پکارو یا رسول اللہ　　　یا حبیب اللہ

راز دارِ کبریا یا اهلاً وسهلاً مرحبا
مظہر ربّ علی اهلاً وسهلاً مرحبا
آمنہ کے دِل ربا اهلاً وسهلاً مرحبا
اے حلیمہ کے پیا اهلاً وسهلاً مرحبا

سرکار کی آمد مرحبا　　　دلدار کی آمد مرحبا
منٹھار کی آمد مرحبا　　　سردار کی آمد مرحبا

Marfat.com

یونہی کر کے اُن کا چرچا اپنے دِل چمکاؤ
اُونچے میں اُونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

پکارو یا رسول اللہ یا حبیب اللہ
پکارو یا رسول اللہ یا حبیب اللہ

جھک گیا کعبہ سبھی بت منہ کے بل اوندھے گرے
دبدبہ آمد کا تھا اھلاً وسھلاً مرحبا
سوئی قسمت جاگ اُٹھی اور سب کی بگڑی بن گئی
باب رحمت وا ہوا اھلاً وسھلاً مرحبا

سرکار کی آمد مرحبا دلدار کی آمد مرحبا
نٹھار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا
جھوم کے بولو مرحبا لب چوم کے بولو مرحبا

یونہی کر کے اُن کا چرچا اپنے دِل چمکاؤ
اونچے میں اُونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

پکارو یا رسول اللہ یا حبیب اللہ

خوب جھومو عاصیو وہ مسکرا کے آگئے
شافع روز جزا اھلاً وسھلاً مرحبا
حشر میں عطار ان کو دیکھتے ہی بول اٹھے
مرحبا یا مصطفیٰ اھلاً وسھلاً مرحبا

Marfat.com

سرکار کی آمد مرحبا　　سردار کی آمد مرحبا
دلدار کی آمد مرحبا　　سردار کی آمد مرحبا
ذرا جھوم کے بولو مرحبا　　لب چوم کے بولو مرحبا
لہرا کے بولو مرحبا　　لہرا کر بولو مرحبا

یونہی کر کے اُن کا چرچا اپنے دِل چمکاؤ
اونچے میں اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

پکارو یا رسول اللہ　　یا حبیب اللہ

یا رسول اللہ کے نعرے سے ہم کو پیار ہے
جس نے یہ نعرہ لگایا اُس کا بیڑا پار ہے
ہم نے یہ نعرہ لگایا اپنا بیڑا پار ہے

پکارو یا رسول اللہ　　یا حبیب اللہ
پکارو یا رسول اللہ　　یا حبیب اللہ

مولانا محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

باتیں بھی مدینے کی راتیں بھی مدینے کی

باتیں بھی مدینے کی راتیں بھی مدینے کی
جینے میں یہ جینا ہے کیا بات ہے جینے کی
تعریف کے لائق جب الفاظ نہیں ملتے
تعریف کرے کوئی کس طرح مدینے کی
عرصہ ہوا طیبہ کی گلیوں سے وہ گزرے تھے
اس وقت بھی گلیوں میں خوشبو ہے پسینے کی
وہ اپنی نگاہوں سے مستانہ بناتے ہیں
زحمت بھی نہیں دیتے مے خوار کو پینے کی
یہ زخم ہے طیبہ کی یہ سب کو نہیں ملتا
کوشش نہ کرے کوئی اس زخم کو سینے کی
طوفان کی کیا پرواہ یہ بھول نہیں سکتا
ضامن ہے دُعا ان کی اُمت کے سفینے کی
ہر سال کے آنے کا اعزاز ملا مرزا
سرکار بناتے ہیں تقدیر کمینے کی

جناب مرزا صاحب

Marfat.com

دل ہائے گناہوں سے بیزار نہیں ہوتا

دل ہائے گناہوں سے بیزار نہیں ہوتا
مغلوب شہا نفس بدکار نہیں ہوتا

شیطان مسلط ہے افسوس کسی صورت
اب صبر گناہوں پر سرکار نہیں ہوتا

اے رب کے حبیب آؤ اے میرے طبیب آؤ
اچھا یہ گناہوں کا بیمار نہیں ہوتا

یہ سانس کی مالا اب بس ٹوٹنے والی ہے
غفلت سے مگر اب بھی بیدار نہیں ہوتا

جینے کا مزا اس کو ملتا ہی نہیں جس کا
دلِ عشق محمد ﷺ سے سرشار نہیں ہوتا

جو یادِ مدینہ میں دن رات تڑپتے ہیں
دور ان سے مدینے کا دربار نہیں ہوتا

آقا کا گدا ہو کر عطار تو گھبرائے
گھبرائے وہی جس کا غم خوار نہیں ہوتا

حضرت علامہ محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

میں جو یوں مدینے جاتا تو کچھ اور بات ہوتی

میں جو یوں مدینے جاتا تو کچھ اور بات ہوتی
کبھی لوٹ کر نہ آتا تو کچھ اور بات ہوتی

میں مدینے تو گیا تھا یہ بڑا شرف تھا لیکن
وہیں دم جو ٹوٹ جاتا تو کچھ اور بات ہوتی

بزبان زائریں تو میں سلام بھیجتا ہوں
کبھی خود سلام لاتا تو کچھ بات ہوتی

یہاں قبر میں یقیناً تری دید مجھ کو ہو گی
جو بقیع میں قبر پاتا تو کچھ اور بات ہوتی

مری آنکھ جب بھی کھلتی تری رحمتوں سے آقا
تجھے سامنے ہی پاتا تو کچھ اور بات ہوتی

یہی آہ ! فکر دُنیا مرا دِل جلا رہی ہے
غم ہجر گر ستاتا تو کچھ اور بات ہوتی

کیوں مدینہ چھوڑ آیا تجھے کیا ہوا تھا عطار
وہیں گھر اگر بساتا تو کچھ اور بات ہوتی

مولانا محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

اِک بار پھر مدینے عطار جا رہے ہیں

اِک بار پھر مدینے عطار جا رہے ہیں
آقا مدینے والے در پہ بلا رہے ہیں
قسمت کو اس تصور سے وجد آ رہے ہیں
رحمت کی بھیک دینے آقا بلا رہے ہیں
ہر دم جو اُن کے غم میں آنسو بہا رہے ہیں
جینے کا لطف ایسے عشاق پا رہے ہیں
حسن عمل ہمارے پلے میں کچھ نہیں ہے
آہوں کی آنسوؤں کی سوغات لا رہے ہیں
منظر ہے روح پرور' روضے کی جالیوں پر
عشاق آنسوؤں کے موتی لٹا رہے ہیں
اذن خدا سے ہو تم مختار ہر دو عالم
دونوں جہاں تمہارے خیرات کھا رہے ہیں
اِن کے کرم کے صدقے فضل وکرم سے اِن کا
عطار پیچھے پیچھے جنت میں جا رہے ہیں

محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

پاٹ وہ کچھ دھار یہ کچھ زار ہم

پاٹ وہ کچھ دھار یہ کچھ زار ہم
یا الٰہی کیونکر اُتریں پار ہم

کس بلا کی مے سے ہیں سرشار ہم
دن ڈھلا ہوتے نہیں ہوشیار ہم

دُشمنوں کی آنکھ میں بھی پھول تم
دوستوں کی بھی نظر میں خار ہم

دم قدم کی خیر اے جاں مسیح
در پہ لائے ہیں دِل بیمار ہم

اپنی رحمت کی طرف دیکھیں حضور
جانتے ہیں جیسے ہیں بدکار ہم

با عطا تم شاہ تم مختار تم
بے نوا ہم زار ہم ناچار ہم

اُن کے آگے دعویٰ ہستی رضا
کیا بکے جاتا ہے یہ ہر بار ہم

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی

Marfat.com

سائے میں تمہارے ہیں قسمت یہ ہماری ہے

سائے میں تمہارے ہیں قسمت یہ ہماری ہے
قربان دِل و جاں ہیں کیا شان تمہاری ہے
کیا پیش کروں تم کو کیا چیز ہماری ہے
یہ دِل بھی تمہارا ہے یہ جاں بھی تمہاری ہے
نقشہ تیرا دِلکش ہے صورت تیری پیاری ہے
جس نے تمہیں دِیکھا ہے سو جان سے واری ہے
گو لاکھ برے ہیں ہم کہلاتے تمہارے ہیں
اک نظر کرم کرنا یہ عرض ہماری ہے
ہم چھوڑ کے اس در کو جائیں تو کہاں جائیں
اک نام تمہارا ہے جو ہونٹوں پہ جاری ہے
تاجی تیرے سجدے سے زاہد کو جلن کیوں ہے
قدرت نے جبیں سائی قسمت میں اتاری ہے

ذہین شاہ تاجی

Marfat.com

نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے

نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے
جسے چاہے اس کو نواز دے یہ در حبیب کی بات ہے

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

وہ بھٹک کے راہ میں رہ گئی یہ مچل کے در سے لپٹ گئی
وہ کسی امیر کی شان تھی یہ کسی غریب کی بات ہے

میں بروں سے لاکھ برا سہی مگر ان سے ہے مرا واسطہ
مری لاج رکھ لے میرے خدا یہ تیرے حبیب کی بات ہے

تجھے اے منور بے نوا در شہ سے چاہیے اور کیا
جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے

منور بدایونی

Marfat.com

چھوڑ فکر دُنیا کی چل مدینے چلتے ہیں

چھوڑ فکر دُنیا کی چل مدینے چلتے ہیں
مصطفیٰ غلاموں کی قسمتیں بدلتے ہیں
رحمتوں کی چادر کے سر پہ سائے چلتے ہیں
مصطفیٰ کے دیوانے گھر سے جب نکلتے ہیں
صرف ساری دنیا میں وہ ہے کوچۂ احمد
جس جگہ پہ ہم جیسے کھوئے سکے چلتے ہیں
نقش کر لے سینے پر نام سرور دین کا
یہ وہ نام ہ جس سے سب عذاب ٹلتے ہیں
ذکر شاہ بطحا کو ورد اب بنا لیجئے
یہ وہ ذکر ہے جس سے غم خوشی میں ڈھلتے ہیں
اس کو کیا ضرورت ہے عطر مشک و عنبر کی
خاک جو مدینے کی اپنے تن پہ ملتے ہیں
سچ ہے غیر کا احسان ہم کبھی نہیں لیتے
اے علیم آقا کے ہم ٹکڑوں پہ پلتے ہیں

علیم الدین علیم

Marfat.com

روک لیتی ہے آپ کی نسبت تیر جتنے بھی ہم پہ چلتے ہیں

روک لیتی ہے آپ کی نسبت تیر جتنے بھی ہم پہ چلتے ہیں
یہ کرم ہے حضور کا ہم پر آنے والے عذاب ٹلتے ہیں

وہ ہی بھرتے ہیں جھولیاں سب کی وہ سمجھتے ہیں بولیاں سب کی
آؤ بازار مصطفیٰ کو چلیں کھوٹے سکے وہیں پہ چلتے ہیں

اپنی اوقات صرف اتنی ہے کیا ہیں ہم بات صرف اِتنی ہے
کل بھی ٹکڑوں پہ ان کے پلتے تھے اب بھی ٹکڑوں پہ ان کے پلتے ہیں

اب کوئی کیا ہمیں گرائے گا ہر سہارا گلے لگائے گا
ہم نے خود کو گرا دیا ہے وہاں گرنے والے جہاں سنبھلتے ہیں

اُن کے دامن کو چھوڑنے والے اس تعلق کو توڑنے والے
سانس لیتے ہیں بحرِ ظلمت میں نامرادی پہ ہاتھ ملتے ہیں

ذکرِ سرکار کے اُجالوں کی بے نہایت ہیں رفعتیں خالدؔ
یہ اُجالے کبھی نہ سمٹیں گے یہ وہ سورج نہیں جو ڈھلتے ہیں

خالد محمود خالد

Marfat.com

سب کی بگڑی بنانا تیرا کام ہے

تاج والے میں قربان تری شان پر سب کی بگڑی بنانا تیرا کام ہے
ٹھوکریں کھا کے گرنا مرا کام ہے ہر قدم پر اٹھانا ترا کام ہے

ساقیا جان قرباں ترے جام پر ہو نگاہِ کرم اپنے خدام پر
چھوڑ دی ہم نے کشتی ترے نام پر اب کنارے لگانا ترا کام ہے

ظلم جانوں پہ جب بے بہا کر لیے جرم عصیاں شہا حد سے جب بڑھ گئے
تیرے مجرم تیرے در پہ حاضر ہوئے اب انہیں بخشوانا ترا کام ہے

پوری سرکار سب کی تمنا کرو ہر بھکاری کی داتا جی جھولی بھرو
دور طیبہ سے روتے تڑپتے ہیں جو اُن کو در پہ بلانا ترا کام ہے

تو نے قطرے کو دیکھا گوہر کر دیا تو نے ذرّے کو دیکھا تو زر کر دیا
تو نے حبشی کو رشکِ قمر کر دیا الٹا سورج پھرانا ترا کام ہے

کس سے جا کر شہا غم کی حالت کہیں کس کے در پر یہ فریاد صائم کرے
تیری نعتیں سنانا مرا کام ہے اپنے در پر بلانا ترا کام ہے

الحاج صائم چشتی رحمتہ اللہ علیہ

Marfat.com

بلالو پھر مجھے اے شاہ بحر و بر مدینے میں

بلا لو پھر مجھے اے شاہ بحر و بر مدینے میں
میں پھر روتا ہوا آؤں تیرے در پر مدینے میں

میں پہنچوں کوئے جاناں میں گریباں چاک سینہ چاک
گرا دے کاش مجھ کو شوق تڑپا کر مدینے میں

مدینے جانے والو جاؤ' جاؤ فی امان اللہ
کبھی تو اپنا بھی لگ جائے گا بستر مدینے میں

سلام شوق کہنا حاجیو میرا بھی رو رو کر
تمہیں آئے نظر جب روضۂ انور مدینے میں

مدینے جب میں پہنچوں کاش ایسا کیف طاری ہو
کہ روتے روتے گر جاؤں میں غش کھا کر مدینے میں

نہ ہو مایوس دیوانو پکارے جاؤ تم اُن کو
بلائیں گے تمہیں بھی اک دن سرور مدینے میں

مدینہ اس لیے عطار جان و دِل سے پیارا ہے
کہ رہتے ہیں مرے آقا مرے دِلبر مدینے میں

محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

خوشا جھومتا جارہا ہے سفینہ

خوشا جھومتا جا رہا ہے سفینہ
پہنچ جائیں گے انشاء اللہ مدینہ

اب آیا کہ اب آیا جدہ کا ساحل
اب آئے گا مکہ چلیں گے مدینہ

میں مکے میں جا کر کروں گا طواف اور
نصیب آب زم زم مجھے ہو گا پینا

خدایا مدینہ نظر آئے جوں ہی
تڑپ کر گروں دے دے ایسا قرینہ

نہ کیوں میری قسمت پر رشک آئے مجھ کو
کہاں وہ مدینہ کہاں میں کمینہ

رہے وردِ لب کاش ! ہر دم الٰہی
مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

تڑپ اٹھے آقا کے دیوانے عطار
مدینے کی جانب چلا جب سفینہ

محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

بھیک عطا اے نبی محتشم ہو

بھیک عطا اے نبی محتشم ہو
میرے آقا نگاہِ کرم ہو
دید کا ہوں طلب گار آقا ہوں اگرچہ گنہگار آقا
اک جھلک اپنی سرکار آقا اب دکھا دو نہ اک بار آقا
اِس گنہگار پر بھی کرم ہو میرے آقا نگاہِ کرم ہو

چھوٹ جائے گناہوں کی عادت ربّ کی دِل سے کروں میں عبادت
ایسی کر دے تو نظرِ عنایت بس ترے ہی غم میں ماہِ رسالت
دل تڑپتا رہے آنکھ نم ہو میرے آقا نگاہِ کرم ہو

یاد آتا ہے مجھ کو وہ منظر جب چلا تھا مدینے سے دلبر
مضطرب قلب تھا آنکھ تھی تر اس گھڑی عرض تھی یہ زباں پر
بار بار آؤں ایسا کرم ہو میرے آقا نگاہِ کرم ہو

ہے یقیں عرض میری سنو گے لاج لج پال میری رکھو گے
رحمتِ خاص اپنی کرو گے آج دامن میرا بھی بھرو گے
یانبی تاجدارِ حرم ہو میرے آقا نگاہِ کرم ہو

Marfat.com

زائر کوئے جناں آہستہ چل

زائر کوئے جناں آہستہ چل
دیکھ آیا ہے کہاں آہستہ چل
جیسے بھی چاہے جہاں میں گھوم پھر
یہ مدینہ ہے یہاں آہستہ چل
حاضری میں ہیں ملک ستر ہزار
قدسیوں کے درمیاں آہستہ چل
بارگاہ ناز میں آہستہ بول
ہو نہ سب کچھ رائیگاں آہستہ چل
در پہ پہنچا ہوں بڑی مدت کے بعد
اے مری عمر رواں آہستہ چل
در پہ پہنچا ہوں جو میں قسمت سے آج
کیوں کہوں عمر رواں آہستہ چل
دیکھ لوں جی بھر کے شہر مصطفیٰ
میرے میرِ کارواں آہستہ چل

حنیف نازش

Marfat.com

یارب ہے یہی دِل کی صدا اب کے برس بھی

یا رب ہے یہی دِل کی صدا اب کے برس بھی
رکھنا مجھے مصروف ثناء اب کے برس بھی
دیدارِ مدینہ کو ترستی رہی آنکھیں
پیغام نہیں لائی صبا اب کے برس بھی
برسوں سے میرے دِل میں ہے تنہائی کا موسم
دیکھی نہ مدینے کی فضا اب کے برس بھی
تنہائی کا خنجر ہے میری روح میں پیوست
مرہم ہو مرا خاک شفا اب کے برس بھی
بارش کو برستے ہوئے دیکھوں میں حرم میں
آنکھوں میں ہے اک خواب نیا اب کے برس بھی
دربار میں آکر میں سناؤں نئی نعتیں
ہو جائے اِجازت جو شہا اب کے برس بھی
خوش ہو کے محبت سے کیے اہلِ محبت
دیوان اُجاگر کا چھپا اب کے برس بھی

نثار علی اُجاگر

Marfat.com

بات جو کیجیے اور جب کیجیے

بات جو کیجیے اور جب کیجیے
ساتھ میں ذکرِ محبوب ربّ کیجیے
چاہتے ہو ملے ذوقِ آنسو بہیں
لغو باتوں سے بندا اپنے لب کیجیے
لو وہ مینار و گنبد نظر آ گئے
اب سلام عرض سب با ادب کیجیے
سبز گنبد کے سائے تلے ہیں کھڑے
خوب تقدیر پر رشک اب کیجیے
رو برو جالیوں کے کھڑے ہیں حضور
بھیک عطا میرے ماہ عرب کیجیے
در پہ آ کے بھکاری پھرے نا مراد
یہ گوارہ بھلا آپ کب کیجیے
وہ نوازیں گے خالی نہ لوٹائیں گے
ان سے حاجات عرض اپنی سب کیجیے

Marfat.com

مر رہا ہوں گناہوں کے امراض سے
اِک نظر جانبِ جاں بلب کیجیے
قلب تاریک پر رکھ کے اپنا قدم
چاند نا میرے ماہِ عرب کیجیے
سن کے فریاد امداد کو آ گئے
یاد عبید رضاؔ اُن کو جب کیجیے

Marfat.com

جب گنبدِ خضریٰ پہ وہ پہلی نظر گئی

جب گنبدِ خضریٰ پہ وہ پہلی نظر گئی
آنکھوں کے راستے میرے دِل میں اتر گئی
سر خم تھا لب خاموش تھے آنکھیں تھیں اشک بار
اِک ساعت بیدار تھی جو کہ گزر گئی
طیبہ سے لوٹنا کسی عاشق سے پوچھئے
ایسا لگے کہ روح بدن سے گزر گئی
برسی تھی اِس قدر کہ نہا سا گیا اِدھر
وہ بارش کرم میرے داماں کو بھر گئی
دِل بھی ہے شاد شاد طبیعت ہے پر بہار
لگتا ہے آج میری مدینے خبر گئی
آواز عبیدؔ تیری بفیضانِ نعت ہی
سینوں میں عاشقانِ نبی کے اُتر گئی

محمد اویس عبید رضا قادری

Marfat.com

مانگنے کا مزہ ہے دریار پر

مانگنے کا مزہ ہے دریار پر
ہر طلب پر عطا ہے دریار پر

کون لب کھولتا ہے دربار پر
بے طلب مل رہا ہے دریار پر

مانگ اُن سے نہیں جن کے لب پر نہیں
جو بھی مانگا ملا ہے دریار پر

بخش دے یا خدا سن کے فرماں تیرا
آج حاضر گدا ہے دریار پر

کیوں نہ مانگے عبیدؔ اُن کے در پر قضا
جی گیا جو مرا ہے درِ یار پر

محمد اویس عبید رضا قادری

Marfat.com

وہ روضۂ اقدس کی طلب گار ہیں آنکھیں

وہ روضۂ اقدس کی طلب گار ہیں آنکھیں
سچ پوچھو تو خود راہ کی دِیوار ہیں آنکھیں

ہر رات چلی جاتی ہے یہ چپکے سے مدینے میں
مجھ سے بھی چھپاتی ہیں پر اسرار ہیں آنکھیں

جس شہر میں بک جاتے ہیں خود آ کے خریدار
اُس شہر میں آوارہ بازار ہیں آنکھیں

یہ بات میں کن لفظوں میں سمجھاؤں کسی کو
اب خواب کے عالم میں بھی بیدار ہیں آنکھیں

Marfat.com

حاضر ہیں درِ دولت پہ گدا سرکار توجہ فرمائیں

حاضر ہیں درِ دولت پہ گدا سرکار توجہ فرمائیں سرکار توجہ فرمائیں
محتاج نظر ہے حال مرا سرکار توجہ فرمائیں سرکار توجہ فرمائیں

میں کب آنے کے قابل تھا رحمت نے یہاں تک پہنچایا
سرکار پہ تن من جان فدا سرکار توجہ فرمائیں سرکار توجہ فرمائیں

میں کر کے ستم اپنی جاں پر قرآن میں جاؤں گا پڑھ کر
آیا ہوں بہت شرمندہ سا سرکار توجہ فرمائیں سرکار توجہ فرمائیں

آنسو آنسو ہیں فریادی اور عرض کرم ہچکی ہچکی
دھڑکن دھڑکن دیتی ہے صدا سرکار توجہ فرمائیں سرکار توجہ فرمائیں

اک میں ہی نہیں پوری اُمت ساری دُنیا ساری خلقت
تکتی ہے رستہ رحمت کا سرکار توجہ فرمائیں سرکار توجہ فرمائیں

•

( )

Marfat.com

ہم پر نظر حضور یونہی آپ کی رہے

ہم پر نظر حضور یونہی آپ کی رہے
جیسے بنی ہوئی ہے ہماری بنی رہے
سیراب ہو نہ جاؤں میں جلوؤں سے آپ کے
جب تک میری حیات رہے تشنگی رہے
اُترے حضور دِل پہ میرے نعت آپ کی
ہر رات یونہی گھر پہ میرے چاندنی رہے
میں تو حضور آپ کے دامن میں چھپ گیا
اب گردش حیات مجھے ڈھونڈتی رہے
باب حرم کے سامنے پہنچوں کچھ اس طرح
شرم و حیا کے بار سے گردن جھکی رہے
جب تک جمال شہر نبی کا ہو تذکرہ
مسرور میری آنکھ یونہی بند ہی رہے

مسرور کیفی

Marfat.com

بیٹھتے اُٹھتے نبی کی گفتگو کرتے رہے

بیٹھتے اُٹھتے نبی کی گفتگو کرتے رہے
عشق والے ہیں جو اُن کی آرزو کرتے رہے

عاشقانِ مصطفیٰ ہر دور میں ہر موڑ پر
آپ کے نقش قدم کی جستجو کرتے رہے

قابل صد رشک ہے اُن کا طریق بندگی
جو نمازی اپنے اشکوں سے وضو کرتے رہے

اہلِ ایمان نے کیے سجدے عجب انداز سے
سر کٹا کے اپنے سر کو سرخرو کرتے رہے

دو جہاں میں وہ ظہوری پا گئے ہیں آبرو
جو بھی نامِ مصطفیٰ کی آبرو کرتے رہے

محمد علی ظہوری

Marfat.com

سرورانبیاء مظہر کبریا یا نبی مصطفیٰ تو وراء الوریٰ

سرور انبیاء مظہر کبریا یا نبی مصطفیٰ تو وراء الوریٰ
مطلع کن فکاں مقطع مرسلاں شاہ عرض و سماں تو وراء الوریٰ

میرے جرم خطا سے ہیں دامن بھرے تیرے ماتھے شفاعت کے سہرے سجے
میں خطا ہی خطا تو عطا ہی عطا یا حبیب خدا تو وراء الوریٰ

رُک گئے کہہ کے سدرہ پہ روح الامیں یا نبی آگے جانے کی ہمت نہیں
تم ہو محبوب رب میں تمہارے سبب میری اوقات کیا تو وراء الوریٰ

اپنی اُلفت سے بھر دے تو سینہ میرا اللہ رکھے سلامت مدینہ تیرا
صدقۂ حسنین کا بھر دو کاسہ میرا میرے حاجت روا تو وراء الوریٰ

تیری چوکھٹ سے جائے نیازی کہاں ہو نگاہِ کرم والیٔ دو جہاں
سیّدی مرشدی یا نبی یا نبی میں کجا تو کجا تو وراء الوریٰ

عبدالستار نیازی

Marfat.com

کچھ ایسا کر دے میرے کردگار آنکھوں میں

کچھ ایسا کر دے میرے کردگار آنکھوں میں
ہمیشہ نقش رہے روئے یار آنکھوں میں
وہ نور دے میرے پروردگار آنکھوں میں
جلوہ گر رہے رُخ کی بہار آنکھوں میں
بسا ہوا ہے کوئی گل عذار آنکھوں میں
کھلا ہے چار طرف لالہ زار آنکھوں میں
اِنہیں نہ دیکھا تو کس کام کی ہیں یہ آنکھیں
کہ دیکھنے کی ہے ساری بہار آنکھوں میں
بصر کے ساتھ بصیرت بھی خوب روشن ہو
لگاؤں خاک قدم بار بار آنکھوں میں
نظر میں کیسے سمائیں گے پھول جنت کے
بس چکے ہیں مدینے کے خار آنکھوں میں
یہ دِل تڑپ کے کہیں آنکھوں میں نہ آجائے
کہ پھر رہا ہے کسی کا مزار آنکھوں میں

مصطفیٰ رضا نوری رحمتہ اللہ علیہ

Marfat.com

اپنے دامانِ شفاعت میں چھپائے رکھنا

اپنے دامانِ شفاعت میں چھپائے رکھنا
مرے سرکار میری بات بنائے رکھنا
میں نے مانا کہ کمینہ ہوں مگر آپ کا ہوں
مجھ نکمے کو بھی سرکار نبھائے رکھنا
کسی منصب کا طلبگار ہوں نہ دُنیا کا
خاک ہوں میں مجھے قدموں سے لگائے رکھنا
آپ کی یاد سے آباد ہے دِل میرا حضور
بندہ پرور میری ہستی کو بسائے رکھنا
آپ یاد آئے تو پھر یاد نہ آئے کوئی
غیر کی یاد میرے دِل سے بھلائے رکھنا
شاید اس راہ سے خالد میرے آقا گزریں
اپنی پلکوں کو سرراہ بچھائے رکھنا

خالد محمود خالد

Marfat.com

کعبے کے در کے سامنے مانگی ہے یہ دُعا فقط

کعبے کے در کے سامنے مانگی ہے یہ دُعا فقط
ہاتھوں میں حشر تک رہے دامنِ مصطفیٰ فقط

نزع کے وقت جب میری سانسوں میں اِنتشار ہو
میری نظر کے سامنے گنبد ہو وہ ہرا فقط

طیبہ کی سیر کو چلیں قدموں میں اُن کے جان دیں
دفن ہوں اُن کے شہر میں ہے یہی التجا فقط

دُنیا کی ساری نعمتیں میری نظر میں ہیچ ہوں
رکھنے کو سر پہ گر ملے نعلین مصطفیٰ فقط

نعتِ رسول پاک ہے نظمی کا مقصد حیات
قبر میں بھی لبوں پہ ہو سرکار کی ثناء فقط

Marfat.com

جامِ اُلفت کا پلا دو یا رسول

جامِ اُلفت کا پلا دو یا رسول
اپنا دیوانہ بنا دو یا رسول
میری قسمت کو جگا دو یا رسول
اک جھلک اپنی دکھا دو یا رسول
خواب میں تشریف لا کر ایک بار
دِید کا شربت پلا دو یا رسول
آ گیا بیمار اے میرے طبیب
دو شفائے کا ملہ دو یا رسول
عمر بھر تیری ثناء خوانی کروں
ہر رکاوٹ کو ہٹا دو یا رسول
وہ کبھی بھی اُٹھ نہیں سکتا جسے
تم نگاہوں سے گرا دو یا رسول
سن کے جاؤ گے ہوا حاضر غلام
اپنے رب سے بخشو دو یا رسول

Marfat.com

بخش دے گا ہر خطا میری خدا
تم ذرا لب کو ہلا دو یا رسول

رو سیاہ ننگ خلائق بے عمل
آ گیا بخشش دلا دو یا رسول

عمر عصیاں بے سبب برباد ہے
تم خطائیں بخشوا دو یا رسول

نہ کہوں تم سے پھر کس سے کہوں
میری بگڑی کو بنا دو یا رسول

چاند کو انگلی سے مہب پاک میں
جس طرف چاہو جھکا دو یا رسول

سوئی مل جائے اندھیرا بھی ہو گر
تم جو آ کر مسکرا دو یا رسول

بو جہل کے ہاتھ میں کنکر بھی
چاہو تو کلمہ پڑھا دو یا رسول

ہے بڑا ویراں شہا قلب عبید
اپنے جلووں سے بسا دو یا رسول

محمد اویس عبید رضا قادری

Marfat.com

کیا ربیع الاوّل آیا لے کے تحفہ نور کا

کیا ربیع الاوّل آیا لے کے تحفہ نور کا
جس نے دیکھا ہو گیا وہ دِل سے شیدا نور کا
بارہویں تاریخ کو چمکا جو تارا نور کا
مٹ گئیں تاریکیاں پھیلا اُجالا نور کا
گلشن اسلام میں کیا پھول پھولا نور کا
جس کو دیکھو اب وہی پڑھتا ہے کلمہ نور کا
محفل میلاد پر ہے شامیانہ نور کا
کیوں نہ آنکھوں میں سمائے آستانہ نور کا
شمس ابھرا ڈوب کر دیکھا کرشمہ نور کا
چاند دو ٹکڑے ہوا پا کر اشارہ نور کا
کیا کمی ہے نور کی اور کیا ہے توڑا نور کا
بٹ رہا ہے ہر طرف توڑے پہ توڑا نور کا
فیض احمد سے ملا محمود ورثہ نور کا
شکر ہے بخشا ہمیں تو نے گھرانہ نور کا

محمود قادری

Marfat.com

مبارک ہو مبارک ہو شہہ اِبرار آتے ہیں

مبارک ہو مبارک ہو شہہ اِبرار آتے ہیں
حبیب کبریا کونین کے سردار آتے ہیں
درودوں کی سلاموں کی سجا کر ڈالیاں لاؤ
کہ اب صلِ علیٰ کے مالک و حق دار آتے ہیں
وہ آتے ہیں کہ جن کے دید کی مشتاق تھیں آنکھیں
وہ آتے ہیں خدا کو جن پہ لاکھوں پیار آتے ہیں
کرے گا آسماں جن پر نچھاور چاند اور تارے
وہ دُنیا کے دلارے احمد مختار آتے ہیں
مسلمانوں کو اس سے اور کیا بڑھ کر خوشی ہو گی
کہ مہماں ان کے ہو کر سیّد اِبرار آتے ہیں
لٹاؤ مال و زر اپنا خوشی میں اُن کے آنے کی
مسلمانوں تمہارے مونس و غمخوار آتے ہیں
کھڑے ہو کر ادب سے دست بستہ پڑھ سلام اُن پر
ارے فائق ترے آقا تیرے سرکار آتے ہیں

فائق

Marfat.com

تیرے صدقے تیرے قرباں عید میلاد النبی

تیرے صدقے تیرے قرباں عید میلاد النبی
مغفرت کے لائی ساماں عید میلاد النبی
ہر نظر ہے کیف ساماں عید میلاد النبی
دونوں عالم مست و رقصاں عید میلاد النبی
جان دیں ہے روحِ ایماں عید میلاد النبی
کیوں نہ ہوں کونین قرباں عید میلاد النبی
اب نہیں پھولے سماتے ان سے جو وابستہ ہیں
آئی ہے رحمت بداماں عید میلاد النبی
قدسیانِ عرش وہ حور و ملک جن و بشر
ہیں ترے ہی زیر احساں عید میلاد النبی
اللہ اللہ آمنہ کا گھر ہے آج نور دنور
اور ہیں جبریل درباں عید میلاد النبی
بیدلؔ خاطیؔ خطاؤں سے ہراساں کیوں ہے تو
لائی ہے بخشش کے عنواں عید میلاد النبی

(صلی اللہ علیہ وسلم)

بیدل خاطی

Marfat.com

کونین کے گوشے گوشے پہ چھائی ہوئی رحمت ہوتی ہے

کونین کے گوشے گوشے پہ چھائی ہوئی رحمت ہوتی ہے
محبوبِ خدا کی دنیا میں جب عید ولادت ہوتی ہے
اس جانِ بہار کی آمد سے ہر ایک روش ہر گلشن میں
کھلتے ہیں شگوفے رحمت کے انوار کی کثرت ہوتی ہے
تخلیق میں پہلے نور اُن کا آخر میں ہوا ہے ظہور اُن کا
تکوین جہاں ہے ان کے لیے ختم ان پہ نبوت ہوتی ہے
میثاق کے دِن سب نبیوں سے اِقرار لیا تھا اِن کے لیے
اب آتے ہیں وہ سردار رسل اب اِن کی ولادت ہوتی ہے
اقصیٰ میں جماعت نبیوں کی دیکھی تو فرشتے بول اُٹھے
کیا خوب جماعت ہوتی ہے کیا خوب امامت ہوتی ہے
تھے جن و بشر حور و غلماں استادہ پئے تعظیم نبی ﷺ
کیوں لوگ قیام کے منکر ہیں کیا ان پہ قیامت ہوتی ہے
تحمید خدا توصیف نبی تسبیح و ثناء تعظیم نبی ﷺ
میلادِ النبی کی ہر محفل و عنواں عبادت ہوتی ہے

Marfat.com

مومنو مل کے خوشیاں مناؤ سرور انبیاء آ گئے ہیں

مومنو مل کے خوشیاں مناؤ سرور انبیاء آ گئے ہیں
گیت ان کی محبت کے گاؤ وہ حبیبِ خدا آ گئے ہیں

جب ولادت ہوئی مصطفیٰ کی ہر طرف سے یہ آتی صدا تھی
مانگ لو مانگنا جو بھی چاہو سب کے حاجت روا آ گئے ہیں

آؤ اے بے کسوں بے نواؤں جو مرادیں دلی ہیں وہ پاؤ
بانٹنے کو نواسوں کا صدقہ دیکھو خیر الوریٰ آ گئے ہیں

ہے منور منور فضائیں اور معطر معطر ہوائیں
لے کے جبریلؑ پیغام راحت پڑھتے صلِ علیٰ آ گئے ہیں

وہ ہیں مختار کون و مکاں کے وہ ہیں سلطان دونوں جہاں کے
بھیک کے واسطے ان کے در پر شاہ بن کے گدا آ گئے ہیں

جشن میلاد ہے اک خوشی ہے فرش تا عرش محفل سجی ہے
نعت طاہر سنو اور سناؤ آج صلِ علیٰ آ گئے ہیں

محمد طاہر قادری

Marfat.com

محمد مصطفیٰ جیسا کوئی آیا نہ آئے گا

محمد مصطفیٰ جیسا کوئی آیا نہ آئے گا
شہہ ہر دوسرا جیسا کوئی آیا نہ آئے گا
ہزاروں انبیاء آئے ہزاروں راہنما آئے
حبیب کبریا جیسا کوئی آیا نہ آئے گا
تمام اوصاف کی تکمیل کی خاطر انہیں بھیجا
رسول مجتبیٰ جیسا کوئی آیا نہ آئے گا
صحیفوں اور کتابوں میں زمینوں آسمانوں میں
شہہ ارض و سما جیسا کوئی آیا نہ آئے گا
مسلسل ذکر ہو اُن کا جو سب کے مقتدا ٹھہرے
اب ایسے رہنما جیسا کوئی آیا نہ آئے گا
عزیز الدین خاکی اختتام نعت پر کہہ دو
امام الانبیاء جیسا کوئی آیا نہ آئے گا

عزیز الدین خاکی القادری

Marfat.com

اوج پانا میرے حضور کا ہے

اوج پانا میرے حضور کا ہے
عرش جانا میرے حضور کا ہے
لائے جنت سے جبرائیل براق
آج جانا میرے حضور کا ہے
عرش سے بھی پرے وہ ہو آئے
آنا جانا میرے حضور کا ہے
لعل و یاقوت و نیلم و مرجان
ہر خزانہ میرے حضور کا ہے
دینے والی ہے ذات اللہ کی
پر دلانا میرے حضور کا ہے
بیٹھے بیٹھے مدینہ گھوم آئے
کیا بلانا میرے حضور کا ہے
دل عبید رضا کا ہے گلشن
دل سجانا میرے حضور کا ہے

محمد اویس عبید رضا قادری

Marfat.com

نور سے اپنے سرور عالم دنیا جگمگانے آئے

نور سے اپنے سرور عالم دنیا جگمگانے آئے
غم کے ماروں دکھیاروں کو سینے سے لگانے آئے

نورِ نگاہ انبیاء میرے حضور آگئے
شان و نشان کبریا میرے حضور آگئے

نکھرا ہوا ہے روئے گل پھیلی ہوئی ہے بوئے گل
بن کے بہارِ جانفزا میرے حضور آ گئے

اشکوں سے بھر کہ جھولیاں آنکھیں بچھا دو راہ میں
صل علیٰ کی دو صدا میرے حضور آ گئے

نور سے اپنے سرور عالم دُنیا جگمگانے آئے
غم کے ماروں دکھیاروں کو سینے سے لگانے آئے

صائم کمال ذوق سے قلب و نظر کو شوق سے
راہوں میں آج دو بچھا میرے حضور آ گئے

صائم چشتی

Marfat.com

داغِ فرقت طیبہ قلب مضمحل جاتا

داغِ فرقت طیبہ قلب مضمحل جاتا
کاش گنبدِ خضریٰ دیکھنے کو مل جاتا

دم میرا نکل جاتا ان کے آستانے پر
ان کے آستانے کی خاک میں' میں مل جاتا

موت لے کے آ جاتی زندگی مدینے میں
موت سے گلے مل کر زِندگی میں مل جاتا

وہ خرام فرماتے میرے دیدۂ دِل پر
دیدہ میں فدا کرتا صدقے میرا دِل جاتا

اُن کے در پہ اختر کی حسرتیں ہوئی پوری
سائل در اقدس کیسے منفعل جاتا

اختر رضا بریلوی

Marfat.com

گزرے جس راہ سے وہ سیّد والا ہو کر

گزرے جس راہ سے وہ سیّد والا ہو کر
رہ گئی ساری زمیں عنبر سارا ہو کر

رُخ انور کی تجلی جو قمر نے دیکھی
رہ گیا بوسہ دہ نقش کف پا ہو کر

چمن طیبہ ہے کہ وہ باغ کہ مرغ سدرہ
برسوں چہکے ہیں جہاں بلبل شیدا ہو کر

وائے محرومی قسمت کہ پھر اب کی برس
رہ گیا ہمرہ زوّار مدینہ ہو کر

صرصر دشت مدینہ کا مگر آیا خیال
رشک گلشن جو بنا غنچۂ دِل وا ہو کر

گوش شہ کہتے ہیں فریاد رسی کو ہم ہیں
وعدہ چشم سے بخشائیں گے گویا ہو کر

ہے یہ اُمید رضا کو تری رحمت سے شہا
نہ ہو زندانیٔ دوزخ ترا بندہ ہو کر

امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

Marfat.com

آگئے مژدہ شفاعت کا سنانے والے

آ گئے مژدہ شفاعت کا سنانے والے
نارِ دوزخ سے غلاموں کو بچانے والے
تو جلا سکتی نہیں ہم کو جہنم سن لے
ہم تو ہیں جشن ولادت کا منانے والے
مر کے جب پہنچا لحد میں تو نکیروں نے کہا
مرحبا نعت شہ دیں کی سنانے والے
ہے مقدر میں بلندی ہی بلندی اپنے
ہم تو ہیں قدموں میں سر اُن کے جھکانے والے
کاش سرکار سر حشر کہیں مجھ سے عبید
آ جا دامن میں مرے نعت سنانے والے

محمد اویس عبید رضا

Marfat.com

خوشی سب ہی مناتے ہیں میرے سرکار آتے ہیں

خوشی سب ہی مناتے ہیں میرے سرکار آتے ہیں
دِیوانے جھوم جاتے ہیں میرے سرکار آتے ہیں
ولادت کی گھڑی آئی بہار اب جھوم کر آتی
وہ دیکھو آ گئے آقا دِیوانے دھوم مچاتے ہیں
خوشی ہے آمنہ کے گھر وہ آئے نور کے پیکر
جو پیدا ہو کے سجدے میں سر انور جھکاتے ہیں
دھن بھی نور نور ہے بدن بھی نور نور ہے
حضورِ حق کے لاتے ہیں میرے سرکار آتے ہیں
سرکار کی آمد مرحبا — دلدار کی آمد مرحبا
منٹھار کی آمد مرحبا — سردار کی آمد مرحبا
خوشی سب ہی مناتے ہیں میرے سرکار آتے ہیں
دیوانے دھوم مچاتے ہیں میرے سرکار آتے ہیں

Marfat.com

ایسا لگتا ہے مدینے جلد وہ بلوائیں گے

ایسا لگتا ہے مدینے جلد وہ بلوائیں گے
جائیں گے جا کر انہیں زخم جگر دِکھلائیں گے
خشک اشکِ عشق نے سے آنکھیں دِل بھی سخت ہے
آپؐ ہی چاہیں گے تو آقا ہمیں تڑپائیں گے
موت اب تو گنبدِ خضریٰ کے سائے میں ملے
کب تک آقا در بدر کی ٹھوکریں ہم کھائیں گے
اے خوشا ! تقدیر سے گر ہم کو منظور ملی
رکھ کے سر دہلیز پر سرکار کی مر جائیں گے
روتے روتے گر پڑیں گے اُن کے قدموں میں وہاں
روز محشر شافع محشر نظر جب آئیں گے
خلد میں ہو گا ہمارا داخلہ اِس شان سے
یا رسول اللہ کا نعرہ لگاتے جائیں گے
حشر میں کیسے سنبھالوں گا میں اپنے آپ کو
آ مرے عطار' وہ جب وہاں فرمائیں گے

محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

تیری چوکھٹ پہ منگتا تیرا آ گیا میری بگڑی بنا دے شہ دوسرا

تیری چوکھٹ پہ منگتا تیرا آ گیا میری بگڑی بنا دے شہ دوسرا
میں سراپا خطا تو سراپا عطا میری بگڑی بنا دے شہ دوسرا

مجھ کمینے پہ تو نے یہ احساں کیا ماہ رمضان اپنا مہماں کیا
یہ تیرا ہی کرم ہے تیری ہی عطا میری بگڑی بنا دے شہ دوسرا

میں تو قابل نہ تھا اے شہ دو جہاں مجھ سا پاپی کہاں اور تیرا در کہاں
یہ تیرا ہی کرم ہے تیری ہی عطا میری بگڑی بنا دے شہ دوسرا

تیرے روضے کا دِیدار جس نے کیا تجھ سے مژدہ شفاعت کا اُس نے لیا
میں بھی تو ہو گیا آج حاضر شہا میری بگڑی بنا دے شہ دوسرا

تیرے ہی سر سجا ہے شفاعت کا تاج لاج والے تیرے ہاتھ ہے میری لاج
بخشوانا مجھے بھی بروزِ جزا میری بگڑی بنا دے شہ دوسرا

دور رنج والم سارے کر دے شہا میرے دامن کو بھی آج بھر دے شہا
در پہ آیا تیرے بھیک لینے گدا۔ میری بگڑی بنا دے شہ دوسرا

Marfat.com

کب پیوں گا میں شربت تری دِید کا اب تو رکھ لے بھرم میری اُمید کا
اِک جھلک ہی خدارا دکھادے شہا میری بگڑی بنا دے شہ دوسرا

بے سہارا ہوں میں غم کا مارا ہوں میں لاکھ پاپی سہی پر تمہارا ہوں میں
بہر غوث الوریٰ اپنے سینے لگا میری بگڑی بنا دے شہ دوسرا

جان دُنیا کے غم میں سلگتی رہی آنکھ میری اِسی غم میں بہتی رہی
اس کو بہر رضا اپنے غم میں رُلا میری بگڑی بنا دے شہ دوسرا

مبتلا معصیت میں ہوں ایسا ہوا سوچ میری ہوئی دِل بھی گندا ہوا
مرض عصیاں سے پاؤں گا کب میں شفا میری بگڑی بنا دے شہ دوسرا

اے کس بے کساں در تیرا چھوڑ کر جھڑکیاں غیر کی کھانے جاؤں کدھر
تیرے ٹکڑوں پہ پلتا رہوں میں سدا میری بگڑی بنا دے شہ دوسرا

جب مدینے سے رُخصت میں ہونے لگوں ہچکیاں کاش باندھ کر میں رونے لگوں
مجھ کو سوزِ جگر کر دے ایسا عطا میں بگڑی بنادے شہ دوسرا

ہے مقدر میں گر لوٹنا اپنے گھر کاش ہو جائے ایسا کہ قلب و جگر
چھوڑ جائیں ادھر یہ عبید رضا میری بگڑی بنادے شہ دوسرا

محمد اویس عبید رضا قادری

Marfat.com

مچل مچل کے چلو یار نے پکارا ہے

مچل مچل کے چلو یار نے پکارا ہے
قسم خدا کی وہیں خلد کا نظارا ہے
وہ دیکھو کعبے کا میزاب وجد کرتا ہے
خدا کے پیارے نبی کی طرف اشارا ہے
حبیب اور محبّ کا یہ پیار تو دیکھو
خدا کہے جو تمہارا ہے وہ ہمارا ہے
مزا تو جب ہے کہ سرکار حشر میں کہہ دیں
فرشتو چھوڑ دو اس کو کہ یہ ہمارا ہے
کچھ اور مانگ لے ان کے کرم کا کیا کہنا
نہ اُس کی حد ہے نہ اس کا کوئی کنارا ہے
کمال حضرت احمد رضا کی شان و مقام
کتابِ عشقِ محمد ﷺ کا اِک شمارہ ہے
اگرچہ ھادؔی خستہ گنہگار سہی
مگر حضور یہ کس کا فقط تمہارا ہے

ھادی

Marfat.com

یَا صَاحِبَ الجَمالِ وَ یَا سَیّدَ البشر

یَا صَاحِبَ الجَمالِ وَ یَا سَیّدَ البشر
مَن وجھك المنیر لقد نور القمر

داتا سخی کریم یداللہ نامور بندہ نواز بادشاہ حسن سر بسر
تیرے بھکاری شاہ و گدا اور تاجور سلطان دو جہان شہنشاہ بحر و بر
بندے پہ اپنے مہر کی ہو جائے اک نظر
یَا صَاحِبَ الجَمال ویا سَیّد البشر

اے رحمت تمام شہنشاہ خوش خصال اے مظہر تجلی انوار ذوالجلال
اے تاجدار عرش عُلیٰ شاہ با کمال ہے پیکر جمال الٰہی ترا جمال
اے وجہ خلق ہر دو جہانی و بے مثال
یَا صَاحِبَ الجَمال ویاسَیّد البشر

تخلیق کائنات کا سہرا ہے ان کے سر ان پر فدا ہیں جن و ملک اور ہر بشر
ہے دو جہاں میں ذات محمد ہی معتبر روز ازل سے آپ ہیں حق بین وحق نگر
کونین میں ہے آپ ہی کی ذات راہبر
یَا صَاحِبُ الجَمال ویاسَیّد البشر

Marfat.com

آئینہ جمال خدا آپ کی نظر زلف دوتا ہے سورۂ واللیل سربسر
ہر نقش پا کا عکس ہے خورشید اور قمر ثانی نہیں آپ کا کوئی پیامبر
مل کر پڑھو درود شہہ دو جہان پر
یَاصاحِبَ الجَمال ویاسَیّدَ البشر

عشق رسول پاک مری زندگی رہے حُبِّ نبی سے مست رہوں بے خودی رہے
کل کائنات سے مجھے بیگانگی رہے عنبر مجھے حضور سے وابستگی رہے
ورد زبان صبح و مسا بس یہی رہے
یَاصاحِبَ الجَمال ویاسَیّدَ البشر

چرچا تمہاری عظمت و شوکت کا چارسُو نور خدا ہے آپ ہی نور ہو بہو
کیا شان آپ کی ہے یہ جل جلالہٗ قرآن میں بیان کرے حق سبحانہٗ
لَا یُمْکِنُ الثّنَاءُ کَمَا کَانَ حَقُّہٗ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

حضرت عنبر شاہ وارثی

Marfat.com

یہ ناز یہ اَنداز ہمارے نہیں ہوتے

یہ ناز یہ اَنداز ہمارے نہیں ہوتے
دامن میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے

ملتی نہ اگر بھیک حضور آپ کے در سے
اس ٹھاٹھ سے منگتوں کے گزارے نہیں ہوتے

بے دام ہی بک جائیں گے بازار نبی میں
اس طرح کے سودے میں خسارے نہیں ہوتے

ہم جیسے نکموں کو گلے کون لگاتا
سرکار اگر آپ ہمارے نہیں ہوتے

جب تلک مدینے کے نظارے نہیں ہوتے
روشن کبھی قسمت کے ستارے نہیں ہوتے

وہ چاہیں بلا لیں جسے یہ اُن کا کرم ہے
بے اذن مدینے کے نظارے نہیں ہوتے

خالدؔ یہ تقدس ہے فقط نعت کا ورنہ
محشر میں ترے وارے نیارے نہیں ہوتے

خالد محمود خالد

Marfat.com

مکس کلام

واہ کیا بات اس مہینے کی
جھوم اُٹھا دل کہ ماہِ نور آیا

یہ آج کیا ہے زمانے نے رنگ بدلا ہے
یہ آج کیا ہے کہ عالم کا ڈھنگ بدلا ہے
یہ آج کا ہے کی شادی ہے عرش کیوں جھوما
لبِ زمیں کو لبِ آسماں نے کیوں چوما

واہ کیا بات اس مہینے کی
جھوم اُٹھا دل کہ ماہِ نور آیا

ماہ ربیع الاول آیا رب کی رحمت ساتھ ہے لایا
وقت مبارک رات سہانی صبح کا تڑکا ہے نورانی
پیر کا دن تاریخ ہے بارہ فرش پہ چمکا عرشی تارا
آج کی رات بارات رچی ہے آمنہ کے گھر دھوم مچی ہے

واہ کیا بات اِس مہینے کی
جھوم اُٹھا دِل کہ ماہِ نور آیا

Marfat.com

رُسل انہی کا تو مژدہ سنانے آئے ہیں
انہی کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں
فرشتے آج جو دھومیں مچانے آئے ہیں
انہی کے آنے کی شادی رچانے آئے ہیں

واہ کیا بات اس مہینے کی
جھوم اُٹھا دل کہ ماہِ نور آیا

چمک سے اپنی جہاں جگمگانے آئے ہیں
مہک سے اپنی یہ کوچے بسانے آئے ہیں
نسیم فیض سے غنچے کھلانے آئے ہیں
کرم کی اپنی بہاریں دِکھانے آئے ہیں

واہ کیا بات اس مہینے کی
جھوم اُٹھا دل کہ ماہِ نور آیا
فصلِ بہار آئی شکل نگار آئی
گلزار ہے زمانہ صبح شب ولادت

دِل جگمگا رہے ہیں قسمت چمک اُٹھی ہے
پھیلا نیا اُجالا صبح شبِ ولادت
روح الامیں نے گاڑا کعبے کی چھت پہ جھنڈا
تا عرش اڑا پھریرا صبح شبِ ولادت

Marfat.com

واہ کیا بات اس مہینے کی
جھوم اُٹھا دل کہ ماہِ نور آیا

دِن پھر گئے ہمارے سوتے نصیب جاگے
خورشید ہی وہ چمکا صبح شبِ ولادت
پیارے ربیع الاول تیری جھلک کے صدقے
چمکا دیا نصیبا صبح شبِ ولادت

واہ کیا بات اس مہینے کی
جھوم اُٹھا دل کہ ماہِ نور آیا

نوشہ بناؤ اُن کو دولہا بناؤ اُن کو
ہے عرش تک یہ شہرہ صبح شبِ ولادت
شادی رچی ہوئی ہے بجتے ہیں شادیانے
دولہا بناؤ دولہا صبح شبِ ولادت

واہ کیا بات اس مہینے کی
جھوم اُٹھا دل کہ ماہِ نور آیا

سحاب رحمت باری ہے بارہویں تاریخ
کرم کا چشمۂ جاری ہے بارہویں تاریخ
ہمیں تو جان سے پیاری ہے بارہویں تاریخ
عدو کے دِل کو کٹاری ہے بارہویں تاریخ

Marfat.com

ہمیشہ تو نے غلاموں کے دِل کیے ٹھنڈے
جلے جو تجھ سے وہ ناری ہے بارہویں تاریخ

واہ کیا بات اس مہینے کی
جھوم اُٹھا دل کہ ماہِ نور آیا

مبارک ہو وہ شہہ پردے سے باہر آنے والا ہے
گدائی کو زمانہ جس کے در پر آنے والا ہے
ٹھکانہ بے ٹھکانوں کا سہارا بے سہاروں کا
غریبوں کی مدد بے کس کا یاور آنے والا ہے
فقیروں سے کہو حاضر ہو جو مانگیں گے پائیں گے
کہ سلطان جہاں محتاج پرور آنے والا ہیں
سلاطین زمانہ جس کے در پر بھیک مانگیں گے
فقیروں کو مبارک وہ تو نگر آنے والا ہیں

واہ کیا بات اس مہینے کی
جھوم اُٹھا دل کہ ماہِ نور آیا

بحمد اللہ عبد اللہ کا نور نظر آیا
مبارک آمنہ کا نور دِل لختِ جگر آیا
ربیع پاک تجھ پہ اہلسنّت کیوں نہ قرباں ہوں
کہ تیری بارہویں تاریخ وہ جاں قمر آیا

Marfat.com

واہ کیا بات اس مہینے کی
جھوم اُٹھا دل کہ ماہِ نور آیا

مومنو وقت ادب ہے آمدِ محبوب رب ہے
جائے آداب وطرف ہے آمد شاہ عرب ہے
غنچے چٹکے پھول مہکے شاخ گل پر مرغ چہکے
جھوم جاؤ تم بھی کہہ کے آمد شاہ عرب ہے
آنے والا ہے وہ پیارا دونوں عالم کا سہارا
کعبے کا چمکا ستارا آمد شاہ عرب ہے
آمنہ بی بی کا جایا بارہویں تاریخ آیا
صبح صادق نے سنایا صلوات اللہ علیک

واہ کیا بات اس مہینے کی
جھوم اُٹھا دل کہ ماہِ نور آیا۔

آ گیا دیکھو ربیع النور ہے
نور سے ساری فضا معمور ہے
آج دیکھو ہر کوئی مسرور ہے
ربّ تعالیٰ کا ہر اک مشکور ہے
ربّ اکبر کی عطا سے مل گیا
زِندگی میں پھر ربیع النور ہے

Marfat.com

واہ کیا بات اس مہینے کی
جھوم اُٹھا دل کہ ماہِ نور آیا

کیوں بارہویں پہ ہے سبھی کو پیار آ گیا
آیا اِسی دِن احمد مختار آ گیا
گھر آمنہ کے سیّد اِبرار آ گیا
خوشیاں مناؤ غم زدوں غم خوار آ گیا
برسیں گھٹائیں رحمتوں کی جھوم جھوم کر
رحمت سراپا جب مرا سردار آ گیا

واہ کیا بات اس مہینے کی
جھوم اُٹھا دل کہ ماہِ نور آیا

عید میلاد النبی ﷺ ہے دِل بڑا مسرور ہے
عید دیوانوں کی تو بارہ ربیع النور ہے
اس طرف جو نور ہے تو اس طرف بھی نور ہے
ذرّہ ذرّہ سب جہاں کا نور سے معمور ہے
آمدِ سرکار سے ظلمت ہوئی کافور ہے
کیا زمیں کیا آسماں ہر سمت چھایا نور ہے

واہ کیا بات اس مہینے کی
جھوم اُٹھا دل کہ ماہِ نور آیا

Marfat.com

نہ کیوں آج جھومیں کہ سرکار آئے
خدا کی خدائی کے مختار آئے
نہ کیوں بارہویں پہ ہمیں پیار آئے
کہ آئے اسی روز سرکار آئے
وہ آئے دو عالم کے مختار آئے
لو آج آئے اُمت کے غم خوار آئے
مسرت سے ہم کیوں نہ دھومیں مچائیں
ہمارے شہنشاہ و سردار آئے
مسلمانو! صبح بہاراں مبارک
وہ برساتے انوار سرکار آئے

واہ کیا بات اِس مہینے کی
جھوم اُٹھا دل کہ ماہِ نور آیا

مبارک تجھے آمنہ ہو مبارک
تیرے گھر شہنشاہ اِبرار آئے
مبارک حلیمہ تجھے بھی مبارک
تیرے گھر میں نبیوں کے سردار آئے
مبارک تمہیں غم کے مارو مبارک
مداوا غم بن کے غم خوار آئے

Marfat.com

نہ کیوں آج جشنِ ولادت منائیں
نظر ربّ کی رحمت کے آثار آئے
عدد ہم کو بارہ کا کیوں نہ ہو پیارا
کہ بارہ تھی تاریخ جب یار آئے

واہ کیا بات اس مہینے کی
جھوم اُٹھا دل کہ ماہِ نور آیا

کرو گھر گھر چراغاں سبز پرچم آج لہراؤ
مچاؤ مرحبا کی دھوم دلبر آنے والا ہے
اگر نہ آج جھومو گے تو کب جھومو گے دیوانو
مچل جاؤ تمہارا آج یاور آنے والا ہے

واہ کیا بات اس مہینے کی
جھوم اُٹھا دل کہ ماہِ نور آیا

یا حبیب کبریا اھلاً و سھلاً مرحبا
مصطفیٰ و مجتبیٰ اھلاً و سھلاً مرحبا
خلق کے حاجت روا اھلاً و سھلاً مرحبا
اے مرے مشکل کشا اھلاً و سھلاً مرحبا
عیدِ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے چار جانب روشنی
ہر طرف ہے غلغلہ اھلاً و سھلاً مرحبا

Marfat.com

واہ کیا بات اِس مہینے کی
جھوم اُٹھا دِل کہ ماہِ نور آیا

جھوم کر سارے پکارو مرحبا یا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
چوم کر لب کہہ دو یارو مرحبا یا مصطفیٰ
سب پکارو بے قرار و مرحبا یا مصطفیٰ
کہہ دو اے فرقت کے مارو مرحبا یا مصطفیٰ
کہہ دو رنج و غم کے مارو مرحبا یا مصطفیٰ
آؤ ہمت اب نہ ہارو مرحبا یا مصطفیٰ
سب پکارو دل فگار و مرحبا یا مصطفیٰ
اے یتیموں بے سہارو مرحبا یا مصطفیٰ
سب پکارو راز دارو مرحبا یا مصطفیٰ
تم بھی کہہ دو پردہ دارو مرحبا یا مصطفیٰ

واہ کیا بات اِس مہینے کی
جھوم اُٹھا دِل کہ ماہِ نور آیا

تم بھی کہہ دو چاند تار و مرحبا یا مصطفیٰ
پنچھیوں کی اڑتی ڈاروں مرحبا یا مصطفیٰ
بول اُٹھو اے شیر خوار و مرحبا یا مصطفیٰ
ماہ پاروں غلعگارو مرحبا یا مصطفیٰ

Marfat.com

کیوں نہیں کہتے ہو پیارو مرحبا یا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
کہہ بھی دو نہ اب دلارو مرحبا یا مصطفیٰ

واہ کیا بات اِس مہینے کی
جھوم اُٹھا دِل کہ ماہِ نور آیا

چلتے چلتے ہی پکارو مرحبا یا مصطفیٰ
اے پیادو اور سوارو مرحبا یا مصطفیٰ
سب پکارو چوبدارو مرحبا یا مصطفیٰ
اے جہاں کے تاجدارو مرحبا یا مصطفیٰ
تم بھی کہہ دو شاخ سارو مرحبا یا مصطفیٰ
اے پہاڑوں کی قطارو مرحبا یا مصطفیٰ
دھوم ہے عطار ہر سو شاہ کے میلاد کی
جھوم کر تم بھی پکارو مرحبا یا مصطفیٰ

واہ کیا بات اِس مہینے کی
جھوم اُٹھا دِل کہ ماہِ نور آیا

آج ہے جشن ولادت مرحبا یا مصطفیٰ
آج آئے جانِ رحمت مرحبا یا مصطفیٰ
آمدِ شاہِ مدینہ مرحبا صد مرحبا
مرحبا اے جانِ رحمت مرحبا یا مصطفیٰ

Marfat.com

آج دُنیا میں ولادت مصطفیٰ کی ہوگئی
خوب چمکی اپنی قسمت مرحبا یا مصطفیٰ

واہ کیا بات اس مہینے کی
جھوم اُٹھا دِل کہ ماہِ نور آیا

چار سو ہیں رحمتوں کی کیا چھما چھم بارشیں
آئے لمحات مسرت مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا کی گونج ڈالو سب پکارو مرحبا
جھوم کہ اہلِ محبت مرحبا یا مصطفیٰ

آج گھر گھر روشنی ہے سبز پرچم ہے بلند
جھومتے ہیں اہلسنّت مرحبا یا مصطفیٰ

واہ کیا بات اِس مہینے کی
جھوم اُٹھا دِل کہ ماہِ نور آیا

Marfat.com

ارض وسما بنے ہیں اسی نور کے طفیل

ارض و سما بنے ہیں اسی نور کے طفیل
تارے چمک رہے ہیں اسی نور کے طفیل
گلشن ہرے بھرے ہیں اسی نور کے طفیل
دونوں جہاں سجے ہیں اسی نور کے طفیل

اسی نور کا ازل سے ابد تک ہے سلسلہ
یہ وہ نور ہے جس کا طرف دار ہے خدا
ارض و سما بنے ہیں اسی نور کے طفیل
تارے چمک رہے ہیں اسی نور کے طفیل

آیا ہے راہ راست دکھانے کے واسطے
بندوں کو ان کے ربّ سے ملانے کے واسطے
دنیا کے بت کدوں کو گرانے کے واسطے
رسم و رواج کفر مٹانے کے واسطے
اِنسان کو بندگی کا سلیقہ سکھائے گا
یہ نور ظلمتوں کو اُجالے بنائے گا

Marfat.com

ارض و سما بنے ہیں اِسی نور کے طفیل
تارے چمک رہے ہیں اسی نور کے طفیل

لایا ہے اپنے ساتھ مساوات کا نظام
اس کی نظر میں ایک ہیں آقا ہو یا غلام
شیوا ہے اس کا لطف محبت ہے اس کا کام
بدلے گا ظلم و جور کے انداز یہ تمام
لوگوں کے دِل سے زنگ کدورت چھڑائے گا
دختر کشی کی رسم جہاں سے مٹائے گا
ارض و سما بنے ہیں اسی نور کے طفیل
تارے چمک رہے ہیں اسی نور کے طفیل

گفتار لا جواب ہے کردار بے نظیر
حامی ستم زدوں کا یتیموں کا دستگیر
حلقہ بگوش اس کے ہیں کیا شاہ کیا فقیر
اِنسان رہ سکے گا نہ انسان کا اسیر
بھوکا رہے گا خود وہ جہاں کو کھلائے گا
یہ اپنے دُشمنوں کو گلے سے لگائے گا
ارض و سما بنے ہیں اسی نور کے طفیل
تارے چمک رہے ہیں اسی نور کے طفیل

Marfat.com

پیغامِ حق یہ سارے جہاں کو سنائے گا
ویراں کدوں کو رشکِ گلستاں بنائے گا
ہر گام رحمتوں کے خزانے لٹائے گا
اِنسان کو یہ درس اُخوت سکھائے گا

دے گا یہ کچھ اس اَدا سے پیغام دوستی
ذہنوں سے دور کر دے گا صدیوں کی دشمنی

ارض و سما بنے ہیں اسی نور کے طفیل
تارے چمک رہے ہیں اسی نور کے طفیل

یہ صاحبِ جمال ہے یہ صاحبِ کمال
خوش دِل ہے خوش پسند ہے خوش خلق خوش خصال

خلائق دو جہاں کی ہے تخلیق بے مثال
ممکن نہیں ہے اس کو کسی دور میں زوال
روشن کرے گا رشد و ہدایت کے وہ دیئے
بن جائیں گے سبق جو ہر اک دور کے لیے

ارض و سما بنے ہیں اسی نور کے طفیل
تارے چمک رہے ہیں اسی نور کے طفیل

یٰسیں یہی ہے سیّد و محمود ہے یہی
طٰہٰ یہی ہے شاہد و مشہود ہے یہی

Marfat.com

کامل یہی ہے طاہر مسرور ہے یہی
بھیجو درود مرضی معبود ہے یہی
صادق ہے یہ امیں ہے خدا کا خلیل ہے
آئی ندا کے جلوۂ ربِّ جلیل ہے

ارض و سما بنے ہیں اسی نور کے طفیل
تارے چمک رہے ہیں اسی نور کے طفیل

اس نور کے شہ محمد ﷺ ہے اس کا نام
اس کا پیام خالق اکبر کا ہے پیام
سردارِ کائنات ہے نبیوں کا ہے امام
تاریخ سے بلند ہے اس نور کا مقام
آیا ہے اور نہ آئے گا اس شان کا نبی
دنیا میں بھی انہیں ہے عقبیٰ میں بھی ولی

ارض و سما بنے ہیں اسی نور کے طفیل
تارے چمک رہے ہیں اسی نور کے طفیل

بے شک یہی ہے باعث تخلیقِ کائنات
چمکے گا اس کے حسن سے ہر گوشۂ حیات
راسخ ہے اس کا قول تو سچی ہر اِک بات
دل میں ہے اس کے رحم نظر میں ہے التفات

Marfat.com

اس کے کرم کی حد ہے نہ کوئی حساب ہے
جس پر نگاہ ڈال دے وہ آفتاب ہے
ارض و سما بنے ہیں اسی نور کے طفیل
تارے چمک رہے ہیں اسی نور کے طفیل

آیا ہے مفلسوں کی حمایت لیے ہوئے
مظلوموں بے کسوں کی محبت لیے ہوئے
اہلِ گناہ کا حقِ شفاعت لیے ہوئے
سارے جہاں کے لیے رحمت لیے ہوئے
ہو گا اسی کی ذات پہ قرآن کا نزول
وہ آخری کتاب ہے یہ آخری رسول
ارض و سما بنے ہیں اسی نور کے طفیل
تارے چمک رہے ہیں اسی نور کے طفیل

Marfat.com

ابتر تھی فضا یہ تیرگی جہل تھی چھائی

ابتر تھی فضا یہ تیرگی جہل تھی چھائی
نا واقف اِسرارِ محبت تھی خدائی
ہر ذہن میں وہ بغض و عداوت کا دُھواں تھا
جاری تھی ہما وقت قبیلوں میں لڑائی
وہ رات کے پردے میں ڈھلتے ہوئے انجم
دُشمن نظر آتا تھا جہاں بھائی کا بھائی
دھبے تھے کدورت کے ہر آئینہ دِل پر
دُشوار نظر آتی تھی باطل کی صفائی
دختر کو دبا آئے تھے زندہ ہی زمیں میں
نادان سمجھتے تھے برائی کو بھلائی
اِنسان بھی کیا کرتا تھا اِنسان کے ہاتھوں
تھی مفلس گردن پہ رواں تیغ طلائی
زیبائش محفل پہ چھلکتے ہوئے ساگر
رقصاں تھا سر راہ طرف حسن خفائی
محفوظ نہ تھی عفت عصمت کی سی صورت
تھا جامِ بقا بزم میں ہر دست حِنائی

Marfat.com

اِنسان کا اِنسان لہو چوس رہا تھا
کہتے تھے جسے سود وہ تھی ان کی کمائی

یوں دِل میں بسے روتے تھے اب حال سبھی کا
جیسے کسی تالاب کے پانی میں ہو کائی

وہ اپنا مدد گار سمجھتے تھے بتوں کا
اِنسان کے ذہنوں میں تھی پتھر کی خدائی

عزیٰ کو خداوند کہیں لات غفل تھا
تھے اُن کی نگاہوں میں یہ ان کے روائی

نا واقف آداب تمدن تھا ہر اک دل
جائز تھی اُنہیں لوٹ جوا سود گدائی

لایا جو کوئی قافلہ اسباب تجارت
سب ٹوٹ پڑے اس پہ لیٹروں کی بنائی

وہ جبر کے نغموں سے فضا گونج رہی تھی
مظلوم کی آواز نہ دیتی تھی سنائی

اس طرح جکڑ رکھا تھا زنجیر ستم نے
مشکل تھی در عدل پہ اِنسان کی رسائی

دیتے تھے عجب طرح غلاموں کو اذّیت
حق بات کوئی کہہ دے تو مرتا تھا بنیائی

Marfat.com

تھا فخر حکومت پہ انہیں ناز تھا بد دیں پر
بگڑی جو کہیں بات تو تلوار اُٹھائی

خود اپنی ہی تعریف میں پڑھتے تھے قصیدے
کرتے تھے بڑے فخر سے خود اپنی بڑائی

گفتار میں تلخی تھی تو لہجے میں تکبر
آخر یہ روش ان کی مشیت کو نہ بھائی

ابھرا افق ذہن پہ اک مطلع دِلکش
رُخشندہ و تابندہ پر نور ضیائی

بدلی وہ فضا رحمت حق جوش میں آئی
ظلمت میں کرن پھوٹی ہے راہنمائی

منسوب ہوا نامِ محمد ﷺ سے وہی نور
تنویر ہدایت متشکن نظر آئی

چمکا دیا دُنیا کو اسی نور جبیں نے
چھائی ہوئی یہ تیرگی یہ جہل مٹائی

چہروں سے برسنے لگے انوار یقیں کے
اِیمان سے ہونے لگی قلبوں کی صفائی

بندوں کو خبردار کیا عظمت ربّ سے
گردن ستم و جور سے انسان کی چھڑائی

Marfat.com

وہ جس نے یتیموں کو کلیجے سے لگایا
دی جس نے غلاموں کو غلامی سے رہائی
بندوں کو جھکایا درِ معبود پہ جس نے
وہ راہنما جس نے راہِ راست دکھائی
اِنسانوں کو اِخلاق کا خوگر کیا جس نے
وہ حسن جو عریاں تھا کیا اس کو ردائی
وہ جس نے اجڑتی ہوئی دُنیا کو سنوارا
وہ جس نے بگڑتی ہوئی تقدیر بنائی
انسان کو آداب تمدن کے سکھائے
کس طرح جیا کرتے ہیں یہ بات بتائی
اس شان سے پیغام اُخوت دیا جس نے
اِنصار و مہاجر نظر آنے لگے بھائی
تبدیل کیے ذہن بُرائی کی طرف سے
نفرت رہی باقی نہ عداوت نہ لڑائی
وہ ھادی کل ختم رسل شافع محشر
حاصل جسے تا عرشِ معلیٰ ہے رسائی
وہ صاحب الطاف و عطا بانیٔ اکرام
شرمندۂ احسان کرم جس کی خدائی

Marfat.com

اپنے آقا کو میں نذر کیا دوں

میں تو خود ان کے در کا گدا ہوں اپنے آقا کو میں نذر کیا دوں
اب تو آنکھوں میں بھی کچھ نہیں ہے ورنہ قدموں میں آنکھیں بچھا دوں

آنے والی ہے اُن کی سواری پھول نعتوں کے گھر گھر سجا دوں
میرے گھر میں اندھیرا بہت ہے اپنی پلکوں پہ شمعیں جلا دوں

بے نگاہی یہ میری نہ جائے دیدہ ور میرے نزدیک آئیں
میں یہیں سے مدینہ دکھا دوں دیکھنے کا سلیقہ سکھا دوں

روضۂ پاک پیشِ نظر ہے سامنے میرے آقا کا در ہے
مجھ کو کیا کچھ نظر آ رہا ہے تم کو لفظوں میں کیسے بتا دوں

میرے آنسو بہت قیمتی ہیں اس سے وابستہ ہیں ان کی یادیں
ان کی منزل ہے خاکِ مدینہ یہ گوہر یونہی کیسے لٹا دوں

مجھ کو اقبال نسبت ہے ان سے جن کا ہر لفظ جانِ سخن ہے
میں جہاں نعت اپنی سنا دوں ساری محفل کی محفل جگا دوں

اقبال عظیم

Marfat.com

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

حقیقت سے تمہاری جز خدا اور کون واقف ہے
کہے تو کیا کہے کوئی چنیں تم ہو چناں تم ہو
خدا کی سلطنت میں ذو جہاں کا کون دولہا ہے
تمہی تم ہو یہاں ؎ تم ہو وہاں تم ہو

محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے
لگاتے ہیں نعرہ یہ ایمان والے

کہندی اے حلیمہ مکھ ویکھ لج پال دا
میرنے لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا
چودھویں دا چن تے عرشاں دا تارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا
گودی چہ تلے کے سرکارنوں سوہنے نبی منٹھارنوں
آکھے حلیمہ سعدیہ محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے

عرش کی عقل دنگ ہے چرخ میں آسمان ہے
جانے مراد ھائے کدھر اب تیرا مکان ہے

Marfat.com

قصرِ دَنیٰ کے راز میں عقل دو تم ہے جیسی ہے

روح قدس سے پوچھئے تم نے بھی کچھ سنا کہ یوں

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو

جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے

محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے

محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے

گود میں عالم شباب حالِ شباب کچھ نہ پوچھ

گلبن باغِ نور کی اور ہی کچھ اُٹھان ہے

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو

جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے

محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے

محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے

تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجرے کو جھکا

تیری ہیبت تھی کہ ہر بت تھرا تھرا کر گر گیا

تیری مرضی پا گیا سورج پھرا الٹے قدم

تیری انگلی اٹھ گئی مہ کا کلیجہ چر گیا

Marfat.com

محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے

محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے

سچی بات سکھاتے یہ ہیں سیدھی راہ چلاتے ہیں
نزع روح میں آسانی دیں کلمہ یاد دلاتے یہ ہیں
مرقد میں بندوں کو تھپک کے میٹھی نیند سلاتے یہ ہیں
اپنے بھرم سے ہم ہلکوں کا پلا بھاری بناتے یہ ہیں
لاکھ بلائیں کروڑوں دشمن کون بچائے بچاتے یہ ہیں
رنگ بے رنگوں کا پردہ دامن ڈھک کے چھپاتے یہ ہیں
اپنی بنی ہم آپ بگاڑیں کون بنائے بناتے یہ ہیں
ٹھنڈا ٹھنڈا میٹھا میٹھا پیتے ہم ہیں پلاتے یہ ہیں
سلم سلم کی ڈھارس سے پل سے پار چلاتے یہ ہیں
اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر ساری کثرت پاتے یہ ہیں
قصر دنی تک کس کی رسائی جاتے یہ ہیں آتے یہ ہیں

محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے

محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے

Marfat.com

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و والا ہمارا نبی ﷺ
اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی ﷺ
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ
ملک کونین میں انبیاء تاجدار
تاجداروں کا آقا ہمارا نبی ﷺ
جسکے تلوؤں کا دھوون ہے آبِ حیات
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی ﷺ
جس نے مردہ دلوں کو دی جانِ ابد
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی ﷺ
قرنوں بدلی رسولوں کی ہوتی رہی
چاند بدلی کا نکلا ہمارا نبی ﷺ
کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے
پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی ﷺ

Marfat.com

کون دِیتا ہے دینے کو منہ چاہیے
دِینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے
محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے

ہے کلامِ الٰہی میں شمس الضحیٰ تیرے چہرۂ نور فزا کی قسم
قسم شب تار میں راز یہ تھا کہ حبیبِ کی زلف دوتا کی قسم
تیرے خلق کو حق نے عظیم کہا تیری خلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا شہا تیرے خالق حسن و ادا کی قسم
وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دِیا نہ کسی کو ملے نہ کسی کو ملا
کہ کلامِ مجید نے کھائی شہا ترے شہر و کلام و بقا کی قسم
ترا مسند ناز ہے عرشِ بریں ترا محرم راز ہے روحِ امیں
تو ہی سرورِ ہر دو جہاں ہے شہا ترا مثل نہیں ہے خدا کے قسم

محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے
محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے

یا مصطفیٰ ﷺ خیر الوریٰ تیرے جیا کوئی نہیں
کنوں کہواں تیرے جیا تیرے جیا کوئی نہیں
ثانی نئیں کوئی آمنہ دے لعل دا
لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

Marfat.com

تیرے جیا سوہنا نبی لبھاں تے تاں ہے جے ہووے کوئی

مینوں تے بس اینا ں پتہ تیرے جیا کوئی

محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے

محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے

تم ذات خدا سے نہ جدا ہو نہ خدا ہو

اللہ کو معلوم ہے کیا جانیے کیا ہو

خدا کہتے نہیں بنتی محمدؐ کہتے نہیں بنتی

خدا پر اس کو چھوڑا ہے وہی جانے کہ کیا تم ہو

محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے

محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے

وہ ربّ ہے جس نے تجھ کو ہمہ تن کرم بنایا

ہمیں بھیک مانگنے کو تیرا آستاں بنایا

تجھے حمد ہے خدایا تجھے حمد ہے خدایا

تمہیں حاکم برایا تمہیں قاسم عطایا

تمہیں دافع بلایا تمہیں شافع عطایا

کوئی تم سا کون آیا کوئی تم سا کون آیا

وہ کنواری پاک مریم وہ نفخت فیہ کا دم

Marfat.com

ہے عجب نشاں اعظم مگر آمنہ کا جایا
وہی سب سے افضل آیا وہی سب سے افضل آیا
یہی بولے سدرہ والے چمن جہاں کے تھالے
سبھی میں نے چھان ڈالے تیرے پائے کا نہ پایا
تجھے یک نے یک بنایا تجھے یک نے یک بنایا

محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے

محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے

زمیں و زماں تمہارے لیے مکیں و مکاں تمہارے لیے
چنین و چناں تمہارے لیے بنے دو جہاں تمہارے لیے
دہن میں زباں تمہارے لیے بدن میں ہے جاں تمہارے لیے
ہم آئے یہاں تمہارے لیے اُٹھیں بھی وہاں تمہارے لیے
تمہاری چمک تمہاری دمک تمہاری جھلک تمہاری مہک
زمین و فلک سماک و سمک میں سکہ نشاں تمہارے لیے
جناں میں چمن چمن میں سمن، سمن میں پھبن، پھبن میں دُلہن
سزائے محن پہ ایسے منن یہ امن و اماں تمہارے لیے
نہ روحِ امیں نہ عرش بریں نہ لوحِ مبیں کوئی بھی کہیں
خبر ہی نہیں جو رمزیں کھلیں ازل کی نہاں تمہارے لیے

Marfat.com

یہ فیض دیئے وہ جود کیئے کہ نام لیے زمانہ جیئے
جہاں نے لیے تمہارے دیئے یہ اکرمیاں تمہارے لیے
سحابِ کرم روانہ کیے کہ آبِ نعم زمانہ پیئے
جو رکھتے تھے ہم وہ چاک سیئے یہ ستر بداں تمہارے لیے
خلیل و نجی، مسیح و صفی سبھی سے کہی کہیں بھی بنی
یہ بے خبری کہ خلق پھری کہاں سے کہاں تمہارے لیے
اشارے سے چاند چیر دیا چھپے ہوئے خور کو پھیر لیا
گئے ہوئے دن کو عصر کیا یہ تاب و تواں تمہارے

محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے
محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے

سرور کہوں کہ مالک و مولا کہوں تجھے
باغِ خلیل کا گل زیبا کہوں تجھے
تیرے تو وصف عیب تناہی سے ہیں بری
حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے
اللہ رے تیرے جسم منور کی تابشیں
اے جانِ جان میں جان تجلا کہوں تجھے
کہہ لے گی سب کچھ ان کے ثناء خواں کو خامشی

Marfat.com

چپ ہو رہا ہے کہہ کے میں کیا کیا کہوں تجھے
لیکن رضا نے ختم سخن اس پہ کر دیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

یا صاحب الجمال و یا سیّد البشر
من وجهك المنير لقد نور القمر
لا یمکن الثناء كما كان حقه
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے
محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

شورِ مہِ نو سن کر تجھ تک میں دواں آیا

شورِ مہِ نو سن کر تجھ تک میں دواں آیا
ساقی میں ترے صدقے مے دے رمضاں آیا
اِس گل کے سوا ہر پھول با گوش گراں آیا
دیکھے ہی گی اے بلبل جب وقتِ فغاں آیا
جب بامِ تجلی پر وہ نیّرِ جاں آیا
سر تھا جو گرا جھک کر دِل تھا جو تپاں آیا
جنت کو حرم سمجھا آتے تو یہاں آیا
اب تک کے ہر اک کا منہ کہتا ہوں کہاں آیا
کچھ نعت کے طبقے کا عالم ہی نرالہ ہے
سکتہ میں پڑی ہے عقل چکر میں گماں آیا
طیبہ سے ہم آتے ہیں کہیے تو جناں والو
کیا دیکھ کے جیتا ہے جو واں سے یہاں آیا
بدکار رضا خوش ہو بدکام بھلے ہوں گے
وہ اچھے میاں پیارا اچھوں کا میاں آیا

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

خراب حال کیا دِل کو پر ملال کیا

خراب حال کیا دِل کو پر ملال کیا
تمہارے کوچہ سے رُخصت کیا نہال کیا

نہ روئے گل ابھی دِیکھا نہ بوئے گل سونگھی
قضا نے لا کے قفس میں شکستہ بال کیا

چمن سے پھینک دیا آشیانہ بلبل
اُجاڑا خانہ بے کس بڑا کمال کیا

ترا ستم زدہ آنکھوں نے کیا بگاڑا تھا
یہ کیا سمائی کہ دوران سے وہ جمال کیا

حضور ان کے خیالِ وطن مٹانا تھا
ہم آپ مٹ گئے اچھا فراغ بال کیا

ابھی ابھی تو چمن میں تھے چہچہے ناگاہ
یہ درد کیسا اُٹھا جس نے جی نڈھال کیا

الٰہی سن لے رضا جیتے جی کہ مولیٰ نے
سگان کوچہ میں چہرہ مرا بحال کیا

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

قافلے نے سوئے طیبہ کمر آرائی کی

قافلے نے سوئے طیبہ کمر آرائی کی
مشکل آسان الٰہی مری تنہائی کی

لاج رکھ لی طمع عفو کے سودائی کی
اے میں قربان مرے آقا بڑی آقائی کی

فرش تا عرش سب آئینہ ضمائر حاضر
بس قسم کھائیے اُمّی تری دانائی کی

پانسو سال کی راہ ایسی ہے جیسے دو گام
آس ہم کو بھی لگی ہے تری شنوائی کی

چاند اشارے کا ہلا حکم کا باندھا سورج
واہ کیا بات شہا تیری توانائی کی

شش جہت سمت مقابل شب و روز ایک ہی حال
دھوم والنجم میں ہے آپ کی بینائی کی

تنگ ٹھہری ہے رضا جس کے لیے وسعت عرش
بس جگہ دِل میں ہے اس جلوۂ ہر جائی کی

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

نبی کا آستاں ہو اور میرا سر ہو تو کیا کہنا

نبی کا آستاں ہو اور میرا سر ہو تو کیا کہنا
دم آخر اگر ایسا مقدر ہو تو کیا کہنا
غبارِ راہ طیبہ میرے سر پر ہو تو کیا کہنا
جو وہ خاک کف پائے پیمبر ہو تو کیا کہنا
کسی پتھر کے نیچے میری تربت ہو مدینے میں
وہ پتھر بھی انہی کے در کا پتھر ہو تو کیا کہنا
جنہیں آ آ کے چھوتی ہوں ہوائیں سبز گنبد کی
مری تربت پہ ان پھولوں کی چادر ہو تو کیا کہنا
خوشا قسمت جو دم بھر کو وہ نظر زندگی بخشیں
یہ عالم زندگی کا زندگی بھر ہو تو کیا کہنا
خدا کا سامنا ہے رو برو ہے شافع محشر
منور اب ذرا نعتِ منور ہو تو کیا کہنا

منور بدایونی

Marfat.com

مری بھی نظر سوئے طیبہ لگی ہے

مدینے کی والی دو عالم کے داتا مری بھی نظر سوئے طیبہ لگی ہے
میں محتاج ہوں اک نگاہ کرم کا تمہارے کرم پر مری زندگی ہے

ہے وادی ایمن پہ خالق کی رحمت مسلم ہے بیت المقدس کی عظمت
مگر قلب مضطر کو ہے جس کی حاجت وہ سلطان طیبہ تمہاری گلی ہے

تمہارے ہی ٹکڑوں پہ میرا گزارا تمہارے ہی دربار کا ہوں میں منگتا
جو تم سے نہ مانگوں تو پھر کس سے مانگوں تمہارا تو سارا گھرانہ سخی ہے

یہاں رہ کے جینا ہے مرنے سے بدتر وہاں جا کے مرنا ہے جینے سے بہتر
میسر جو ہو ان کے قدموں میں رہ کر وہی زندگی اصل میں زندگی ہے

بنالیں جسے اپنا محبوب داور تو بگڑی بھی بن جائے اُس کی سکندر
نگاہِ کرم اُن کی پڑ جائے جس پر سمجھ لو کہ کھوٹی بھی اُس کی کھری ہے

سکندر لکھنوی

Marfat.com

لب پر نعت پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

لب پر نعت پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
میرے نبی سے میرا رشتہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

اور کسی جانب کیوں جائیں اور کسی کو کیوں دیکھیں
اپنا سب کچھ گنبدِ خضریٰ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

پست وہ کیسے ہو سکتا ہے جس کو حق نے بلند کیا
دونوں جہاں ہیں اُن کا چرچا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

بتلا دو گستاخ نبی کو غیرت مسلم زندہ ہے
دین پہ مر مٹنے کا جذبہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

جن آنکھوں سے طیبہ دیکھا وہ آنکھیں بے تاب ہیں پھر
اِن آنکھوں میں ایک تقاضہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

سب ہو آئے اُن کے در سے جا نہ سکا تو ایک صبیحؔ
یہ کہ اک تصویرِ تمنا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

صبیح رحمانی

Marfat.com

جب حسن تھا اُن کا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہو گا

جب حسن تھا اُن کا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہو گا
ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے دِیدار کا عالم کیا ہو گا

جس وقت تھے خدمت میں اُن کے بوبکر و عمر عثمان و علی
اُس وقت رسول اکرم کے دربار کا عالم کیا ہو گا

چاہیں سے تو اشاروں سے اپنے کایا ہی پلٹ دیں دُنیا کی
یہ شان ہے خدمت گاروں کی سردار کا عالم کیا ہو گا

جب شمعِ رسالت روشن ہو کیونکر نہ جلے پروانۂ دل
جب رشکِ مسیحا آ جائیں بیمار کا عالم کیا ہو گا

اللہ غنی سبحان اللہ کیا خوب ہے روضے کا نقشہ
محراب حرم کا جالی کا مینار کا عالم کیا ہو گا

کہتے ہیں عرب کے ذرّوں پر انوار کی بارش ہوتی ہے
اے نجم نہ جانے طیبہ کے گلزار کا عالم کیا ہو گا

نجم نعمانی

Marfat.com

پھر گنبدِ خضریٰ کی فضاؤں میں بلا لو

پھر گنبدِ خضریٰ کی فضاؤں میں بلا لو
سرکار بلا کر مجھے سینے سے لگا لو
سینے سے لگا کر مجھے دیوانہ بنا لو
دُنیا کی محبت کو مرے دِل سے نکا لو
گو خوار گنہگار ہوں جیسا ہوں تمہارا
سرکار نبھا لو مجھے سرکار نبھا لو
صدقہ مجھے سرکار نواسوں کا عطا ہو
سرکار مجھے غیروں کے ٹکڑوں سے بچالو
ویران ہوا جاتا ہے خوشیوں کا گلستاں
اِس اُجڑے چمن پر بھی نگاہ لطف کی ڈالو
مرنے کا شرف اب تو مدینے میں عطا ہو
در در کی مجھے ٹھوکروں سے شاہ بچا لو
محبوبِ خدا سر پہ اجل آ کے کھڑی ہے
شیطان سے عطار کا ایمان بچا لو

محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

گناہوں کی نہیں جاتی ہے عادت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

گناہوں کی نہیں جاتی ہے عادت یارسول اللہ
تمہیں اب کچھ کرو ماہِ رسالت یا رسول اللہ

گناہوں سے مجھے ہو جائے نفرت یارسول اللہ
نکل جائے بری ہر ایک خصلت یا رسول اللہ

گنہ کر کر کے ہائے ہو گیا دِل سخت پتھر سے
کروں کس سے کہاں جا کر شکایت یارسول اللہ

مرے منہ کی سیاہی سے اندھیری رات شرمائے
مرا چہرہ ہو تاباں نورِ عزت یا رسول اللہ

بوقت نزع آقا ہو نہ جاؤں میں کہیں برباد
مرا ایمان رکھ لینا سلامت یا رسول اللہ

ترے ربّ کی قسم میں لائق نارِ جہنم ہوں
بچا سکتی ہے بس تیری شفاعت یا رسول اللہ

پھنسا جاتا ہے دُنیا کی محبت میں دِلِ عطار
کرو عطار سے یہ دور آفت یا رسول اللہ

مولانا محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

جدھر دیکھوں مدینے کا حرم ہو

جدھر دیکھوں مدینے کا حرم ہو
کرم ایسا شہنشاہ ارم ہو
کہاں سرکار دولت مانگتا ہوں
مدینے کا عطا مجھ کو تو غم ہو
مرا سینہ مدینہ تم بنا دو
شہا ذکرِ مدینہ دم بدم ہو
مرے آقا مدینے میں بلا لو
کرم اب یا رسول محتشم ہو
کرے پرواز روح مضطرب جب
ترے قدموں میں سر شاہ اُمم ہو
بقیع پاک کی للّٰہ اب تو
اجازت مرحمت شاہ حرم ہو
دکھا دو سبز گنبد کی بہاریں
شہا عطارؔ پر اب تو کرم ہو

مولانا محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

اب بلا لیجئے نا مدینہ آرہا ہے یہ حج کا مہینہ

اب بلا لیجئے نا مدینہ آ رہا ہے یہ حج کا مہینہ
دل مرا ٹوٹ جائے کہیں نا المدد تاجدار مدینہ
آنسوؤں کی لڑی بن رہی ہو اور آہوں سے پھٹتا ہو سینہ
وردِ لب ہو "مدینہ مدینہ" جب چلے سوئے طیبہ سفینہ
مجھ کو آقا مدینے بلا لو حسرتیں دِل کی ساری نکالو
غوثِ اعظم کا صدقہ نبھالو اب تو کہہ دو مجھے "چل مدینہ"
جب مدینے میں ہو اپنی آمد جب میں دیکھوں ترا سبز گنبد
ہچکیاں باندھ کر روؤں بے حد کاش آ جائے ایسا قرینہ
کاش اِس شان سے حاضری ہو مجھے پہ دیوانگی چھا گئی ہو
ہر رکاوٹ وہاں ہٹ گئی ہو بس نظر میں ہوں شاہِ مدینہ
دِل سے اُلفت جہاں کی نکالو اس تباہی سے مولی بچا لو
مجھ کو دیوانہ اپنا بنا لو میرا سینہ بنا دو مدینہ
ہے تمنائے عطار یارب اُن کے جلوؤں میں یوں موت آئے
جب تڑپ کر گرے میرا لاشہ تھام لیں بڑھ کے شاہِ مدینہ

مولانا محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

اپنا غم یا شہ انبیاء دیجئے چشم نم یا حبیب خدا دیجئے

اپنا غم یا شہ انبیاء دیجئے چشم نم یا حبیب خدا دیجئے
چاک سینہ شہ دوسرا دیجئے قلب بے چین یا مصطفیٰ دیجئے
مجھ کو آقا مدینے بلا لیجئے اور مہمان اپنا بنا لیجئے
در پہ بلوا کے جلوہ دِکھا دیجئے میرا سینہ مدینہ بنا دیجئے
ہے تمنا میری یا حبیبِ خدا عشق میں کاش روتا رہوں میں سدا
از طفیل بلال و اویس و رضا آنسوؤں کا خزانہ شہا دیجئے
سوزِ اُلفت کے دِل میں جلائے دیے یادِ طیبہ میں جو جا رہے ہیں جیئے
حاضری کی تمنا میں روتے ہیں جو اُن کو میٹھا مدینہ دکھا دیجئے
مجھ کو احباب تنہا چلے چھوڑ کر جلد لیجئے خبر آمنہ کے پسر
گھپ اندھیرا ہے یا شاہ جن و بشر نور سے اب لحد جگمگا دیجئے
ہے گناہوں کا انبار سلطان دیں نیکیاں میرے پلے میں کچھ بھی نہیں
چاک ہو جائے پردہ نہ میرا کہیں اب شفاعت میری سروا کیجیے
ہے تمنائے عطار اندوہ گیں توڑیئے گا نہ دِل آپ ماہ مبیں
بس بقیع مبارک میں دو گز زمیں اس کو بہر شہ کربلا دیجئے

مولانا محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

یا مصطفیٰ عطا ہو پھر اذن حاضری کا

یا مصطفیٰ عطا ہو پھر اذن حاضری کا
کر لوں نظارا آکر پھر آپ کی گلی کا
اک بار تو دکھا دو رمضاں میں مدینہ
بے شک بنا لو آقا مہمان دو گھڑی کا
پھر سبز سبز گنبد کی دیکھ لوں بہاریں
اب اذن دید و آقا پھر مجھ کو حاضری کا
دے دو غم مدینہ دے دو غم مدینہ
ایسا غم مدینہ دیکھوں نہ منہ خوشی کا
یا سیّد مدینہ بس آپ ہی نبھانا
گو ہوں بڑا کمینہ پر ہوں تو آپ ہی کا
ہو ہر نفس مدینہ دھڑکن میں ہو مدینہ
جب تک نہ سانس ٹوٹے سرکار زِندگی کا
میزاں پہ سب کھڑے ہیں اعمال تل رہے ہیں
رکھ لو بھرم خدارا عطار قادری کا

مولانا محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

ہے شہد سے بھی میٹھا سرکار کا مدینہ

ہے شہد سے بھی میٹھا سرکار کا مدینہ
کیا خوب مہکا مہکا سرکار کا مدینہ

جس کو پسند آیا سرکار کا مدینہ
مل کر لگائیں نعرہ سرکار کا مدینہ

ہر شہر سے ہے اچھا سرکار کا مدینہ
جنت سے بھی سہانا سرکار کا مدینہ

بے کس کا ہے سہارا سرکار کا مدینہ
بے گھر کا ہے ٹھکانہ سرکار کا مدینہ

جنت کا حسن سارا اِس میں سمٹ کر آیا
ہے حسن ہی سراپا سرکار کا مدینہ

پیرس پہ مرنے والے پیرس کو بھول جاتا
تو بھی جو دیکھ لیتا سرکار کا مدینہ

جی چاہتا ہے میرا ہر شے یہاں کی چوموں
کیسا ہے میٹھا میٹھا سرکار کا مدینہ

Marfat.com

میری نظر کو بھائے دُنیا کا حسن کیسے
آنکھوں میں ہے سمایا سرکار کا مدینہ

فرقت کی آگ میں جو دِل کو جلا رہے ہیں
اُن کو دکھا خدایا سرکار کا مدینہ

ہر سمت رحمتوں کی برسات ہو رہی ہے
ہے رحمتوں کا دریا سرکار کا مدینہ

جنت میں تیری رضواں سوز و گداز بھی ہے
ہے عشق میں رُلاتا سرکار کا مدینہ

اللہ مصطفیٰ کے قدموں میں موت دیدے
مدفن بنے ہمارا سرکار کا مدینہ

تقدیر میں خدایا عطار کے مدینہ
لکھ دے فقط مدینہ سرکار کا مدینہ

مولانا محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

چلو مدینے چلتے ہیں چلو مدینے چلتے ہیں

چلو مدینے چلتے ہیں چلو مدینے چلتے ہیں
چلو دیارِ نبی کی جانب درود لب پہ سجا کر
بہاریں لوٹیں گے ہم کرم کی دلوں کو دامن بنا بنا کر

چلو مدینے چلتے ہیں چلو مدینے چلتے ہیں
نہ اُن کے جیسا سخی ہے کوئی نہ اُن کے جیسا غنی ہے کوئی
وہ بے نواؤں کو ہر جگہ سے نوازتے ہیں بلا بلا کر

چلو مدینے چلتے ہیں چلو مدینے چلتے ہیں
یہی اساس عمل ہے میری اسی سے بگڑی بنی ہے میری
سمیٹتا ہوں کرم خدا کا نبی کی نعتیں سنا سنا کر

چلو مدینے چلتے ہیں چلو مدینے چلتے ہیں
ہے اُن کو امت سے پیار کتنا کرم ہے رحمت شعار کتنا
ہمارے جرموں کو دھو رہے حضور آنسو بہا بہا کر

Marfat.com

چلو مدینے چلتے ہیں چلو مدینے چلتے ہیں
میں وہ بھکاری ہوں جس کی جھولی میں کوئی حسن عمل نہیں ہے
مگر وہ احسان کر رہے ہیں خطائیں میری چھپا چھپا کر

چلو مدینے چلتے ہیں چلو مدینے چلتے ہیں
ہماری ساری ضرورتوں پر کفالتوں کی نظر ہے اُن کی
وہ جھولیاں بھر رہے ہیں سب کی کرم کے موتی لٹا لٹا کر

چلو مدینے چلتے ہیں چلو مدینے چلتے ہیں
وہ آئینہ ہے رُخ محمد ﷺ کہ جس کا جوہر جمال ربّ ہے
میں دیکھ لیتا ہوں سارے جلوے تصوّر اُن کا جما جما کر

چلو مدینے چلتے ہیں چلو مدینے چلتے ہیں
میں تیرے قربان میرے ساقی رہے نہ ارمان کوئی باقی
مجھے محبت کا حوصلہ دے نظر سے اپنی پلا پلا کر

چلو مدینے چلتے ہیں چلو مدینے چلتے ہیں
اگر مقدر نے یاوری کی اگر مدینے گیا میں خالد
قدم قدم خاک اس گلی کی میں چوم لوں گا اٹھا اٹھا کر
چلو مدینے چلتے ہیں چلو مدینے چلتے ہیں

خالد محمود خالد

Marfat.com

یا ربّ میرے دِل میں ہے تمنائے مدینہ

یا ربّ میرے دِل میں ہے تمنائے مدینہ
اِن آنکھوں سے دِکھلا مجھے صحرائے مدینہ
نکلے نہ کبھی دِل سے تمنائے مدینہ
سر میں رہے یا ربّ مرے سودائے مدینہ
ایسا مری نظروں میں سما جائے مدینہ
جب آنکھ اُٹھاؤں تو نظر آئے مدینہ
یاد آتا ہے جب روضۂ پر نور کا گنبد
دل سے یہ نکلتی ہے صدا ہائے مدینہ
قرآن قسم کھاتا نہ اُس شہر کی ہرگز
گر ہوتا نہ وہ گل چمن آرائے مدینہ
اس درجہ ہیں مشتاق زیارت مری آنکھیں
دل سے یہ نکلتی ہے صدا ہائے مدینہ
بلوا کے مدینے میں جمیلؔ رضوی کو
سگ اپنا بنا لو اسے مولائے مدینہ

جمیل الرحمٰن قادری رضوی

Marfat.com

نبی آج پیدا ہوا چاہتا ہے

نبی آج پیدا ہوا چاہتا ہے
یہ کعبہ گھر اُس کا ہوا چاہتا ہے

نہ کیوں آج کعبہ بنے رشکِ گلشن
وہ گل جلوہ فرما ہوا چاہتا ہے

یہ رورو کے آپس میں بت کہہ رہے ہیں
خدا جانے اب کیا ہوا چاہتا ہے

ندا آ رہی ہے کہ حق کے قمر کا
جہاں میں اُجالا ہوا چاہتا ہے

جو عالم کو قطرے سے سیراب کر دے
رواں ایسا دریا ہوا چاہتا ہے

خدا کے خزانوں کا مختار و حاکم
شہ دین و دنیا ہوا چاہتا ہے

صلوٰۃ و سلام عرض کر اے جمیلؔ اب
اجابت کا در وا ہوا چاہتا ہے

جمیل الرحمٰن قادری رضوی

Marfat.com

مچی ہے دھوم پیمبر کی آمد آمد ہے

مچی ہے دھوم پیمبر کی آمد آمد ہے
حبیب خالق اکبر کی آمد آمد ہے

کیا ہے سبز علم جا بجا کعبہ پر
کہ دو جہان کے سرور کی آمد آمد ہے

نہ کیوں ہو نور سے تبدیل کفر کی ظلمت
خدا کے ماہِ منور کی آمد آمد ہے

ہے جبریلؑ کو حکم خدا خبر کر دے
کہ آج حق کے پیمبر کی آمد آمد ہے

خوشی کے جوش میں بلبلیں بھی نغمہ کناں
چمن میں آج گل تر کی آمد آمد ہے

دو زانو ہو کے ادب سے پڑھو صلوٰۃ و سلام
عزیز و خلق کے مصدر کی آمد آمد ہے

جمیل قادری کہہ دے کھڑے ہوں اہلِ سنن
ہمارے حامی و یاور کی آمد آمد ہے

جمیل الرحمٰن قادری رضوی

Marfat.com

نہ کیوں آرائشیں کرتا خدا دنیا کے ساماں میں

نہ کیوں آرائشیں کرتا خدا دنیا کے ساماں میں
تمہیں دولہا بنا کر بھیجنا تھا بزمِ امکاں میں

یہ رنگینی یہ شادابی کہاں گلزار رضواں میں
ہزاروں جنتیں آ کر بسی ہیں کوئے جاناں میں

تم آئے روشنی پھیلی ہوا دن کھل گئیں آنکھیں
اندھیرا سا اندھیرا چھا رہا تھا بزمِ امکاں میں

عجب انداز سے محبوب حق نے جلوہ فرمایا
سرور آنکھوں میں آیا جانِ دِل میں نور ایماں میں

ظہورِ پاک سے پہلے بھی صدقے تھے نبی تم پر
تمہارے نام ہی کی روشنی تھی بزمِ امکاں میں

ہوا بدلی گھرے بادل کھلے گل بلبلیں چہکیں
تم آئے یا بہار جانفزا آئی گلستان میں

یہاں کے سنگریزوں سے حسن کیا لعل کو نسبت
یہ اُن کی راہ گزار میں ہیں وہ پتھر ہے بدخشاں میں

حسن رضا بریلوی

Marfat.com

کیا مژدہ جان بخش سنائے گا قلم آج

کیا مژدہ جان بخش سنائے گا قلم آج
کاغذ پہ جو سو ناز سے رکھتا ہے قدم آج
آمد ہے یہ کس بادشہ عرش مکاں کی
آتے ہیں فلک سے جو حسینانِ ارم آج
نذرانہ میں سر دینے کو حاضر ہے زمانہ
اِس بزم میں کس شاہ کے آتے ہیں قدم آج
بت خانوں میں وہ قہر کا کہرام پڑا ہے
مل مل کے گلے روتے ہیں کفار و صنم آج
ظاہر ہے کہ سلطانِ دو عالم کی ہے آمد
کعبہ پہ ہوا نصب جو کہ یہ سبز علم آج
ہاں مفلسو خوش ہو کہ ملا دامن دولت
تر دامنو مژدہ وہ اُٹھا ابرِ کرم آج
کل نارِ جہنم سے حسنؔ امن و اماں ہو
اِس مالک فردوس پہ صدقے ہوں جو ہم آج

حسن رضا بریلویؒ

Marfat.com

دنیا میں خیر الوریٰ آگئے ہیں

غلاموں سلاموں کے نغمے سناؤ کہ دنیا میں خیر الوریٰ آگئے ہیں
مبارک تمہیں عاصیو غم کے مارو محمد ﷺ حبیبِ خدا آگئے ہیں

کھلے پھول غنچے سجی ڈالی ڈالی ہیں تشریف لائے دو عالم کے والی
چمن در چمن ہو رہی ہے منادی شہنشاہ ارض و سما آگئے ہیں

خدا جس پہ نازاں خدائی بھی قرباں مہک جسکی پھیلی گلستاں گلستاں
یہ کتنا کرم ہے تیرے گھر حلیمہ وہ پیارے نبی مصطفیٰ آگئے ہیں

امیر و فقیر و ارے بے نواؤ دو عالم کے داتا کی محفل سجاؤ
تم اپنے مقدر پہ جھومو گداؤ دو عالم کے حاجت روا آگئے ہیں

اری مشکلو مشکلوں میں نہ گھیر و نہ تنہا سمجھ کر مجھے آج چھیڑو
نکل جاؤ منہ کو چھپا کر یہاں سے میرے بھی مشکل کشا آگئے ہیں

یہ کون آیا اوڑھے کرم کا دوشالہ میرا کملی والا میرا کملی والا
اسی بات نے عاصیوں کو سنبھالا شافع روزِ جزا آگئے ہیں

پڑھے جانبی کی تو نعتیں نیازی خدا تجھ پہ راضی نبی تجھ پہ راضی
ترا خالی دامن بھرا ہی رہے گا کہ منبع جود و سخا آگئے ہیں

عبدالستار نیازی

Marfat.com

بولو مرحبا اھلاً وسہلاً مرحبا بولو مرحبا

سنو مومنو مل کر خوشیاں مناؤ حضور آ رہے ہیں حضور آ رہے ہیں
بولو مرحبا اھلاً و سہلاً مرحبا بولو مرحبا
عقیدت سے راہوں میں آنکھیں بچھاؤ حضور آ رہے ہیں حضور آ رہے ہیں
بولو مرحبا اھلاً و سہلاً مرحبا بولو مرحبا
درودوں سلاموں کے گل پاش دستے سجا کر یہاں لا رہے ہیں فرشتے
رسالت کے ہر گام نعرے لگاؤ حضور آ رہے ہیں حضور آ رہے ہیں
بولو مرحبا اھلاً و سہلاً مرحبا بولو مرحبا
خوشی کی گھڑی ہے یہ قربان جاؤ چراغاں کرو پرچموں کو اٹھاؤ
محبت سے اپنے گھروں کو سجاؤ حضور آ رہے ہیں حضور آ رہے ہیں
بولو مرحبا اھلاً و سہلاً مرحبا بولو مرحبا
سماں ہر طرف دیکھئے جشن کا ہے زباں در زباں بس یہی تذکرہ ہے
جلوس اور جلسوں میں نعتیں سناؤ حضور آ رہے ہیں حضور آ رہے ہیں
بولو مرحبا اھلاً و سہلاً مرحبا بولو مرحبا

Marfat.com

سجا کر محبت سے محفل نبی کی کرو ڈالیاں پیش دِل سے خوشی کی
نوید مسرت جہاں کو سناؤ حضور آ رہے ہیں حضور آ رہے ہیں

بولو مرحبا اھلاً و سہلاً مرحبا بولو مرحبا

وہ آئے ہیں جس کے قدم کی بدولت خدا کی خدائی نے پائی ہے رحمت
کرو خیر مقدم سروں کو جھکاؤ حضور آ رہے ہیں حضور آ رہے ہیں

بولو مرحبا اھلاً و سہلاً مرحبا بولو مرحبا

خوشی ہر طرف عید میلاد کی ہے زمیں تا زماں ایک محفل سجی ہے
سنو نعت طاہر سنو اور سناؤ حضور آ رہے ہیں

بولو مرحبا اھلاً و سہلاً مرحبا بولو مرحبا

حضور آرہے ہیں سرور آرہے ہیں بولو مرحبا

محمد طاہر قادری

Marfat.com

محمد مصطفیٰ صل علیٰ تشریف لے آئے

محمد مصطفیٰ صل علیٰ تشریف لے آئے
زہے قسمت ہمارے پیشوا تشریف لے آئے
اُفق کے گوشے گوشے سے اُجالے کی کرن پھوٹی
طلوعِ صبحِ شمس الضحیٰ تشریف لے آئے
عرب کی ریگزاروں میں عجم کی رہ گزاروں میں
چراغاں ہو گیا بدر الدجیٰ تشریف لے آئے
اٹھو اے عاصیو اور بڑھ کے دامن تھام لو اُن کا
زمیں پر شافع روزِ جزا تشریف لے آئے
مکمل ہو گیا اب سلسلہ رُشد و ہدایت کا
شہنشاہ رسل نور الہدیٰ تشریف لے آئے
مبارک غم کے ماروں کو مبارک خستہ حالوں کو
بالا آخر مخزن جود و سخا تشریف لے آئے
پسینہ آ گیا بپھری ہوئی موجوں کو ہیبت سے
شکستہ کشتیوں کے نا خدا تشریف لے آئے

اقبال عظیم

Marfat.com

دربار عام گرم ہوا اشتہار دو

دربار عام گرم ہوا اشتہار دو
جن و بشر سلام کو آئیں پکار دو
دونوں جہاں کے شاہ کی آمد کا جشن ہے
سلطان دِین پناہ کی آمد کا جشن ہے
مقبول بارگاہ کی آمد کا جشن ہے
اور کل کے خیر خواہ کی آمد کا جشن ہے
دربار عام گرم ہوا اشتہار دو
جن و بشر سلام کو آئیں پکار دو
یہ جشن ہے مگر ہے دو عالم کا شاہ کا
یہ ذکر ہے مگر ہے حبیب اللہ کا
دربار خاص ہے یہ دو عالم کے شاہ کا
مولود پاک ہے یہ رسالت پناہ کا
دربار عام گرم ہوا اشتہار دو
جن و بشر سلام کو آئیں پکار دو
حسن و جمال نور خدا جلوہ گر ہے آج
دیکھو خدا کے نور کو پیشِ نظر ہے آج

Marfat.com

پردے میں کل جو ذات اُدھر تھی اِدھر ہے آج
مخلوق کو پکارنے والا کدھر ہے آج

دربار عام گرم ہوا اشتہار دو
جن و بشر سلام کو آئیں پکار دو

دیدارِ خاص عام ہوا ہے چلو چلو
رحمت کا اذن عام ہوا ہے چلو چلو
بخشش کا اِنتظامؑ ہوا ہے چلو چلو
ہونے کا تھا جو کام ہوا ہے چلو چلو

دربار عام گرم ہو اِشتہار دو
جن و بشر سلام کو آئیں پکار دو

پھیلے گا دِین اُس شہ عالیٰ مقام کا
سکہ چلے گا آج محمد ﷺ کے نام کا
اے کیف خاص دن ہے یہ دربار عام کا
کہہ دو کہ آج خوب ہے موقع سلام کا

دربارِ عام گرم ہوا اشتہار دو
جن و بشر سلام کو آئیں پکار دو

کیف ٹونکی

Marfat.com

یارسول اللہ آ کر دیکھ لو

یا رسول اللہ آ کر دیکھ لو
یا مدینے میں بلا کر دیکھ لو
سینکڑوں کے دِل منور کر دیئے
اس طرف بھی آنکھ اٹھا کر دیکھ لو
رنج و غم درد و الم کی میرے گرد
بھیڑ ہے سرکار آ کر دیکھ لو
چاہے جو مانگو عطا فرمائیں گے
نامرادو ہاتھ اُٹھا کر دیکھ لو
سیر جنت دیکھنا چاہو اگر
روضۂ انور پہ آ کر دیکھ لو
دو جہاں کی سرفرازی ہو نصیب
ان کے آگے سر جھکا کر دیکھ لو
اس جمیلؔ قادری کو بھی حضور ﷺ
اپنے در کا سگ بنا کر دیکھ لو

صوفی جمیل الرحمٰن قادری

Marfat.com

ایسا تجھے خالق نے طرح دار بنایا

ایسا تجھے خالق نے طرح دار بنایا
یوسف کو ترا طالب دِیدار بنایا
طلعت سے زمانہ کو پر انوار بنایا
نکہت سے گلی کوچوں کو گلزار بنایا
دیواروں کو آئینہ بناتے ہیں وہ جلوے
آئینوں کو جن جلوؤں نے دیوار بنایا
کونین بنائے گئے سرکار کی خاطر
کونین کی خاطر تمہیں سرکار بنایا
کنجی تمہیں دی اپنے خزانوں کی خدا نے
محبوب کیا مالک و مختار بنایا
عالم کے سلاطین بھکاری ہیں بھکاری
سرکار بنایا تمہیں سرکار بنایا
گلزار کو آئینہ کیا مونہہ کی چمک نے
آئینہ کو رُخسار نے گلزار بنایا

Marfat.com

خدام تو بندے ہیں ترے خلق حسن نے
پیارے تجھے بدخواہ کا غم خوار بنایا
بے پردہ وہ جب خاک نشینوں میں نکل آئے
ہر ذرّہ کو خورشید پُر انوار بنایا
اے ماہِ عرب مہر عجم میں ترے صدقے
ظلمت نے مرے دن کو شب تار بنایا
للّٰہ کرم میرے بھی ویرانۂ دِل پر
صحرا کو ترے حسن نے گلزار بنایا
گلزار جناں تیرے لیے حق نے بنائے
اپنے لیے تیرا گل رخسار بنایا
اُن کے لب رنگیں کی نچھاور تھی جس نے
پتھر میں حسنؔ لعل پر انوار بنایا

مولانا حسن رضا بریلوی

Marfat.com

مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ

آج ہے جشنِ ولادت مرحبا یا مصطفیٰ
آج آئے جانِ رحمت مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا مہر رسالت مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا ماہِ نبوت مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ

آمد شاہِ مدینہ مرحبا صد مرحبا
مرحبا اے جانِ رحمت مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا آقا کی آمد مرحبا نورِ خدا
ہو گئی کافورِ ظلمت مرحبا یا مصطفیٰ

Marfat.com

مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ

آج دنیا میں ولادت مصطفیٰ کی ہوگئی
خوب چمکی اپنی قسمت مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ

کعبہ سجدے کو جھکا بت سارے اوندھے گر پڑے
آ گئی شیطاں کی شامت مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ

آ گئے سرکار ہر سو نور کی برسات ہے
جھومتے ہیں ابرِ رحمت مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ

چار سو ہیں رحمتوں کی کیا چھما چھم بارشیں
آئے لمحاتِ مسرت مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ

Marfat.com

مرحبا کی گونج ڈالو سب پکارو مرحبا
جھوم کر اہلِ محبت مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ

آج گھر گھر روشنی ہے سبز پرچم ہیں بلند
جھومتے ہیں اہلسنّت مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ

عید میلادالنبی ہے ساری عیدوں کی بھی عید
ہے مسرت ہی مسرت مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ

جشن میلادِ النبی کی دھوم ہے چاروں طرف
مست ہیں اہلِ محبت مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ

خوب گاتی تھیں ترانے دف بجا کر بچیاں
ہر طرف کہتی تھی خلقت مرحبا یا مصطفیٰ

Marfat.com

مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ

آ گئی اٹھو سواری آمنہ کے لال کی
مانگ لو جو چاہو نعمت مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ

لے کے کشکول اے فقیرو آمنہ کے گھر چلو
مانگ لو جو چاہو نعمت مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ

یا نبی اپنی ولادت کی خوشی میں دیجئے
مجھ کو بس اپنی محبت مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ

دے دو تم عطار کو عیدی میں چشم اشکبار
اپنا غم دو اپنی اُلفت مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا صد مرحبا مرحبا یا مصطفیٰ

Marfat.com

مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

مومنو وقت ادب ہے، آمدِ محبوب ربّ ہے
جائے آداب وطرب ہے۔ آمدِ شاہ عرب ہے

مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

غنچے چٹکے پھول مہکے شاخِ گل پر مرغ چہکے
جھوم جاؤ تم بھی کہہ کے آمدِ شاہ عرب ہے

مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

خواہش زلف نبی میں مست ہیں گل کی شمیمیں
جھوم کر آئیں نسیمیں آمدِ شاہ عرب ہے

مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

Marfat.com

بدلیاں رحمت کی چھائیں　　بوندیاں رحمت کی آئیں
اب مرادیں دِل کی پائیں　　آمدِ شاہ عرب ہے
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

بج رہے ہیں شادیانے　　بت لگے کلمہ سنانے
ہر زباں پہ ہیں ترانے　　آمدِ شاہ عرب ہے
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

ابرِ رحمت چھا گیا ہے　　کعبے پہ جھنڈا گڑا ہے
بابِ رحمت آج وا ہے　　آمدِ شاہ عرب ہے
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

قصر کسریٰ کانپتا ہے　　خشک سا وا ہو گیا ہے
ہر طرف سے یہ صدا ہے　　آمد شاہ عرب ہے
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

Marfat.com

آتا وہ ماہِ لقا ہے جس پہ پیارا کبریا ہے
دو جہاں میں غلغلہ ہے آمد شاہ عرب ہے

مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

آنے والا ہے وہ پیارا دونوں عالم کا سہارا
کعبے کا چمکا ستارا، آمدِ شاہ عرب ہے

مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

آتا ہے شاہ حکومت فرض ہے جس کی اطاعت
ہر نبی نے دی بشارت آمد شاہ عرب ہے

مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

ہونے والی وہ سحر ہے جو سحر رشک قمر ہے
مقدم خیر البشر ہے آمد شاہ عرب ہے

مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

Marfat.com

اُٹھو آیا تاج والا عرش کی آنکھوں کا تارا
سب کہو اے ماہِ طیبہ صلوات اللہ علیک

مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

آمنہ بی بی کا جایا بارہویں تاریخ آیا
صبح صادق نے سنایا صلوات اللہ علیک

مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

السلام اے جانِ عالم السلام ایمان عالم
شاہ دیں سلطان عالم صلوات اللہ علیک

مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

السلام اے شاہ عالی السلام امت کے والی
عرض کرتے ہیں سوالی صلوات اللہ علیک

مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

Marfat.com

نوح کے تم ناخدا ہو خلق کے مشکل کشا ہو
سب کے تم حاجت روا ہو صلوات اللہ علیک
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

بخشش دو میری خطائیں دور ہوں غم کی گھٹائیں
بھیج دو اپنی عطائیں صلوات اللہ علیک
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

ہوں پھنسا افکار و غم میں گھر گیا رنج والم میں
دیر کیا ہے اب کرم میں صلوات اللہ علیک
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

کفر کو تم نے مٹایا خاک میں اس کو ملایا
دین کا ڈنکا بجایا صلوات اللہ علیک
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

Marfat.com

اب تو طیبہ میں بلالو حسرتیں دِل کی نکالو
اپنے بد کو بھی نبھالو صلوات اللہ علیک

مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

دل میں رنگ اپنا جمادو پردۂ غفلت اٹھا دو
بخت خوابیدہ جگا دو صلوات اللہ علیک

مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

جان نکلے اس طرح پر آپ کا در ہو مرا سر
سامنے ہو قبرِ انور صلوات اللہ علیک

مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

اے شفیع روزِ محشر ہیں سیہ عصیاں سے دفتر
غوث کا صدقہ کرم کر صلوات اللہ علیک

مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

Marfat.com

کچھ نہ کی ہم نے کمائی　　عمر سب یونہی گنوائی
اے عرب والے دوہائی　　صلوات اللہ علیک

مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

حشر میں تم بخشوانا　　اپنے دامن میں چھپانا
ہر مصیبت سے بچانا　　صلوات اللہ علیک

مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

اے شہنشاہ رسالت　　ہیں یہاں جو اہلِ سنت
تاابد سب پر ہو رحمت　　صلوات اللہ علیک

مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

اس جمیل قادری پر　　ہو کرم محبوب داور
چشم و دِل کر دو منور　　صلوات اللہ علیک

مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا
مرحبا بولو مرحبا جھوم کر بولو مرحبا مرحبا

صوفی جمیل الرحمٰن قادری رضوی

Marfat.com

تیری رحمت یہ شب گھڑی لائی

تیری رحمت یہ شب گھڑی لائی
تیری قرباں حبیبی مولائی
میرے گلشن پہ پھر بہار آئی
تیرے قرباں حبیبی مولائی

آج ارمان آیا بر میرا
شکر میں جھک گیا ہے سر میرا
تو نے تقدیر میری چمکائی
تیرے قرباں حبیبی مولائی

درد فرقت سے دِل میرا مضطر
ہو رہا تھا مگر میرے دِلبر
دور دوری یہ تو نے فرمائی
تیرے قرباں حبیبی مولائی

پھنس گیا جب غموں کے چنگل میں
جب دھنسا مشکلوں کی دلدل میں

Marfat.com

فوراً امداد تو نے فرمائی
تیرے قربان حبیبی مولائی

چار جانب تھے میرے رنج والم
پر کرم سے تیرے شاہ امم
بات بگڑی ہوئی تھی بن آئی
تیرے قربان حبیبی مولائی

اشک ہوتے ہیں آنکھ سے جاری
رنج ہوتا ہے روح پر طاری
یادِ طیبہ کی جب بھی تڑپائی
تیرے قرباں حبیبی مولائی

یا نبی دید ہو گی کب تیری
ایک مدت سے آنکھ ہے میری
تیرے دیدار کی تمنائی
تیرے قرباں حبیبی مولائی

یاسمن میں نہ وہ سمن میں ہے
جو روضہ جاناں کے حسیں چمن میں ہے

Marfat.com

دشتِ طیبہ میں جو ہے رعنائی
ترے قرباں حبیبی مولائی

یہ شجر یہ حجر یہ شام و سحر
جگمگاتے ستارے شمس و قمر
تیرے دِل سے ہے ان میں رعنائی
تیرے قربان حبیبی مولائی

کوئی تجھ سا نہیں ہوا واللہ
تیرے تلوؤں کا دیکھ کر جلوہ
ماہ و خور کی ضیاء بھی شرمائی
تیرے قرباں حبیبی مولائی

تیرے دربارِ نور میں آقا
لاد کر سر پہ بھارِ عصیاں کا
آ گیا پھر یہ تیرا شیدائی
تیرے قرباں حبیبی مولائی

نہ عبادت خشوع سے ہوتی ہے
نہ ندامت سے آنکھ روتی ہے

Marfat.com

سخت ہے دِل کرم اے آقائی
تیرے قرباں حبیبی مولائی

دے دو سوزِ جگر مجھے دلبر
چاک سینہ دو دے دو چشم تر
تیرے غم کا ہوں میں تمنائی
تیرے قرباں حبیبی مولائی

ہے عبیدؔ رضا کا یہ ارماں
تیرے قدموں میں اسی کی نکلے جاں
تو بھی سرکار ہو تماشائی
تیرے قرباں حبیبی مولائی

کاش حسرت یہ دِل کی پوری ہو
کہ کہیں لوگ عبیدؔ نے دیکھو
بہر مدفن بقیع میں جاپائی
تیرے قرباں حبیبی مولائی

محمد اویس عبید رضا قادری

Marfat.com

غم سبھی راحت و آرام میں ڈھل جاتے ہیں

غم سبھی راحت و آرام میں ڈھل جاتے ہیں
جب کرم ہوتا ہے حالات بدل جاتے ہیں

آ گئے ہیں ترے قدموں میں ہم بھی یہ سن کر
جو ترے قدموں میں گرتے ہیں سنبھل جاتے ہیں

رکھ ہی لیتے ہیں بھرم اُن کے کرم کے صدقے
جب کسی بات پہ دیوانے مچل جاتے ہیں

اسمِ احمد کا وظیفہ ہے ہر اک غم کی دوا
لاکھ خطرے ہوں اسی نام سے ٹل جاتے ہیں

اپنی آغوش میں لے لیتا ہے جب ان کا کرم
زِندگی کے سبھی انداز بدل جاتے ہیں

کوئی دیکھے تو ذرا اُن کی دوہائی دے کر
عشق سچا ہو تو پتھر بھی پگھل جاتے ہیں

آپ کو کعبۂ مقصود ہی مانوں خالدؔ
آپ کے در پہ سبھی ارمان نکل جاتے ہیں

خالد محمود خالدؔ

Marfat.com

رُخ دن ہے یا مہر سما یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

رُخ دن ہے یا مہر سما یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
شب زلف یا مشک ختا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

ممکن میں یہ قدرت کہاں واجب میں عبدیت کہاں
حیراں ہوں یہ بھی ہے خطا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

بلبل نے گل ان کو کہا قمری نے سرو جانفزا
حیرت نے جھنجلا کر کہا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

خورشید تھا کس زور پر کیا بڑھ کے چمکا تھا قمر
بے پردہ جب وہ رُخ ہوا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

ڈر تھا کہ عصیاں کی سزا اب ہو گی یا روزِ جزا
دی اُن کی رحمت نے صدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

دن لہو میں کھونا تجھے شب صبح تک سونا تجھے
شرمِ نبی خوفِ خدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

ہے بلبلِ رنگیں رضاؔ یا طوطیٔ نغمہ سرا
حق یہ کہ واصف ہے ترا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

الٰہی روضہ خیر البشر میں اگر جاؤں

الٰہی روضہ خیر البشر پر میں اگر جاؤں
تو اک سجدہ کروں ایسا کہ آپے سے گزر جاؤں
کبھی روضے سے منبر تک کبھی منبر سے روضے تک
اِدھر جاؤں اُدھر جاؤں اسی حالت میں مر جاؤں
توجہ اُن کرم پرور نگاہوں کی جو ہو جائے
میرا ایماں سنور جائے میں ایماں سے سنور جاؤں
سمجھ کر کوچۂ جاناں میں جنت میں چلا آیا
کوئے جاناں تو طیبہ ہے میں جاؤں تو کدھر جاؤں
سگان کوچۂ جاناں کی میں پیہم بلائیں لوں
تماشا بن کے رہ جاؤں، مدینے میں جدھر جاؤں
خلیؔل اب زادِ راہ آخرت کی سعی احسن میں
مدینہ سر کے بل جاؤں وہاں جاؤں تو مر جاؤں

خلیل

Marfat.com

عزیزوں کی طرف سے جب مرا دِل ٹوٹ جاتا ہے

عزیزوں کی طرف سے جب مرا دِل ٹوٹ جاتا ہے
ترا لطف و کرم بڑھ کر میری ڈھارس بندھاتا ہے
میرا دِل کانپ اٹھتا ہے کلیجہ منہ کو آتا ہے
کرم یا ربّ اندھیرا قبر کا جب یاد آتا ہے
مسلسل موت نزدیک آرہی ہے ہائے بربادی
کرم مولا گناہوں کا مرض بڑھتا ہی جاتا ہے
الٰہی واسطہ پیارے کا میری مغفرت فرما
عذابِ نار سے مجھ کو خدایا خوف آتا ہے
نئی اُمید ملتی ہے' دِل مایوس کو پھر سے
مجھے شاہِ مدینہ! جب مدینہ یاد آتا ہے
خدا ٹھنڈی کرے گا اس کی آنکھیں حشر میں عطار
یہاں جو سوزِ الفت میں جگر اپنا جلاتا ہے

مولانا محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

آج اشک میرے نعت سنائیں تو عجب کیا

آج اشک میرے نعت سنائیں تو عجب کیا
سن کر وہ مجھے پاس بلائیں تو عجب کیا

ان پر تو گنہگار کا سب حال کھلا ہے
اس پر وہ دامن میں چھپائیں تو عجب کیا

منہ ڈھانپ کے رکھنا کہ گنہگار بہت ہوں
میت کو مری دیکھنے آئیں تو عجب کیا

نہ زاد سفر ہے نہ کوئی کام بھلے ہیں
پھر بھی ہمیں سرکار بلائیں تو عجب کیا

دیدار کے قابل تو ہیں چشم تمنا
لیکن وہ کبھی خواب میں آئیں تو عجب کیا

میں ایسا خطاوار ہوں کچھ حد نہیں جس کی
پھر بھی میرے عیبوں کو چھپائیں تو عجب کیا

وہ حسن دو عالم ہیں ادیب ان کے قدم سے
صحرا میں اگر پھول کھلائیں تو عجب کیا

سید حسین علی ادیب رائے پوری

Marfat.com

اک روز ہو گا جانا سرکار کی گلی میں

اک روز ہو گا جانا سرکار کی گلی میں
ہو گا کبھی ٹھکانہ سرکار کی گلی میں

آنکھیں تو دیکھنے کو پہلے ہی مضطرب تھیں
دِل بھی ہُوا روانہ سرکار کی گلی میں

گو پاس کچھ نہیں ہے لیکن یہ دیکھ لے گا
اک دن مجھے زمانہ سرکار کی گلی میں

کبھی ہو حسیں تصور کبھی خود میں جاؤں چل کر
رہے یونہی آنا جانا سرکار کی گلی میں

ہیں کہیں خزاں کے پہرے کہیں دو گھڑی بہاریں
موسم سدا سہانا سرکار کی گلی میں

دل میں نبی کی یادیں لب پر نبی کی نعتیں
جانا تو ایسے جانا سرکار کی گلی میں

سمجھیں گے ہم نیازیؔ اُن کی کرم نوازی
جس دن ہوئے روانہ سرکار کی گلی میں

عبدالستار نیازی

Marfat.com

بڑی اُمید ہے سرکار قدموں میں بلائیں گے

بڑی اُمید ہے سرکار قدموں میں بلائیں گے
کرم کی جب نظر ہوگی مدینے ہم بھی جائیں گے
اگر جانا مدینے میں ہوا ہم غم کے ماروں کا
مکین گنبدِ خضریٰ کو حال دِل سنائیں گے
قسم اللہ کی ہو گا وہ منظر دید کے قابل
قیامت میں رسول اللہ جب تشریف لائیں گے
گنہگاروں میں خود آ کے شامل پارسا ہوں گے
شفیع حشر جب دامانِ رحمت میں چھپائیں گے
کبھی تو اس طرف وہ پیکر تنویر آئیں گے
کبھی تو اپنے دِل کی تشنگی ہم بھی بجھائیں گے
غم عشق نبی سے ہو گا جب معمور دِل نیرؔ
تیرے ظلمت کدے میں بھی ستارے جگمگائیں گے

شریف الدین نیرؔ

Marfat.com

قربان میں ان کی بخشش کے مقصد بھی زباں پر آیا نہیں

قربان میں ان کی بخشش کے مقصد بھی زباں پر آیا نہیں
بن مانگے دیا اور اِتنا دیا دامن میں ہمارے سمایا نہیں

ایمان ملا ان کے صدقے قرآن ملا ان کے صدقے
رحمٰن ملا ان کے صدقے وہ کیا ہے جو ہم نے پایا نہیں

ان کا تو شعار کریمی ہے مائل بہ کرم ہی رہتے ہیں
جب یاد کیا اے صل علیٰ وہ آ ہی گئے تڑپایا نہیں

دل بھر گئے منگتوں کے لیکن دینے سے تری نیت نہ بھری
جو آیا اسے بھر بھر کے دیا محروم کبھی لوٹایا نہیں

خورشید قیامت کی تابش مانا کہ قیامت ہی ہو گی
ہم ان کے ہیں گھبرائیں کیوں کیا ہم پہ نبی کا سایہ نہیں

اس محسن اعظم کے یوں تو خالد پہ ہزاروں احسان ہیں
قرباں مگر اِس احساں کے احساں بھی کیا تو جتایا نہیں

خالد محمود خالد

Marfat.com

بن گئی بات ان کا کرم ہو گیا شاخِ نخل تمنا ہری ہو گئی

بن گئی بات ان کا کرم ہو گیا شاخِ نخل تمنا ہری ہو گئی
میرے لب پر مدینے کا نام آ گیا بیٹھے بیٹھے مری حاضری ہو گئی
مجھ پہ رحمت ہوئی مرے رب کی بڑی مہرباں ہو گیا کملی والا نبی
پڑھ کے سویا درود ان پہ میں جس گھڑی پھر زیارت مجھے آپ کی ہو گئی
فرش پر بھی ہوا ذکر صل علیٰ عرش پر بھی ہوا چرچا سرکار کا
ہر طرف سج گئی محفل مصطفیٰ ہر طرف یا نبی یا نبی ہو گئی
محفل نعت میں آیا جایا کرو اپنے سوئے مقدر جگایا کرو
محفل نعت میں آ کے بیٹھا ہے جو اس کی واللہ طبیعت غنی ہو گئی
جب میں پہنچا در شہ لولاک پر جھک گیا خود بخود اُن کی چوکھٹ پہ سر
غیب سے آئی آواز اے بے خبر جا تری کھوٹی قسمت کھری ہو گئی
جھونکے ٹھنڈی ہواؤں کے آنے لگے لوگ آنکھوں پہ اپنی بٹھانے لگے
میری جس دن سے اے تاجدار حرم دوستوں سے ترے دوستی ہو گئی
مجھ پہ کتنا نیازی کرم ہو گیا دُنیا کہنے لگی پنجتن کا گدا
اِس گھرانے کا جب سے میں نوکر ہوا سب سے اچھی مری نوکری ہو گئی

عبدالستار نیازی

Marfat.com

دل مرا دنیا پہ شیدا ہو گیا

دل مرا دنیا پہ شیدا ہو گیا
اے مرے اللہ یہ کیا ہو گیا
کچھ مرے بچنے کی صورت کیجیے
اب تو جو ہونا تھا مولیٰ ہو گیا
عیب پوشِ خلق دامن سے ترے
سب گنہگاروں کا پردہ ہو گیا
رکھ دیا جب اس نے پتھر پر قدم
صاف اک آئینہ پیدا ہو گیا
دیکھ کر ان کا فروغ حسن پا
مہر ذرّہ چاند تارا ہو گیا
ربّ سلّم وہ اِدھر کہنے لگے
اُس طرف پار اپنا بیڑا ہو گیا
جا پڑا جو دشتِ طیبہ میں حسنؔ
گلشن جنت گھر اُس کا ہو گیا

مولانا حسن رضا بریلوی

Marfat.com

یہ اُن کا کرم ہے جو ہم نعت سناتے ہیں

یہ اُن کا کرم ہے جو ہم نعت سناتے ہیں
یوں سوئی ہوئی قسمت ہم اپنی جگاتے ہیں
سرکار کی سنت سے جو خود کو سجاتے ہیں
سرکار انہیں اپنا دِیدار کراتے ہیں
سرکار کی اُلفت میں جو خود کو گھلاتے ہیں
سرکار انہیں اپنا دیدار کرتے ہیں
دُنیا کی محبت میں جو غرق ہیں کیا جانیں
سرکار کے دیوانے کیوں اشک بہاتے ہیں
ہوتا ہے خدا راضی اُن سے اے جہاں والو
سرکار کی آمد کا جو جشن مناتے ہیں
اے کاش! کوئی آ کر دے جائے مجھے مژدہ
اُٹھ چل تجھے طیبہ میں سرکار بلاتے ہیں
قسمت کے دھنی ہیں وہ کیا بات عبید اُن کی
خوش بخت بقیع مر کر طیبہ میں جو پاتے ہیں

محمد اویس عبید رضا قادری

Marfat.com

دِل مدینہ میرا بنا آقا

دِل مدینہ میرا بنا آقا
ہو مجھے چشم نم عطا آقا

اب حضور ہو دور دوری ہو
پھر مدینے مجھے بلا آقا

موت کے بعد بھی سرور آئے
ایسی اُلفت کی مے پلا آقا

سنیت پر تو رکھ مجھے قائم
منکروں سے مجھے بچا آقا

مجھے پیکر بنا دے سنت کا
دور عصیاں کی ہو وبا آقا

مجھے صدیق کی صداقت کا
کوئی ذرّہ تو کر عطا آقا

کاش ! روئے خشیت ربّ سے
بپئے فاروق دِل میرا بنا آقا

بپئے عثمان با حیا مجھ کو
دیجئے دولتِ حیا آقا

Marfat.com

پئے مولیٰ علی مجھے غلبہ
دُشمنوں پر تو کر عطا آقا

از پئے فاطمہ مجھے اپنے
عشق میں ہر گھڑی رُلا آقا

پئے حسنینؑ دے بنا مجھ کر
پیکر صبر اور رضا آقا

کروں صدقے میں ہر صحابہ کے
سُنتیں عام جا بجا آقا

واسطہ تجھ کو ابو حنیفہ کا
تو مجھے متقی بنا آقا

واسطہ تجھ کو غوثِ اعظم کا
نیک سیرت مجھے بنا آقا

مجھے صدقے میں اعلیٰ حضرت کے
عالم با عمل بنا آقا

دے دو مولیٰ ضیاء کے صدقے میں
پئے مدفن بقیع میں جا آقا

چل مدینہ کی ہو پئے مرشد
اب سعادت مجھے عطا آقا

Marfat.com

میرے اہل و عیال اور مجھ سے
دور ہو جائے ہر بلا آقا

تک رہی ہیں نگاہیں راہ تیری
آ کے سینے مجھے لگا آقا

تشنۂ دِید پر کرم کر دو
اک جھلک دو اپنی دکھا آقا

میرے آقا نہ اتنا تڑپاؤ
رُخ پُر نور دو دکھا آقا

مجھ سیاہ کار کی خدا سے اب
بخشوا دے تو ہر خطا آقا

سر بالیں خدارا آ جاؤ
آخری وقت ہے میرا آقا

میرا ایمان رکھ سلامت تو
مجھے شیطان سے بچا آقا

آ گیا دم لبوں پر تو آ کر
کلمۂ پاک اب پڑھا آقا

آ گئے غسال غسل دینے کو
تختۂ غسل آ گیا آقا

Marfat.com

ڈھل گیا غسل سے بدن اور اب
صاف ہو نامۂ سیاہ آقا
چل دیئے دوش پر لیئے میت
جانب قبر اب رواں آقا
مجھے تنہا لٹا کر مرقد میں
چل دیئے بھائی اب رواں آقا
میری تاریک قبر کو آ کر
نور سے اپنے جگمگا آقا
قبر کو چیرتے نکیرین اب
آ گئے ہیں مجھے بچا آقا
حشر کے روز دامنِ رحمت
میرے عیبوں پہ ڈالنا آقا
میرے اعمال جو ہوئے میزاں
میں پھنسوں گا مجھے بچا آقا
ہے بڑی تشنگی شہہ کوثر
آبِ کوثر مجھے پلا آقا
مسکرا کر عبید سے کہہ دو
تو میرا بندہ میں تیرا آقا

Marfat.com

میں چھوڑے جا رہا ہوں در تمہارا یا رسول اللہ ﷺ

میں چھوڑے جا رہا ہوں در تمہارا یا رسول اللہ
بلانا جلد مجھ کو پھر خدارا یا رسول اللہ

نہ جانے کب میسر حاضری ہو پھر تیرے در کی
سلام آخری لے لو ہمارا یا رسول اللہ

نگاہیں گنبدِ خضریٰ کو تکتی اور جھک جائیں
نظر سے چھپ گیا اب وہ نظارہ یا رسول اللہ

وہ منبر کی بہاریں اور وہ محراب کا جلوہ
ملے گا کب مجھے ایسا نظارہ یا رسول اللہ

تڑپتے ہیں تیرے در کے لیے عشاق اور میں نے
بڑی غفلت میں ہر لمحہ گزارا یا رسول اللہ

یہ آنکھیں رو رہی ہیں اور دل پر غم کا غلبہ ہے
کہ پھر یاد آ گیا روضہ تمہارا یا رسول اللہ

نکما ہے کمینہ ہے عبیدؔ قادری لیکن
نہیں یہ بے ادب ہرگز تمہارا یا رسول اللہ

محمد اویس عبید رضا قادری

Marfat.com

تری وحشتوں سے اے دِل مجھے کیوں نہ عار آئے

تری وحشتوں سے اے دِل مجھے کیوں نہ عار آئے
تو انہیں سے دور بھاگے جنہیں تجھ پہ پیار آئے

مرے دِل کو درد الفت وہ سکون دے الٰہی
مری بے قراریوں کو نہ کبھی قرار آئے

کھلیں پھول اس بھبن کے کھلیں بخت اِس چمن کے
مرے گل پہ صدقے ہو کر جو کبھی بہار آئے

نہ حبیب سے محبّ کا کہیں ایسا پیار دیکھا
وہ بنے خدا کا پیارا تمہیں جس پہ پیار آئے

مجھے کیا الم ہو غم کا مجھے کیا ہو غم الم کا
کہ علاج غم الم کا مرے غمگسار آئے

جو امیر و بادشاہ ہیں اسی در کے سب گدا ہیں
تمہی شہریار آئے تمہی تاجدار آئے

حسؔن اُن کا نام لے کر تو پکار دیکھ غم میں
کہ یہ نہیں جو غافل پس انتظار آئے

مولانا حسن رضا بریلوی

Marfat.com

محبوب رب اکبر تشریف لا رہے ہیں

محبوب رب اکبر تشریف لا رہے ہیں
آج انبیاء کے سرور تشریف لا رہے ہیں
کیوں ہے فضا معطر کیوں روشنی ہے گھر گھر
اچھا! حبیب داور تشریف لا رہے ہیں
عیدوں کی عید آئی رحمت خدا کی لائی
جو دو سخا کے پیکر تشریف لا رہے ہیں
حوریں لگیں ترانے نعتوں کے گنگنانے
حور و ملک کے افسر تشریف لا رہے ہیں
جو شاہ بحر و بر ہیں نبیوں کے تاجور ہیں
وہ آمنہ ترے گھر تشریف لا رہے ہیں
اے فرشیو مبارک اے عرشیو مبارک
دونوں جہاں کے سرور تشریف لا رہے ہیں
اے بے کسو مبارک اے بے بسو مبارک
اب غمزدوں کے یاور شریف لا رہے ہیں

Marfat.com

جھومو، اے بدنصیبو ! ہو جاؤ خوش غریبو
دیکھو غریب پرور تشریف لا رہے ہیں

کیسا ہے پیارا منظر رنگین و روح پرور
ہر ایک سے حسیں تر تشریف لا رہے ہیں

رحمت برس رہی ہے ہر سمت روشنی ہے
دیکھو مہِ منور تشریف لا رہے ہیں

اے بے نواؤ آؤ ' آؤ گداؤ آؤ
وہ آمنہ کے گھر پر تشریف لا رہے ہیں

تیری حلیمہ دائی تقدیر مسکرائی
محبوب حق ترے گھر تشریف لا رہے ہیں

اُمت کے ناز اٹھانے امت کو بخشوانے
اللہ کے پیمبر تشریف لا رہے ہیں

آج ازپئے ولادت جنت ملے گی جنت
مختارِ خلد و کوثر تشریف لا رہے ہیں

وقت ولادت آیا ہے شور مرحبا کا
آج آمنہ کے دلبر تشریف لا رہے ہیں

Marfat.com

کسریٰ کا قصر شق ہے شیطاں کا رنگ فق ہے
کیونکہ رسول انور تشریف لا رہے ہیں
تعظیم کے لیے اب اے مومنو اٹھو سب
آرامِ جان مضطر تشریف لا رہے ہیں
اپنا غلام کہنے اس اجڑے دِل میں رہنے
کب اے غریب پرور تشریف لا رہے ہیں
اے تشنگان محشر دیکھو کرم کے پیکر
کوثر کا لے کے ساغر تشریف لا رہے ہیں
عطار اب خوشی سے پھولے نہیں سماتے
آج اُن کے میٹھے دلبر تشریف لا رہے ہیں
عطار رکھو ہمت فرمائیں گے شفاعت
دیکھو شفیع محشر تشریف لا رہے ہیں

مولانا محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ　　کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ　　صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ
ہے کبھی درود و سلام تو کبھی نعت لب پہ سجی رہی
غمِ ہجر میں کبھی رو پڑا کبھی حاضری کی خوشی رہی
بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ　　کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ　　صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ
ترا راز عاشقِ مصطفیٰ، نہ سمجھ میں آ سکا تو بتا
کبھی ترے لب پہ ہنسی رہی کبھی آنسوؤں کی جھڑی رہی
بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ　　کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ　　صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ
تری آنکھ میں جو نمی رہی کلی تیرے دِل کی کھلی رہی
کبھی دِل میں ہوک اٹھی رہی تو نگاہ تیری جھکی رہی
بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ　　کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ　　صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

Marfat.com

مجھے کر دو دیدۂ تر عطا، غم عشق سوز جگر عطا
ہو عطا مدینے میں گھر عطا یہی آرزوئے دلی رہی

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

نہیں مجھ کو مال کی آرزو نہ ہی اقتدار کی جستجو
میں تو سائلِ غمِ عشق ہوں مرے آگے ہیچ شہی رہی

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

جسے مل گیا غم مصطفیٰ اسے زندگی کا مزہ ملا
کبھی سیل اشک رواں ہوا، کبھی ''آہ'' دِل میں دبی رہی

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

جو نبی کی یاد میں کھو گیا وہ خدائے پاک کا ہو گیا
دو جہان اُس کے سنور گئے اُسے آخرت میں خوشی رہی

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

Marfat.com

مجھے یا نبی تری دید ہو، تری دید ہو میری عید ہو
تجھے جس نے دیکھا ہزار بار اُسے پھر بھی تشنہ لبی رہ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

مری جاں ہو جسم سے جب جدا ہو نظر میں جلوۂ مصطفیٰ
ہو مدینے میں مرا خاتمہ یہ دعا خدائے غنی رہی

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

مجھے شوق دیں شب و روز دے یہی ولولہ یہی سوز دے
تری سنتیں کروں عام میں، کہ اسی میں تری خوشی رہی

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

تو سگ مدینہ کو یا خدا غم روز گار سے لے بچا
دے غم مدینہ پئے رضا یہی بس دعائے دلی رہی

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

مولانا محمد الیاس عطا قادری

Marfat.com

بہار آ رہی ہے بہار آ رہی ہے

بہار آ رہی ہے بہار آ رہی ہے
خزاں جا رہی ہے خزاں جا رہی ہے
ہے سایۂ فگن ہر طرف ابرِ رحمت
زمیں رشک جنت بنی جا رہی ہے
ہے پھولوں سے آراستہ ڈالی ڈالی
مشان دو عالم کو مہکا رہی ہے
مسرت سے شاخوں پہ چہکے عنادل
مبارک ہو فصلِ بہار آ رہی ہے
نہالان گلشن کے پھیلے ہیں دامن
فضا پھول رحمت کے برسا رہی ہے
یہ آمد ہے کس کی کہ رحمت سے جس کی
زمیں رحمتوں سے بھری جا رہی ہے
وہ تشریف لائے ہیں ہم راہ جن کی
بڑی رحمتِ کرد گار آ رہی ہے
ہے چاروں طرف یہی محمود چرچا
سواریٔ محبوب ربّ آ رہی ہے

محمود قادری

Marfat.com

آئی پھر یاد مدینے کی رلانے کے لیے

آئی پھر یاد مدینے کی رلانے کے لیے
دل تڑپ اٹھا ہے دربار میں جانے کے لیے
کاش میں اڑتا پھروں خاکِ مدینہ بن کر
اور مچلتا رہوں سرکار کو پانے کے لیے
میرے لجپال نے رسوا نہ کبھی ہونے دیا
جب پکارا ہے انہیں آئے بچانے کے لیے
غم نہیں چھوڑ دے یہ' سارا زمانہ مجھ کو
میرے آقا تو ہیں سینے سے لگانے کے لیے
بخش دی نعت کی دولت مرے آقا نے مجھے
کتنا پیارا ہے وسیلہ اُنہیں پانے کے لیے
پھر میسر مجھے دیدارِ مدینہ ہو گا
وہ بلائیں گے مجھے جلوہ دکھانے کے لیے
یہ تو بس ان کا کرم ہے وہ سن لیتے ہیں
ورنہ یہ لب کہاں فریاد سنانے کے لیے

محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

سن لو خدا کے واسطے اپنے گدا کی عرض

سن لو خدا کے واسطے اپنے گدا کی عرض
یہ عرض ہے حضور بڑے بے نوا کی عرض

اُن کے در پہ ہے یوں بادشاہ کی عرض
جیسے ہو بادشاہ کے در پر گدا کی عرض

غم کی گھٹائیں چھائی ہیں مجھ تیرہ بخت پر
اے مہر سن لے ذرۂ بیدست و پا کی عرض

اے بیکسوں کے حامی و یاور سوا ترے
کس کو غرض ہے کون سنے مبتلا کی عرض

دُکھ میں رہے کوئی یہ گوارا نہیں اُنہیں
مقبول کیوں نہ ہو دِل دردآشنا کی عرض

دامن بھریں گے دولتِ فضلِ خدا سے ہم
خالی کبھی گئی ہے حسنؔ مصطفیٰ کی عرض

حسن رضا بریلوی

Marfat.com

ہم نے تقصیر کی عادت کر لی

ہم نے تقصیر کی عادت کر لی
آپ اپنے پہ قیامت کر لی
میں چلا ہی تھا مجھے رُوک لیا
مرے اللہ نے رحمت کر لی
نارِ دوزخ سے بچایا مجھ کو
مرے پیارے بڑی رحمت کر لی
رکھ دیا سر قدم جاناں پر
اپنے بچنے کی یہ صورت کر لی
نعمتیں ہم کو کھلائیں اور آپ
جَو کی روٹی پہ قناعت کر لی
فاقہ مستوں کو شکم سیر کیا
آپ فاقہ پر قناعت کر لی
اے حسنؔ کام کا کچھ کام کیا
یا یونہی ختم پر رُخصت کر لی

حسن رضا بریلوی

Marfat.com

بخت خفتہ نے مجھے روضے پہ جانے نہ دیا

بخت خفتہ نے مجھے روضے پہ جانے نہ دیا
چشم و دِل سینے کلیجے سے لگانے نہ دیا

آہ قسمت مجھے دنیا کے غموں نے روکا
ہائے تقدیر کہ طیبہ مجھے جانے نہ دیا

شربت دید نے اور آگ لگا دی دِل میں
تپش دِل کو بڑھایا ہے بجھانے نہ دیا

اب کہاں جائے گا نقشہ ترا مرے دِل سے
تہ میں رکھا ہے اسے دِل نے گمانے نہ دیا

میرے اِعمال کا بدلہ تو جہنم ہی تھا
میں تو جاتا مجھے سرکار نے جانے نہ دیا

نفس بدکار نے دل پہ یہ قیامت توڑی
عمل نیک کیا بھی تو چھپانے نہ دیا

اور چمکتی سی غزل کوئی پڑھو اے نوری
رنگ اپنا ابھی جمنے شعرا نے نہ دیا

مصطفیٰ رضا نوری

Marfat.com

بہارِ جانفزا تم ہو نسیم داستاں تم ہو

بہارِ جانفزا تم ہو نسیم داستاں تم ہو
بہارِ باغ رضواں تم سے ہے زیب جناں تم ہو
حقیقت سے تمہاری جز خدا اور کون واقف ہے
کہے تو کیا کہے کوئی چنیں تم ہو چناں تم ہو
کجا ہم خاک افتادہ کجا تم اے شہ بالا
اگر مثل زمین ہم ہیں تو مثل آسماں تم ہو
یہ کیا میں نے کہا مثل سما تم ہو معاذ اللہ
منزہ مثل سے برتر زہر و ہم و گماں تم ہو
میں بھولا آپ کی رفعت سے نسبت ہی ہمیں کیا ہے
وہ کہنے بھر کی نسبت تھی کہاں ہم ہیں کہاں تم ہو
میں بیکس ہوں میں بے بس ہوں مگر کس کا تمہارا ہوں
تہہ دامن مجھے لے لو پناہِ بے کساں تم ہو
ہمیں اُمید ہے روزِ قیامت ان کی رحمت سے
کہ فرمائیں ادھر آؤ نہ مایوس از جناں تم ہو

Marfat.com

ستم کارو، خطا کارو، سیہ کارو، جفا کارو
ہمارے دامنِ رحمت میں آ جاؤ کہاں تم ہو
تمہارے ہوتے ساتے درد دُکھ کس سے کہوں پیارے
شفیع عاصیاں تم ہو وکیل مجرماں تم ہو
ریاضت کے یہی دِن ہیں بڑھاپے میں کہاں ہمت
جو کچھ کرنا ہو اب کرلو ابھی نوری جواں تم ہو
فقط نسبت کا جیسہ ہوں حقیقی نوری ہو جاؤں
مجھے جو دیکھے کہہ اُٹھے میاں نوری میاں تم ہو

مصطفیٰ رضا نوری

Marfat.com

یاد میں جس کی نہیں ہوش تن و جاں ہم کو

یاد میں جس کی نہیں ہوش تن و جاں ہم کو
پھر دکھا دے وہ رُخ اے مہر فروزاں ہم کو

دیر سے آپ میں آنا نہیں ملتا ہے ہمیں
کیا ہی خودِ رفتہ کیا جلوۂ جاناں ہم کو

کاش آویزۂ قندیل مدینہ ہو وہ دل
جس کی سوزش نے کیا رشک چراغاں ہم کو

شمع طیبہ سے میں پروانہ رہوں کب تک دور
ہاں جلا دے شررِ آتش پنہاں ہم کو

خوف ہے شمع خراشیٔ سگ طیبہ کا
ورنہ کیا یاد نہیں نالۂ افغاں ہم کو

پاؤں غربال ہوئے راہِ مدینہ نہ ملی
اے جنوں اب تو ملے رخصت زنداں ہم کو

میرے ہر زخمِ جگر سے یہ نکلتی ہے صدا
اے ملیح عربی کر دے نمک داں ہم کو

Marfat.com

چاک داماں نہ تھک جائیو اے دست جنوں
پرزے کرنا ہے ابھی جیب و گریباں ہم کو
پردہ اس چہرۂ انور سے اٹھا کر اِک بار
اپنا آئینہ بنا اے مہِ تاباں ہم کو
نیّرِ حشر نے اک آگ لگا رکھی ہے
تیز ہے دھوپ ملے سایۂ داماں ہم کو
اے رضا وصف رُخ پاک سنانے کے لئے
نذر دیتے ہیں چمن مرغ غزل خواں ہم کو

اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے
مئے عشق بھی پلانا مدنی مدینے والے

مری آنکھ میں سمانا مدنی مدینے والے
بنے دِل ترا ٹھکانہ مدنی مدینے والے

تری جب کہ دید ہو گی جبھی میری عید ہو گی
مرے خواب میں تم آنا مدنی مدینے والے

مجھے سب ستا رہے ہیں مرا دل دکھا رہے ہیں
تمہی حوصلہ بڑھانا مدنی مدینے والے

مرے سب عزیز چھوٹے سبھی یار بھی تو روٹھے
کہیں تم نہ روٹھ جانا مدنی مدینے والے

میں اگرچہ ہوں کمینہ ترا ہوں شہہ مدینہ
مجھے سینے سے لگانا مدنی مدینے والے

ترے در سے شاہ بہتر ترے آستاں سے بڑھ کر
ہے بھلا کوئی ٹھکانہ مدنی مدینے والے

Marfat.com

ترا تجھ سے ہوں سوالی شہا پھیرنا نہ خالی
مجھے اپنا تم بنانا مدنی مدینے والے

یہ مریض مر رہا ہے ترے ہاتھ میں شفا ہے
اے طبیب جلد آنا مدنی مدینے والے

تو ہی انبیاء کا سرور تو ہی دو جہاں کا یاور
تو ہی رہبر زمانہ مدنی مدینے والے

تو خدا کے بعد بہتر! ہے سبھی سے میرے سرور
ترا ہاشمی گھرانہ مدنی مدینے والے

تری فرش پر حکومت تری عرش پر حکومت
تو شہنشہ زمانہ مدنی مدینے والے

کہوں کس سے آہ! جا کر سنے کون میرے دلبر
مرے درد کا فسانہ مدنی مدینے والے

میں غریب بے سہارا کہاں اور ہے گزارا
مجھے آپ ہی نبھانا مدنی مدینے والے

یہ کرم بڑا کرم ہے ترے ہاتھ میں بھرم ہے
سر حشر بخشوانا مدنی مدینے والے

Marfat.com

کبھی جو کی موٹی روٹی تو کبھی کھجور پانی
ترا ایسا سادہ کھانا مدنی مدینے والے

ہے چٹائی کا بچھونا کبھی خاک ہی پہ سونا
کبھی ہاتھ کا سرھانہ مدنی مدینے والے

تیری سادگی پہ لاکھوں تیری عاجزی پہ لاکھوں
ہوں سلام عاجزانہ مدنی مدینے والے

ملے نزع میں بھی راحت رہوں قبر میں سلامت
تو عذاب سے بچانا مدنی مدینے والے

اے شفیعِ روزِ محشر ہے گنہ کا بوجھ سر پر
میں پھنسا مجھے بچانا مدنی مدینے والے

گھپ اندھیری قبر میں جب مجھے چھوڑ کر چلیں سب
مری قبر جگمگانا مدنی مدینے والے

مرے شاہ وقت رخصت مجھے میٹھا میٹھا شربت
تری دید کا پلانا مدنی مدینے والے

شہا تشنگی بڑی ہے یہاں دھوپ بھی کڑی ہے
شہ حوض کوثر آنا مدنی مدینے والے

Marfat.com

مجھے آفتوں نے گھیرا ہے مصیبتوں کا ڈیرا
یانبی مدد کو آنا مدنی مدینے والے

ترے نام پر ہو قرباں مری جان جانِ جاناں
ہو نصیب سر کٹانا مدنی مدینے والے

مرے غوث کا وسیلہ رہے شاد سب قبیلہ
انہیں خلد میں بسانا مدنی مدینے والے

مری آنے والی نسلیں ترے عشق میں ہی مچلیں
انہیں نیک تم بنانا مدنی مدینے والے

ترے غم میں کاش عطارؔ رہے ہر گھڑی گرفتار
غمِ مال سے بچانا مدنی مدینے والے

مولانا محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

منگتے خالی ہاتھ نہ لوٹے کتنی ملی خیرات نہ پوچھو

منگتے خالی ہاتھ نہ لوٹے کتنی ملی خیرات نہ پوچھو
ان کا کرم پھر ان کا کرم ہے ان کے کرم کی بات نہ پوچھو

کنت کنزاً راز مشیت جلوۂ اسریٰ نورِ ہدایت
جگمگ جگمگ دونوں عالم کیسی ہے وہ ذات نہ پوچھو

عشق نبی کونین کی دولت عشق نبی بخشش کی ضمانت
اس سے بڑھ کر دستِ طلب میں ہے بھی کوئی سوغات نہ پوچھو

رشک جناں طیبہ کی گلیاں ہر ذرہ فردوس بداماں
چاروں طرف انوار کا عالم رحمت کی برسات نہ پوچھو

ظاہر میں تسکین دِل و جاں باطن میں معراج دل و جاں
نام نبی پھر نام نبی ہے نام نبی کی بات نہ پوچھو

حال اگر کچھ اپنا سنایا اُن کے کرم کا شکوہ ہو گا
میں اپنے حالات میں خوش ہوں مجھ سے مرے حالات نہ پوچھو

خالد میں صرف اتنا کہوں گا جاگ اُٹھا اشکوں کا مقدر
یادِ نبی میں روتے روتے کیسے کٹی ہے رات نہ پوچھو

خالد محمود خالد

Marfat.com

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا

نور آ گیا بولو نور آ گیا نور آ گیا بولو نور آ گیا
صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا
صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا
نور آ گیا بولو نور آ گیا نور آ گیا بولو نور آ گیا
باغ طیبہ میں سہانا پھول پھولا نور کا
مست بو ہیں بلبلیں پڑھتی ہیں کلمہ نور کا
نور آ گیا بولو نور آ گیا نور آ گیا بولو نور آ گیا
تیرے ہی ماتھے رہا اے جان سہرا نور کا
بخت جاگا نور کا چمکا ستارا نور کا
نور آ گیا بولو نور آ گیا نور آ گیا بولو نور آ گیا
میں گدا تو بادشاہ بھر دے پیالہ نور کا
نور دن دونا ترا دے ڈال صدقہ نور کا
نور آ گیا بولو نور آ گیا نور آ گیا بولو نور آ گیا

Marfat.com

تاج والے دیکھ کر تیرا عمامہ نور کا
سر جھکاتے ہیں الٰہی بول بالا نور کا
نور آگیا بولو نور آگیا نور آگیا بولو نور آگیا

ناریوں کا دور تھا دل جل رہا تھا نور کا
تم کو دیکھا ہو گیا ٹھنڈا کلیجہ نور کا
نور آگیا بولو نور آگیا نور آگیا بولو نور آگیا

جو گدا دیکھو لیے جاتا ہے توڑا نور کا
نور کی سرکار ہے کیا اس میں توڑا نور کا
نور آگیا بولو نور آگیا نور آگیا بولو نور آگیا

تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا
نور آگیا بولو نور آگیا نور آگیا بولو نور آگیا

نور کی سرکار سے پایا دوشالہ نور کا
ہو مبارک تم کو ذوالنورین جوڑا نور کا
نور آگیا بولو نور آگیا نور آگیا بولو نور آگیا

قبر انور کہیے یا قصرِ معلّٰی نور کا
چرخ اطلس یا کوئی سادہ سا قبہ نور کا

Marfat.com

نور آگیا بولو نور آگیا نور آگیا بولو نور آگیا

وصفِ رخ میں گاتی ہیں حوریں ترانہ نور کا
قدرتی بینوں میں کیا بجتا ہے لہرا نور کا

نور آگیا بولو نور آگیا نور آگیا بولو نور آگیا

تو ہے سایہ نور کا ہر عضو ٹکڑا نور کا
سایہ کا سایہ نہ ہوتا ہے نہ سایہ نور کا

نور آگیا بولو نور آگیا نور آگیا بولو نور آگیا

اے رضا یہ احمدِ نوری کا فیض نور ہے
ہو گئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نور کا

نور آگیا بولو نور آگیا نور آگیا بولو نور آگیا
نور آگیا بولو نور آگیا نور آگیا بولو نور آگیا

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا

Marfat.com

اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمَا

اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمَا
نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمَا
وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے
اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمَا
نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمَا
گود میں عالم شباب حالِ شباب کچھ نہ پوچھ
گلبن باغ نور کی اور ہی کچھ اٹھان ہے
اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمَا
نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمَا
خوف نہ رکھ رضاؔ ذرا تو تو ہے عبد مصطفٰی
تیرے لیے امان ہے تیرے لیے امان ہے
اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمَا
نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمَا

Marfat.com

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے
کسی کا احسان کیوں اٹھائیں کسی کو حالات کیوں بتائیں
تم ہی سے مانگیں گے تم ہی دو گے تمہارے در سے ہی لو لگی ہے
بشیر کہیے نذیر کہیے انہیں سراج منیر کہیے
جو سر بسر ہے کلامِ ربی وہ میرے آقا کی زندگی ہے
عمل کی میرے اساس کیا ہے بجز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت بس اُن کی نسبت مرا تو اک آسرا یہی ہے
انہی کے در سے خدا ملا ہے انہی سے اُس کا پتہ چلا ہے
وہ آئینہ جو خدا نما ہے جمالِ حسن حضور ہی ہے
تجلیوں کے کفیل تم ہو مراد قلب خلیل تم ہو
خدا کی روشن دلیل تم ہو یہ سب تمہاری ہی روشنی ہے
یہی ہے خالد اساس رحمت یہی ہے خالد بنائے عظمت
نبی کا عرفان زندگی ہے نبی کا عرفان بندگی ہے

خالد محمود خالد

Marfat.com

مجھ کو درپیش ہے پھر مبارک سفر قافلہ پھر مدینے کا تیار ہے

مجھ کو درپیش ہے پھر مبارک سفر قافلہ پھر مدینے کا تیار ہے
نیکیوں کا نہیں کوئی توشہ فقط میری جھولی میں اشکوں کا اک ھار ہے

کوئی سجدوں کی سوغات ہے نہ کوئی زہد و تقویٰ مرے پاس سرکار ہے
چل پڑا ہوں مدینے کی جانب مگر ہائے سر پر گناہوں کا انبار ہے

جرم و عصیاں یہ اپنے لجاتا ہوا اور اشک ندامت بہاتا ہوا
تیری رحمت پہ نظریں جماتا ہوا در پہ حاضر یہ تیرا گنہگار ہے

تیرا ثانی کہاں شاہ کون و مکاں مجھ سا عاصی بھی اُمت میں ہوگا کہاں
تیرے عفو و کرم کا شہہ دو جہاں کیا کوئی مجھ سے بڑھ کر بھی حق دار ہے

دو تڑپنے کا آقا قرینہ مجھے دے دو خستہ جگر چاک سینہ مجھے
چشم تر دے دو شاہِ مدینہ مجھے تیرے غم کا یہ بندہ طلبگار ہے

ٹھوکریں در بدر کب تلک کھاؤں میں پھر مدینے مقدر سے جب آؤں میں
کاش قدموں میں سرکار مر جاؤں میں یا نبی یہ تمنائے عطار ہے

محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

زہے قسمت مدینے جارہا ہوں

زہے قسمت مدینے جارہا ہوں
سعادت کیسی اعلیٰ پا رہا ہوں
بلاوا آ گیا طیبہ نگر سے
جھکائے سر میں بڑھتا جا رہا ہوں
مرے یارو ذرا مجھ کو سنبھالو
خوشی میں' میں تو اڑتا جا رہا ہوں
پلانا شربتِ دیدار ساقی
فقط یہ عرض لے کر آرہا ہوں
نہ کیوں جھوموں مقدر پہ میں اپنے
کہ رمضانِ مدینہ پا رہا ہوں

محمد اویس عبید رضا

Marfat.com

جب وہ دِل کے قریب ہوتے ہیں

جب وہ دِل کے قریب ہوتے ہیں
وہ بھی عالم عجیب ہوتے ہیں

فیض یاب اُن کے آستانے سے
کیسے کیسے غریب ہوتے ہیں

جو حبیبِ خدا کے ہو جائیں
وہ خدا کے حبیب ہوتے ہیں

جن کو ہوتی ہے اُن کی دید نصیب
اُن کے کیسے نصیب ہوتے ہیں

اُن مریضوں کا پوچھنا کیا ہے
آپ جن کے طبیب ہوتے ہیں

دور رہ کر بھی اُن کے دیوانے
اُن سے کتنے قریب ہوتے ہیں

اے منوّر غریب اُس در کے
نام ہی کے غریب ہوتے ہیں

منور بدایونی

Marfat.com

آتے ہیں دیکھو والیٔ امت خوش آمدید

آتے ہیں دیکھو والیٔ امت خوش آمدید
سرکار کی ہے آج ولادت خوش آمدید

عرشِ بریں سے فرشِ زمیں تک ہے روشنی
کہہ دو طلوع ماہِ رسالت خوش آمدید

اخلاق کے چراغ تمدن کی چاندنی
لے آئے آج ماہِ نبوت خوش آمدید

نظرِ حبیب کر دو درودوں کی ڈالیاں
بھیجو سلامِ عشق محبت خوش آمدید

جنت تمہارے پاس ہے نعمت تمہارے پاس
تم ہو امین و رحمت و برکت خوش آمدید

جشنِ ولادت شہہ جن و بشر ہے آج
مولود کی ہے صبح سعادت خوش آمدید

آیا جہاں میں آج اُجاگر وہ نورِ پاک
نبیوں نے دی تھی جس کی بشارت خوش آمدید

نثار علی اجاگر

Marfat.com

آج آئے نبیوںؑ کے سردار مرحبا

آج آئے نبیوں کے سردار مرحبا
مرحبا اے قافلہ سالار مرحبا
مرحبا اے منبعٔ انوار مرحبا
مرحبا اے واقفِ اسرار مرحبا
آمنہ کے دلبر و دِلدار مرحبا
مرحبا اے محبوب غفار مرحبا
مرحبا آقا شہہ ابرار مرحبا
مرحبا آقا میرے منٹھار مرحبا
شاد ہو کے آمد خیر الوریٰ پہ آج
غم کے مارے بول اٹھے غم خوار مرحبا
سبز پرچم ہاتھ میں لہرا کے سب بولو
مکی مدنی اے عربی سردار مرحبا
جھومتا ہے وجد میں کعبہ خوشی سے آج
کہہ رہے ہیں گنبد و مینار مرحبا

Marfat.com

سرکار کی آمد مرحبا　　سردار کی آمد مرحبا
مختار کی آمد مرحبا　　منٹھار کی آمد مرحبا
دِلدار کی آمد مرحبا　　سالار کی آمد مرحبا

بس گئی ہے وادیٔ جاں میں نئی مہک
تیری آمد پر شہہ ابرار مرحبا

دو عبید بے ہنر کو نعت کا شعور
کر رہا ہے پیار سے تکرار مرحبا

سرکار کی آمد مرحبا　　دلدار کی آمد مرحبا
منٹھار کی آمد مرحبا　　سردار کی آمد مرحبا
سالار کی آمد مرحبا　　مختار کی آمد مرحبا

اھلاً و سھلاً مرحبا اھلاً و سھلاً مرحبا
اھلاً و سھلاً مرحبا اھلاً و سھلاً مرحبا
آج آئے نبیوں کے سردار مرحبا

محمد اویس عبید رضا قادری

Marfat.com

مدینہ مدینہ ہمارا مدینہ

مدینہ مدینہ ہمارا مدینہ
ہمیں جان و دِل سے ہے پیارا مدینہ

سہانا سہانا دل آرا مدینہ
ہر عاشق کی آنکھوں کا تارا مدینہ

یہ ہر عاشق مصطفیٰ کہہ رہا ہے
ہمیں تو ہے جنت سے پیارا مدینہ

یہ رنگیں فضائیں یہ مہکی ہوائیں
معطر معنبر ہے سارا مدینہ

مدینے کے جلوؤں کے قربان جاؤں
ہے قدرت نے کیسا سنوارا مدینہ

بلا لیجئے اب تو قدموں میں آقا
دکھا دیجئے اب تو پیارا مدینہ

ضیاءِ و پیر و مرشد کے صدقے میں آقا
یہ عطار آئے دوبارہ مدینہ

حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

مرحبا صد مرحبا کی گونج ہے

مرحبا صد مرحبا کی گونج ہے
ہر طرف اُن کی ثناء کی گونج ہے
گونجتا ہے آسمانوں پر یہی
نعرۂ صل علیٰ کی گونج ہے
خوش ہوئے نعت نبی ہے چار سو
اور صدائے مصطفیٰ کی گونج ہے
گھر میں کیوں نہ چاندنی اترے مرے
گھر میں ذکرِ مصطفیٰ کی گونج ہے
مدحت سرکار کے دف بج اٹھے
ہر گلستاں میں ثنا کی گونج ہے
آج ہے سب کی صدا خوش آمدید
مرحبا یا مصطفیٰ کی گونج ہے

Marfat.com

گونج گونج اٹھیں ترانے نعت کے
ہر صدی میں اِس ثنا کی گونج ہے
ہر صحیفے میں حوالہ آپ کا
آمد خیر الوریٰ کی گونج ہے
آج عیدی میں دو علم و آگہی
گونج ہے تیری عطا کی گونج ہے
بھیک ملتی ہے سبھی کشکول میں
تیرے ہی جود و سخا کی گونج ہے
کس کی آمد ہے اُجاگر دہر میں
مرحبا صد مرحبا کی گونج ہے

نثار علی اجاگر

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا　　صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِنَا　　صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
عرش کی عقل دنگ ہے چرخ میں آسمان ہے
جانِ مراد اب کدھر ہائے ترا مکاں ہے
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا　　صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِنَا　　صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا　　صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِنَا　　صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
عرش پہ تازہ چھیڑ چھاڑ فرش پہ تازہ دھوم دھام
کان جدھر لگایئے تیری ہی داستان ہے
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا　　صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِنَا　　صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

Marfat.com

گود میں عالمِ شباب حالِ شباب کچھ نہ پوچھ
گلبن باغ نور کی اور ہی کچھ اٹھان ہے
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
تجھ سا سیاہ کار کون اُن سا شفیع ہے کہاں
پھر وہ تجھی کو بھی بھول جائیں دِل یہ ترا گمان ہے
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اعلیٰ حضرتؒ

Marfat.com

دل درد سے بسمل کی طرح لوٹ رہا ہو

دل درد سے بسمل کی طرح لوٹ رہا ہو
سینہ پہ تسلی کو ترا ہاتھ دھرا ہو

گر وقتِ اجل سر تری چوکھٹ پہ جھکا ہو
جتنی ہو قضا ایک ہی سجدہ میں ادا ہو

موقوف نہیں صبح قیامت ہی پہ یہ عرض
جب آنکھ کھلے سامنے تو جلوہ نما ہو

فردوس کے باغوں سے ادھر مل نہیں سکتا
جو کوئی مدینہ کے بیاباں میں گما ہو

دیکھا انہیں محشر میں تو رحمت نے پکارا
آزاد ہے جو آپ کے دامن سے بندھا ہو

آتا ہے فقیروں پہ انہیں پیار کچھ ایسا
خود بھیک دیں اور خود کہیں منگتے کا بھلا ہو

دے ڈالیے اپنے لب جاں بخش کا صدقہ
اے چارۂ دِل درد حسن کی بھی دوا ہو

حسن رضا بریلوی

Marfat.com

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ
جب تلک یہ چاند تارے جھلملاتے جائیں گے
تب تلک جشن ولادت ہم مناتے جائیں گے
نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ
اُن کے عاشق نور کی شمعیں جلاتے جائیں گے
جب کہ حاسد بلبلاتے گڑ گڑاتے جائیں گے
نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایاہے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ

چار جانب ہم دیئے گھی کے جلاتے جائیں گے
گھر کو گھر سارے محلے کو سجاتے جائیں گے
نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ

سرکار کی آمد مرحبا دلدار کی آمد مرحبا
مختار کی آمد مرحبا منٹھار کی آمد مرحبا
سردار کی آمد مرحبا سالار کی آمد مرحبا
جھوم کے بولو مرحبا لب چوم کے بولو مرحبا
نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ

Marfat.com

صبح صادق ہو گئی سب آمنہ کے گھر چلو
نور کی برسات ہو گی ہم نہاتے جائیں گے
آمنہ کے گھر میں آقا کی ولادت ہو گئی
خوب جھومو اہلِ ایماں عید میلاد النبی
آؤ دیوانو چلو سب آمنہ کے گھر چلیں
نور سے بھر لائیں داماں عید میلاد النبی
خوب جھومو اے گنہگارو تمہاری عید ہے
ہو گیا بخشش کا سامان عید میلاد النبی
غم کے مارو بے سہارو بس تمہاری عید ہے
ہو گیا راحت کا ساماں عید میلاد النبی
بے قرارو اور دلفگارو بس تمہاری عید ہے
کیوں ہو حیران و پریشان عید میلاد النبی
غم نصیبو! بس غموں کا دور اندھیرا ہو گیا
تم مناؤ خوب خوشیاں عید میلاد النبی
عید میلاد النبی تو عیدوں کی بھی عید ہے
بالیقیں ہے عید عیداں عید میلاد النبی

Marfat.com

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ

سرکار کی آمد مرحبا دلدار کی آمد مرحبا
مختار کی آمد مرحبا منٹھار کی آمد
سالار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ

Marfat.com

مرادیں مل رہی ہیں شاد شاد اُن کا سوالی ہے

مرادیں مل رہی ہیں شاد شاد اُن کا سوالی ہے
لبوں پر التجا ہے ہاتھ میں روضے کی جالی ہے
تیری صورت تیری سیرت زمانے سے نرالی ہے
تری ہر ہر ادا پیارے دلیل بے مثالی ہے
بشر ہو یا ملک جو ہے ترے در کا سوالی ہے
تری سرکار والا ہے تیرا دربار عالی ہے
تمہارا قامت یکتا ہے اکا بزم وحدت کا
تمہاری ذات بے ہمتا مثال بے مثالی ہے
وہ ہیں اللہ والے جو تجھے والی کہیں اپنا
کہ تو اللہ والا ہے ترا اللہ والی ہے
سہارے نے تیرے گیسو کے پھیرا ہے بلاؤں کو
اشارے نے ترے ابرو کے آئی موت ٹالی ہے
فقیرو بے نواؤ اپنی اپنی جھولیاں بھر لو
کہ باڑا بٹ رہا ہے فیض سرکار عالی ہے

Marfat.com

نکالا کب کسی کو بزمِ فیض عام سے تم نے
نکالی ہے تو آنے والوں کی حسرت نکالی ہے
فقط اتنا سبب ہے انعقاد بزمِ محشر کا
کہ ان کی شان محبوبی دکھائی جانے والی ہے
خدا شاہد کہ روزِ حشر کا کھٹکا نہیں رہتا
مجھے جب یاد آتا ہے کہ میرا کون والی ہے
نہیں محشر میں جس کو دسترس آقا کے دامن تک
بھرے بازار میں اُس بے نوا کا ہاتھ خالی ہے
شرف مکہ کی بستی کو ملا طیبہ کی بستی سے
نبی والی ہی کے صدقہ میں وہ اللہ والی ہے
حسنؔ کا درد دُکھ موقوف فرما کر بحالی دو
تمہارے ہاتھ میں دنیا کی موقوفی بحالی ہے

مولانا حسن رضا بریلوی

Marfat.com

رنگ چمن پسند نہ پھولوں کو بو پسند

رنگ چمن پسند نہ پھولوں کو بو پسند
صحرائے طیبہ ہے دِل بلبل کو تو پسند

اپنا عزیز وہ ہے جسے تو عزیز ہے
ہم کو ہے وہ پسند جسے آئے تو پسند

کیونکر نہ چاہیں تیری گلی میں ہوں مٹ کے خاک
دنیا میں آج کس کو نہیں آبرو پسند

قل کہہ کر اپنی بات بھی لب سے ترے سنی
اللہ کو ہے اتنی تری گفتگو پسند

حور و فرشتہ جن و بشر سب نثار ہیں
ہے دو جہاں میں قبضہ کیے چار سو پسند

اُن کے گنہگار کی اُمید عفو کو
پہلے کرے گی آیت لَا تَقْنَطُوْا بسند

ہے خواہش وصال دریارِ حسن
آئے نہ کیوں اکثر کو مری آرزو پسند

Marfat.com

جھوم کر سارے پکارو مرحبا یا مصطفیٰ

جھوم کر سارے پکارو مرحبا یا مصطفیٰ
چوم کر لب کہہ دو یارو مرحبا یا مصطفیٰ
کہہ کر ائے عصیاں شعار و مرحبا یا مصطفیٰ
بگڑی قسمت کو سنوارو مرحبا یا مصطفیٰ
مفلسو غربت کے مارو مرحبا یا مصطفیٰ
کہہ کے دامن کو پسارو مرحبا یا مصطفیٰ
تم بھی کہہ دو مالدارو مرحبا یا مصطفیٰ
بادشاہو نامدارو مرحبا یا مصطفیٰ
سب پکارو بے قرارو مرحبا یا مصطفیٰ
کہہ دو اے فرقت کے مارو مرحبا یا مصطفیٰ
کہہ دو رنج وغم کے مارو مرحبا یا مصطفیٰ
آؤ ہمت اب نہ ہارو مرحبا یا مصطفیٰ
سب پکارو دلفگارو مرحبا یا مصطفیٰ
اے یتیمو ! بے سہارو مرحبا یا مصطفیٰ

Marfat.com

کہہ دو اے سجدہ گزار و مرحبا یا مصطفیٰ
تم بھی کہہ دو روزہ دارو مرحبا یا مصطفیٰ
کہہ دو کعبے کے منارو مرحبا یا مصطفیٰ
سبز گنبد کے نظارو مرحبا یا مصطفیٰ
تم بھی کہہ دو خار زار و مرحبا یا مصطفیٰ
باغِ عالم کی بہارو مرحبا یا مصطفیٰ
کیوں نہیں کہتے ہو پیارو مرحبا یا مصطفیٰ
کہہ بھی دو نہ اب دلدارو مرحبا یا مصطفیٰ
تم بھی کہہ دو رہگزاروں مرحبا یا مصطفیٰ
مہکے پھولو اور خارو مرحبا یا مصطفیٰ
کہہ دو دریا کے کنارو مرحبا یا مصطفیٰ
بحر کے اے تیز دھارو مرحبا یا مصطفیٰ
دھوم ہے عطار ہر سو شاہ کے میلاد کی
جھوم کر تم بھی پکارو مرحبا یا مصطفیٰ

حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالیٰ

Marfat.com

نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے
چاندنی میں ہیں ڈوبے ہوئے دو جہاں کون جلوہ نما آج کی رات ہے
عرش پر دھوم ہے فرش پر دھوم ہے وہ بد بخت جو آج محروم ہے
پھر یہ آئے گی شب کس کو معلوم ہے ہم پہ لطف خدا آج کی رات ہے
مومنو آج گنج سخا لوٹ لو' لوٹ لو اے مریضو شفا لوٹ لو
عاصیو رحمتِ مصطفیٰ لوٹ لو بابِ رحمت کھلا آج کی رات ہے
ابرِ رحمت ہیں محفل پہ چھائے ہوئے آسماں سے ملائک ہیں آئے ہوئے
خود محمد ﷺ ہیں تشریف لائے ہوئے کس قدر جاں فزا آج کی رات ہے
مانگ لو مانگ لو چشم تر مانگ لو درد دِل اور حسن نظر مانگ لو
کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو مانگنے کا مزا آج کی رات ہے
اِس طرف نور ہے اُس طرف نور ہے سارا عالم مسرت سے معمور ہے
جس کو دیکھو وہی آج مسرور ہے مہک اٹھی فضا آج کی رات ہے
وقت لائے خدا سب مدینے چلیں لوٹنے رحمتوں کے خزینے چلیں
سب کے منزل کی جانب سفینے چلیں میری صائمؔ دُعا آج کی رات ہے

الحاج صائم چشتی رحمتہ اللہ علیہ

Marfat.com

میرے دِل میں ہے یادِ محمد میرے ہونٹوں پہ ذکرِ مدینہ

میرے دِل میں ہے یادِ محمد میرے ہونٹوں پہ ذکرِ مدینہ
تاجدارِ حرم کے کرم سے آ گیا زندگی کا قرینہ
دل شکستہ ہے میرا تو کیا غم اِس میں رہتے ہیں شاہِ دو عالم
جب سے مہماں ہوئے ہیں وہ دِل میں دِل مرا بن گیا ہے مدینہ
میں غلامِ غلامانِ احمد میں سگ آستانِ محمد ﷺ
قابلِ فخر ہے موت میری قابل رشک ہے میرا جینا
ہر خطا پر مری چشم پوشی ہر طلب پر عطاؤں کی بارش
مجھ گنہگار پر کس قدر ہیں مہرباں تاجدارِ مدینہ
مجھ کو طوفاں کی موجوں کا کیا ڈر وہ گزر جائے گا رخ بدل کر
ناخدا ہیں مرے جب محمد ﷺ کیسے ڈوبے گا میرا سفینہ
ان کے چشم کرم کی عطا ہے میرے سینے میں اُن کی ضیاء ہے
یادِ سلطانِ طیبہ کے صدقے مرا سینہ ہے مثلِ نگینہ
دولتِ عشق سے دِل غنی ہے میری قسمت ہے رشکِ سکندر
مدحت مصطفیٰ کی بدولت مل گیا مجھے یہ خزینہ

سکندر لکھنوی

Marfat.com

تم ذاتِ خدا سے نہ جدا ہو نہ خدا ہو

تم ذاتِ خدا سے نہ جدا ہو نہ خدا ہو
اللہ کو معلوم ہے کیا جانیے کیا ہو

یہ کیوں کہوں مجھ کو یہ عطا ہو یہ عطا ہو
وہ دے دو کہ ہمیشہ مرے گھر بھر کا بھلا ہو

جس بات میں مشہور جہاں ہے لبِ عیسیٰ
اے جانِ جہاں وہ تری ٹھوکر سے ادا ہو

یوں جھک کے ملے ہم سے کمینوں سے وہ جس کو
اللہ نے اپنے ہی لیے خاص کیا ہو

مٹی نہ ہو برباد پس مرگِ الٰہی
جب خاک اڑے میری مدینے کی ہوا ہو

منگتا تو ہیں منگتا کوئی شاہوں میں دکھا دے
جس کو مرے سرکار سے ٹکڑا نہ ملا ہو

شاباش حسنؔ اور چمکتی سی غزل پڑھ
دل کھول کہ آئینہ ایماں کی جلا ہو

مولانا حسن رضا بریلوی

Marfat.com

جشن آمد رسول اللہ ہی اللہ

جشن آمد رسول اللہ ہی اللہ
بی بی آمنہ کے پھول اللہ ہی اللہ
اللہ ہی اللہ کہو اللہ ہی اللہ

جب کہ سرکار تشریف لانے لگے
حور و غلماں بھی خوشیاں منانے لگے
ہر طرف نور کی روشنی چھا گئی
مصطفیٰ کیا ملے زندگی مل گئی
اے حلیمہ تیری گود میں آ گئے
دونوں عالم کے رسول اللہ ہی اللہ
اللہ ہی اللہ کہو اللہ ہی اللہ

چہرۂ مصطفیٰ جب کہ دیکھا گیا
جھک گئے تارے اور چاند شرما گیا
آمنہ دیکھ کر مسکرانے لگیں
حوا مریم بھی خوشیاں منانے لگیں
آمنہ بی بی سب سے یہ کہنے لگیں

Marfat.com

دعا ہو گئی قبول اللہ ہی اللہ
اللہ ہی اللہ کہو اللہ ہی اللہ

شادیانے خوشی کے بجائے گئے
شادی کے نغمے سب کو سنائے گئے
ہر طرف شور صلِ علیٰ ہو گیا
آج پیدا حبیبِ خدا ہو گیا
پھر تو جبریل نے بھی یہ اعلان کیا

یہ خدا کے ہیں رسول اللہ ہی اللہ
اللہ ہی اللہ کہو اللہ ہی اللہ

اُن کا سایہ زمیں پر نہ پایا گیا
نور سے نور دیکھو جدا نہ ہوا
ہم کو عابد نبی پر بڑا ناز ہے
کیا بھلا میرے آقا کا انداز ہے
جس نے رُخ پر ملی وہ شفا پا گیا

خاک طیبہ تیری دھول اللہ ہی اللہ
اللہ ہی اللہ کہو اللہ ہی اللہ

عابد بریلوی

Marfat.com

یارب محمد ﷺ میری تقدیر جگا دے

یارب محمد ﷺ میری تقدیر جگا دے
صحرائے مدینہ مجھے آنکھوں سے دکھا دے

پیچھا مرا دنیا کی محبت سے چھڑا دے
یارب مجھے دیوانہ مدینے کا بنا دے

روتا ہوا جس دم میں دریا پہ پہنچوں
اُس وقت مجھے جلوۂ محبوب دکھا دے

دل عشق محمد ﷺ میں تڑپتا رہے ہر دم
سینے کو مدینہ مرے اللہ بنا دے

بہتی رہے ہر وقت جو سرکار کے غم میں
روتی ہوئی وہ آنکھ مجھے میرے خدا دے

ایمان پہ دے موت مدینے کی گلی میں
مدفن میرا محبوب کے قدموں میں بنا دے

عطار سے محبوب کی سنت کی لے خدمت
ڈنکا یہ تیرے دین کا دنیا میں بجا دے

مولانا محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

نزدیک آرہا ہے رمضان کا مہینہ

نزدیک آ رہا ہے رمضان کا مہینہ
ساحل سے حاجیوں کا پھر آ لگا سفینہ

آقا نہ ٹوٹ جائے یہ دِل کا آبگینہ
اب کی برس بھی مولیٰ رہ جاؤں میں کہیں نا

دل رو رہا ہے جن کا آنسو چھلک رہے ہیں
اُن عاشقوں کا صدقہ بلوایئے مدینہ

بے تاب ہو رہا ہے طیبہ کی حاضری کو
عاشق تڑپ رہا ہے اور پھٹ رہا ہے سینہ

روضے کو دیکھنے کو آنکھیں ترس رہی ہیں
اے والیٔ مدینہ ! اب تو بلایئے نہ

رنگینیٔ جہاں سے دِل ٹوٹ جائے میرا
یارب مجھے بنادے تو عاشقِ مدینہ

عطّار کی حضوری کی آرزو ہو پوری
ہو جائے دور دوری اے والیٔ مدینہ

مولانا محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

کیا خبر کیا سزا مجھ کو ملتی میرے آقا نے عزت بچالی

کیا خبر کیا سزا مجھ کو ملتی میرے آقا نے عزت بچالی
فردِ عصیاں مری مجھ سے لے کر کالی کملی میں اپنی چھپالی

وہ عطا پر عطا کرنے والے اور ہم بھی نہیں ٹلنے والے
جیسی ڈیوڑھی ہے ویسے بھکاری جیسا داتا ہے ویسے سوالی

میں گدا ہوں مگر کس کے در کا وہ جو سلطان کون و مکاں ہیں
یہ غلامی بڑی مستند ہے میرے سر پر ہے تاجِ بلالی

میں مدینے سے کیا آ گیا ہوں زندگی جیسے بجھ سی گئی ہے
گھر کے اندر فضا سونی سونی گھر کے باہر سماں خالی خالی

میری عمرِ رواں بس ٹھہر جا اب سفر کی ضرورت نہیں ہے
اُن کے قدموں میں میری جبیں ہے اور ہاتھوں میں روضے کی جالی

میں فقط نام لیوا ہوں اُن کا اُن کی توصیف میں کیا کروں گا
میں نہ اقبالؔ خسرو نہ سعدیؔ میں نہ قدسیؔ نہ جامیؔ نہ حالیؔ

پروفیسر اقبال عظیم

Marfat.com

یا محمد نور مجسم یا حبیبی یا مولائی

یا محمد نور مجسم یا حبیبی یا مولائی
تصویر کمال محبت تنویر جمال خدائی

تیرا وصف بیاں ہو کس سے تیری کون کرے گا بڑائی
اس گرد سفر میں گم ہے جبریل امیں کی رسائی

تیری ایک نظر کے طالب تیرے ایک سخن پہ قرباں
یہ سب تیرے دیوانے یہ سب تیرے شیدائی

یہ رنگِ بہار گلشن یہ گل اور گل کا جوبن
تیرے نور قدم کا دھوون اِس دھوون کی رعنائی

ما اجملک تیری صورت ما احسنک تیری سیرت
ما اکملک تیری عظمت تیری ذات میں گم ہے خدائی

اے مظہر شان جمالی اے خواجۂ بندہ عالی
مجھے حشر میں کام آ جائے میرا ذوق سخن آرائی

تو رئیس روزِ شفاعت تو امیر لطف و عنایت
ہے ادیب کو تجھ سے نسبت یہ غلام ہے تو آقائی

سید حسین علی ادیب رائے پوری

Marfat.com

کرم پھر رسول خدا کیجیے گا

کرم پھر رسول خدا کیجیے گا
مجھے پھر مدینے بلا لیجئے گا

پھروں جس میں آرام سے رات دن میں
وہ گلیاں مجھے پھر دکھا دیجئے گا

جیئوں میں جہاں تک پیوں آبِ زر گا
مروں آبِ کوثر پلا دیجئے گا

جو تھا عشقِ مرشد میں خسرو نے دیکھا
وہ منظر مجھے بھی دیکھا دیجئے گا

مرے جب کہ یوسفؔ تو آپ اُس کی آقا
نمازِ جنازہ پڑھا دیجئے گا

یوسف صاحب

Marfat.com

میں صدقے یا رسول اللہ

صل علیٰ نبینا صل علیٰ محمد

صل علیٰ نبینا صل علیٰ محمد صل شفیعنا صل علیٰ محمدٍ

مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں

میں صدقے یارسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

دھوم اُن کی نعت خوانی کی مچاتے جائیں گے
یارسول اللہ کا نعرہ لگاتے جائیں گے
نعت خوانی موت بھی ہم سے چھڑا سکتی نہیں
قبر میں بھی مصطفیٰ کے گیت گاتے جائیں گے
مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں

میں صدقے یارسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

کتنا بڑا ہے مجھ پہ یہ احسانِ مصطفیٰ
کہتے ہیں لوگ مجھ کو ثناخوانِ مصطفیٰ
مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں

میں صدقے یارسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

Marfat.com

میرے بخشش پاس اپنے کچھ نہیں اس کے سوا
عمر بھر نعتیں سنیں گے اور سناتے جائیں گے
نعت خوانی کا نشہ نس نس میں ایسا چھا گیا
قبر میں بھی گیت بیدم مصطفیٰ کے گائیں گے

مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یارسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

کوئی گفتگو ہو لب پر تیرا نام آ گیا ہے
ترا ذکر کرتے کرتے یہ مقام آ گیا ہے
جسے پی کر شیخ سعدیؒ بلغ العلیٰ پکارے
بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ و آلہ
میرے دست ناتواں میں وہی جام آ گیا ہے

مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یارسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں

Marfat.com

غور تو کر سرکار کی تجھ پہ کتنی خاص عنایت ہے
کوثر تو ہے ان کا ثنا خواں یہ معمولی بات نہیں

مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

تیرا وصف بیاں ہو کس سے تیری کون کرے گا بڑائی
اس گرد سفر میں گم ہے جبریل امیں کی رسائی
اے رضا خود صاحب قرآں ہے مداح حضور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی

مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

غم نہیں چھوڑ دیں یہ سارا زمانہ مجھ کو
میرے آقا تو ہیں سینے سے لگانے کے لیے
بخش دی نعت کی دولت میرے آقا نے مجھے
کتنا پیارا ہے وسیلہ اُن کو پانے کے لیے

مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں

Marfat.com

دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

سینے میں بھرا ہے تری نعتوں کا خزانہ
عالم میں لوٹاتا ہوں کمائی تیرے در کی
میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

صدائیں درودوں کی آتی رہیں گی جنھیں سن کے دِل شاد ہوتا رہیگا
خدا اہلِ سنت کو آباد رکھے محمد ﷺ کا میلا د ہوتا رہے گا

مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

اب کے برس بھی ہونٹوں پہ اُن کی ثنا رہی
اب کے برس بھی وجد میں گھر کی فضا رہی
اب کے برس بھی مدح کے کھلتے رہے گلاب
اب کے برس بھی کشتے دِل و جاں سوار ہی
اب کے برس بھی لب پہ ترانہ تھا نعت کا
اب کے برس بھی چار سو مہکی صبا رہی
اب کے برس بھی شہر سخن میں تھیں رونقیں

Marfat.com

اب کے برس بھی رقص میں میری صدا رہی
اب کے برس بھی تھی شعر و سخن سے دوستی
اب کے برس بھی دوستو حمد و ثنا رہی
اب کے برس بھی تذکرۂ مصطفیٰ رہا
اب کے برس بھی گفتگو صل علیٰ رہی

مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یارسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

آواز عبید تیری بفیضانِ نعت ہی
سینے میں عاشقانِ نبی کے اتر گئی

مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یارسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

محمد اویس عبید رضا قادری

Marfat.com

کیونکر نہ میرے دِل میں ہوا الفت رسول کی

کیونکر نہ میرے دِل میں ہو الفت رسول کی
جنت میں لے کے جائے گی چاہت رسول کی

چلتا ہوں میں بھی قافلے والو رکو ذرا
ملنے دو بس مجھے بھی اجازت رسول کی

پوچھیں جو دین و ایماں نکیرین قبر میں
اس وقت میرے لب پہ ہو مدحت رسول کی

قبر یں سرکار آئیں تو میں قدموں میں گروں
گر فرشتے بھی اٹھائیں تو میں ان سے یوں کہوں

اب تو پائے ناز سے میں اے فرشتو کیوں اٹھوں
مر کے پہنچا ہوں یہاں اس دلربا کے واسطے

تڑپا کے اُن کے قدموں میں مجھ کو گرا دے شوق
جس وقت ہو لحد میں زیارت رسول کی

سرکار نے بلا کے مدینہ دکھا دیا
ہو گئی مجھے نصیب شفاعت رسول کی

یا رب دکھا دے آج کی شب جلوہ حبیب
اک بار تو عطا ہو زیارت رسول کی

تو ہے غلام اُن کا عبید رضا تیرے
محشر میں ہو گی ساتھ حمایت رسول کی

Marfat.com

الٰہی مدد کر مدد کی گھڑی ہے

الٰہی مدد کر مدد کی گھڑی ہے
گناہوں کے دریا میں کشتی پھنسی ہے
میرے تن پہ غفلت کی چادر پڑی ہے
نحوست گناہوں کی چھائی ہوئی ہے
یہی بات ہم نے بڑوں سے سنی ہے
نہ ہو بندگی گر تو کیا زندگی ہے
اے ابرِ کرم آ برس جا برس جا
عجب آگ عصیاں کی مجھ میں لگی ہے
نہیں پاس حسنِ عمل میرے مولیٰ
نظر میری تیرے کرم پہ لگی ہے
عبیدرضا نیکیوں سے ہے خالی
گناہوں میں حاصل اسے برتری ہے
لبِ مصطفیٰ سے خدا یا سنا دے
عبید رضا نار سے تو بری ہے

محمد اویس عبید رضا قادری

Marfat.com

حقیقت میں وہ لطفِ زندگی پایا نہیں کرتے

حقیقت میں وہ لطفِ زندگی پایا نہیں کرتے
جو یادِ مصطفیٰ سے دِل کو بہلایا نہیں کرتے
زباں پر شکوۂ رنج والم لایا نہیں کرتے
نبی کے نام لیوا غم سے گھبرایا نہیں کرتے
یہ دربارِ محمد ﷺ ہے یہاں ملتا ہے بن مانگے
ارے ناداں یہاں دامن کو پھیلایا نہیں کرتے
ارے او ناسمجھ قربان ہو جا اُن کے روضے پر
یہ لمحے زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے
محمد مصطفیٰ کے باغ کے سب پھول ایسے ہیں
جو بن پانی کے تر رہتے ہیں مرجھایا نہیں کرتے
یہ دربارِ رسالت ہے یہاں اپنوں کا کیا کہنا
یہاں سے ہاتھ خالی غیر بھی جایا نہیں کرتے
جو اُن کے دامنِ رحمت سے وابستہ ہیں اے حامد
کسی کے سامنے وہ ہاتھ پھیلایا نہیں کرتے

حامد لکھنوی

Marfat.com

سرکار یہ نام تمہارا سب ناموں سے ہے پیارا

سرکار یہ نام تمہارا سب ناموں سے ہے پیارا
اِس نام سے چمکا، سورج اور چمکا چاند ستارا
ہوا ہر سو خوب اجالا ہوا روشن عالم سارا
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

جب رب قدیر تمہاری کرے خود ہی مدح سرائی
ہر اک کے لبوں پر پھر تو تعریف تمہاری آئی
صد شکر کہ ذکر تمہارا رہے ہر دم ورد ہمارا
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

ہر وقت عطا پر ہم نے دیکھا ہے تمہیں تو مائل
در پاک پہ آیا جب بھی کیسا ہی کوئی سائل
اے رحمتِ عالم تم نے اُسے کر ہی لیا ہے گوارہ
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

Marfat.com

سائل ہوں تیرے در کا ملے مجھ کو بھیک کرم کی
رکھ لاج اے میرے آقا اس میری چشم نم کی
کروں گنبدِ خضریٰ کا پھر آنکھوں سے اپنی نظارا
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

جب روز قیامت ہر اک بولے گا نفسی نفسی
اور بعد کسی کی دے گا محشر میں جب نہ کوئی
ایسے میں عطا ہو مجھ کو اے شافع حشر سہارا
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

لہروں میں مری یہ کشتی ہر جانب سے ہے گھیری
سرکار خبر لو میری سرکار خبر لو میری
ملے مجھ کو عافیت کا مرے آقا جلد کنارا
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

جو مجھ پر بیت رہی ہے وہ کس کو کیسے بتاؤں
اور اپنے دِل کی حکایت بھلا کس کو جا کے سناؤں
تم محرم راز ہو میرے میری داد رسی ہو خدارا
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

Marfat.com

میری عرض خدارا سن لو مرے حال پہ مجھ کو نہ چھوڑو
ذرا اپنی چشم عنایت بے بس کی طرف بھی موڑو
بے کس کا تم ہو سہارا بے چارے کا تم ہو چارا
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

دو اپنے عشق کی دولت مجھے اپنی آل کا صدقہ
یہ ریاضؔ فقیر ازل سے تیرے در کا ہی ہے شاہا
ترے دستِ عطا کے آگے دامن ہے اس نے پسارا
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

سید ریاض الدین سہروردی

Marfat.com

حصہ سوم

پنجابی نعتیہ کلام

Marfat.com

مدنی ماہیے

☆ محبوب دا میلہ اے
محفل نوں سجائی رکھنا اوہدے آون دا ویلہ اے

☆ کوئی مثل نہ ڈھولن دی
چپ کر مہر علی ایتھے جا نہیوں بولن دی

☆ دساں گل کی خزینے دی
ساری دنیا کھاندی اے خیرات مدینے دی

☆ رحمت دا خزینہ اے
لوکاں دیاں لکھ ٹھاراں ساڈی ٹھار مدینہ ایں

☆ اَج ساڈی وی عید ہووے
اگے اگے پیارے آقا پچھے بابا فرید ہووے

☆ زلفاں چھلے اوچھلے
سارا جگ سوہنا اے ساڈے مدنی توں تھلے اوتھلے

حضرت پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

تیری یاد پئی تڑپاؤندی اے لالیاں نیناں نے جھڑیاں

تیری یاد پئی تڑپاؤندی اے لالیاں نیناں نے جھڑیاں
کدی اس رستے وی لنگ ماہی تیری دید دی حسرتاں تہن بڑیاں

تیرا نوری ذکر جدوں ہووے میرے غم دا مداوا بن جاوے
انج ہجر دی رات نوں چمکاوے جیویں روشن ہوون پھل جھڑیاں

جدوں تیرا غلام کہاواں میں کیوں خوف کسے دا کھاواں میں
تیرے ہندیاں اے مدنی آقا مینوں دیندے نے لوکی کیوں تڑیاں

تیرے ورگا کسے اکھ ڈٹھا اے ترا ثانی نہ جگ تے ہویا اے
تینوں اپنے جہیا سمجھن والے بے علم نے کر دے تداڑیاں

کتھے مہر علی کتھے میں عاصی میں خادم اوہ مخدوم میرے
اے فیض ریاض علی دا اے تیرے اُتے نے رنگتاں جو چڑھیاں

سید ریاض الدین سہروردی

Marfat.com

مینوں مجبوریاں تے دوریاں نے ماریا

مینوں مجبوریاں تے دوریاں نے ماریا
سد لو مدینے آقا کرو مہربانیاں

کون جاکے دسے سوہنے اللہ دے حبیب نوں
سد لو دوارے اُتے دکھیا غریب نوں
میرے اُتے ڈیرہ بدنصیباں نے پا لیا

ڈاڈھا ھاں غریب آقا کول میرے زر نہیں
اُڈ کے میں کیویں آواں نال میرے پر نہیں
تساں تے ہے ڈیرا ایتھوں بڑی دُور لالیا

طیبہ دے دیدار باہجھوں دِل نہیوں لگدا
تیر ہے جدائی والا رتّ سینے وجدا
اینا سوچاں وچ روگ جندڑی نوں لالیا

جا کے کدی ویکھاں سوہنے گنبد دی ہریالیاں
فیر میں نیازی چماں روضے دیاں جالیاں
اپنا تے میں رونا سارا شعراں چہ سما لیا

عبدالستار نیازی

Marfat.com

عدل کریں تے تھر تھر کنبن اچیاں شاناں والے

عدل کریں تے تھر تھر کنبن اچیاں شاناں والے
فضل کریں تے بخشے جاون میں ورگ منہ کالے
جے میں ویکھاں عملاں ولے کجھ نئیں میرے پلے
جے میں ویکھاں رحمت ولے بلے بلے بلے
رحمت دا دریا الٰہی ہر دم وگدا تیرا
جے اِک قطرہ بخشیں مینوں کم بن جاوے میرا
رات پوے تے بے درداں نوں نیند پیاری آوے
درد منداں نوں یاد سجن دی ستیاں آن جگاوے
بے درداں دی صحبت یارو جیویں دُوکان لوہاراں
کپڑے بھاویں کنج کنج بہیے چنگاں پین ہزاراں
درد منداں دی صحبت یارو جیویں دوکان عطاراں
سودا بھاویں مل نہ لیے ہلے آون ہزاراں

میاں محمد بخش

Marfat.com

سارے پڑھو درود اج سرکار آ گئے

سارے پڑھو درود اج سرکار آ گئے
دنیا تے دو جہان دے مختار آ گئے

دائی حلیمہ جاگ اٹھے تیرے بڑے نصیب
گودی چہ تیرے نبیاں دے سردار آ گئے

گھر آمنہ دے ہو گئی آمد حضور دی
ویکھن فرشتے آپ دا دیدار آ گئے

خوشیاں دا ویلا آ گیا غم دور ہو گئے
رب دے پیارے امت دے غمخوار آ گئے

سارے گنہگاراں دی اج عید ہو گئی
رحمت لٹاون احمد مختار آ گئے

بھر لو کرم نال جھولیاں آجاؤ منگتیو
ٹٹیاں دلاں دے چین تے قرار آ گئے

Marfat.com

نوری مکھڑا نالے زلفاں کالیاں

نوری مکھڑا نالے زلفاں کالیاں
صدقے واری جاون ویکھن والیاں
چن چڑھیا آمنہ دے لعل دا
مک گئیاں دنیا توں راتاں کالیاں
سوں گئی امت تے آقا جاگدا
کیتیاں لجپال نے رکھوالیاں
ویکھ کے رتبہ بلال حبشی دا
ہو گئیاں قربان شکلاں والیاں
تیرے ویہڑے کھیڈے ربّ دا لاڈلا
واہ حلیمہ تیریاں خوش حالیاں
عشق دے جھلے ای نمبر لے گئے
عقل منداں انیویں عمراں گالیاں
میرا منہ آ کے فرشتے چمدے
چمیاں جد میں روضے دیاں جالیاں

محمد علی ظہوری

Marfat.com

اللہ نبی دا نام لیئے اللہ نبی دا نام

اللہ نبی دا نام لیئے اللہ نبی دا نام
اللہ نبی دا نام لیئے اللہ نبی دا نام
رحمت دا دریا الٰہی ہردم وگدا تیرا
جے اک قطرہ بخشیں مینوں کم بن جاوے میرا
اللہ نبی دا نام لیئے اللہ نبی دا نام
عدل کرے تاں تھر تھر کمبن اُچیاں شاناں والے
فضل کریں تاں بخشے جاون میں ورگے منہ کالے
اللہ نبی دا نام لیئے اللہ نبی دا نام
چپ رہیں تاں موتی مل سن صبر کریں تاں ہیرے
پاگلاں وانگوں رولا پاویں نہ موتی نہ ہیرے
اللہ نبی دا نام لیئے اللہ نبی دا نام
خس خس جتنا قدر نہ میرا صاحب نوں وڈیاں
میں گلیاں دا روڑا کوڑا محل چڑھایا سائیاں
اللہ نبی دا نام لیئے اللہ نبی دا نام

Marfat.com

میں نیواں میرا مرشد اچا اچیاں سنگ میں لائی
قربان جاواں انہاں اچیاں توں جیناں نیویاں نال نبھائی
اللہ نبی دا نام لیئے اللہ نبی دا نام

لاش مری نوں نہ دفنانا جد تک پیر نہ آوے
آپ پڑھے تکبیراں میریاں چک بقیع دفناوے
اللہ نبی دا نام لیئے اللہ نبی دا نام

مرشد دے دوارے اُتے محکم لایئے جھوکاں
نوے نوے نہ یار بنایئے وانگ کمینیاں لوکاں
اللہ نبی دا نام لیئے اللہ نبی دا نام

توں بیلی تاں سب جگ بیلی تے ان بیلی وی بیلی
سجناں باجھ محمد بخشا سنجی پئی اے حویلی
اللہ نبی دا نام لیئے اللہ نبی دا نام
اللہ نبی دا نام لیئے اللہ نبی دا نام

Marfat.com

چل نبی دے در تے ویکھیں نظارے نور دے

چل نبی دے در تے ویکھیں نظارے نور دے
قدماں دے وچہ حضور دے بن جانی تیری گل

طیبہ دیاں مست ہواواں رنگیں پر نور فضاواں
جنت توں ودھ کے تھاواں اوہناں توں صدقے جاواں
اللہ دی رحمت اوتھے بکھری محبت اوتھے
راضی جے ہویا سوہنا ملنا اے اوتھے رونا
ملنا اے اوتھے رونا رحمت دی ہونی چھل
چل نبی دے در تے ویکھیں نظارے نور دے

بدلن تقدیریاں اوتھے مہکن تعبیراں اوتھے
دیندا اوہ دھیراں اوتھے رجنا فقیراں اوتھے
کوئی جے تھوڑ تینوں کوئی جے لوڑ تینوں
جنت دی لوڑ تینوں سوہنے دا بوہا مل
چل نبی دے در تے ویکھیں نظارے نور دے

Marfat.com

مہکن ایمانی کلیاں چمکن نورانی گلیاں
سوہنے دے در تے جا کے جالی نوں سینے لا کے
عرشاں دا زینہ ویکھو سوہنا مدینہ ویکھو
سوہنا مدینہ ویکھو مشکل نے جانا ٹل
چل نبی دے در تے ویکھیں نظارے نور دے

عیباں دے دفتر دھووے امت دی خاطر روئے
غاراں سجایاں سوہنے راہواں مہکایاں سوہنے
فرشاں تے آون والا عرشاں تے جاون والا
ونڈدا اے سوہنا ہاسے بھر دے نیں کیویں کاسے
بھر دے کیویں کاسے اوندا اے اوہنوں ول
چل نبی دے در تے ویکھیں نظارے نور دے

سوہنے دا منکر جیہڑا ڈُبے گا اوہدا بیڑا
دوزخ نوں اوہنے جاناں اوتھے اوہنے پچھتاناں
محشر نوں رووے گا اوہ چہرہ لکووے گا اوہ
رووے سر لاوے گا اوہ اوتھے پچھتاوے گا اوہ
رہنا نئیں کجھ وی پلے پینے نے اپنے کھلے

Marfat.com

پینے نے اپنے کھلے لہہ جانی اوہدی کھل
چل نبی دے در تے ویکھیں نظارے نور دے

دُکھیا وی در تے جاوے دوری نہ وارا کھاوے
سوہنا جے کرم کماوے اوتھے ای موت آوے
اکھیاں چوں اتھرو چلے چلے سوہنے در دے ولے
پوری امید ہونی ناصر دی عید ہونی

ناصر دی عید ہونی اج نئیں تے یارو کل
چل نبی دے در تے ویکھیں نظارے نور دے
قدماں دے وچہ حضور دے بن جانی تیری گل
چل نبی دے در تے ویکھیں نظارے نور دے

پیر سیّد ناصر چشتی

Marfat.com

کالیاں زلفاں والا دکھی دلاں دا سہارا

کالیاں زلفاں والا دکھی دلاں دا سہارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا
دساں کی میں مصطفیٰ دی کڈی سوہنی شان اے
آپ دی تعریف وچہ سارا ای قرآن اے
پڑھ کے تو ویکھ جیہڑا مرضی سپارہ
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا
کالیاں زلفاں والا دُکھی دلاں دا سہارا
کہندی اے حلیمہ مکھ ویکھ لجپال دا
لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا
چودھویں دا چن تے عرشاں دا تارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا
کالیاں زلفاں والا دُکھی دلاں دا سہارا
کر کے اشارا سوہنا سورج نوں موڑ دا
آپے چن توڑ دا تے آپے چن جوڑ دا
بگڑی بناوے میرے نبی دا اشارا

Marfat.com

قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا
کالیاں زلفاں والا دُکھی دلاں دا سہارا

ایڈا سوہنا نبی کوئی دنیا تے آیا نئیں
یارا ایہو جیا کوئی رب نے بنایا نہیں
دید میرے نبی دی اے رب دا نظارا

قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا
کالیاں زلفاں والا دُکھی دلاں دا سہارا

دیندے نے گواہی ذرّے ذرّے کوہ طور دے
ویکھ دے نصیباں والے جلوے حضور دے
آمنہ دا چن تے حلیمہ دا دولارا

قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا
کالیاں زلفاں والا دُکھی دلاں دا سہارا

Marfat.com

مدینے دیاں پاک گلیاں

سارے جگ نالوں لگدیاں چنگیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
رہیاں مہک جیویں جنت دیاں کلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

ایناں گلیاں تو تن من واریئے کریئے سجدے تے شکر گذاریئے
ایتھے نور دیاں سچیاں نے ٹھلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

ایناں گلیاں چہ رہیا سوہنیا پھر دا سانوں ویکھنے دا چا بڑے چڑدا
ایتھے لگیاں میرے نبی دیاں تلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

پاوے ایناں گلیاں دا دیدار جو ہو جاوے رحمت دا حقدار اوہ
تر گئے جنہاں نے تک لیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

ابر رحمتاں دے سدا اوتھے وسدے جاندے روندے تے اوندے نے ہسدے
رل ویکھنے نوں سیاں نے چلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

ایناں گلیاں نوں جیہڑے ویکھ اوندے اوہ تے جنتاں نوں ہن بھل جاوندے
تر گئے جنہاں نے تک لیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

Marfat.com

کی کی نہ کیتا یار نے اک یار واسطے

کی کی نہ کیتا یار نے اک یار واسطے
ربّ محفلاں سجائیاں نے سرکار واسطے

رحمت اوہدی نے لے لیا اپنی پناہ دے وچ
پائے جدوں میں سوہنے دے دو چار واسطے

دل یاد لئی بنایا اے تعریف لئی زباں
اکھیاں بنائیاں سوہنے دے دیدار واسطے

کئیاں نوں روز ہوندے نیں دیدار آپ دے
کئی ترسدے نیں سوہنے دے دیدار واسطے

صدقہ نبی دی آل دا بخشے خدا شفا
منگو دعاواں میرے جئے بیمار واسطے

کس واسطے میں غیر نوں دِل وچ بٹھالواں
ایہہ دِل میرا اے احمد مختار واسطے

گزرے نیازی زندگی عشق نبی دے وچہ
نعتاں میں پڑھدا رہواں مٹھل منٹھار واسطے

الحاج عبدالستار نیازی

Marfat.com

اے موت ٹھہر جامیں مدینے تے جالواں

اے موت ٹھہر جا میں مدینے تے جا لواں
ستا ہویا نصیب تے میں اپنا جگا لواں

محبوب دا اوہ گنبدِ خضریٰ تے ویکھ لاں
سرکار دی گلی دے نظارے تے پالواں

لگے نے مصطفیٰ دے قدم جس زمین تے
اک واری اوس خاک نوں سینے تے لالواں

سنیاں اے ہر غریب دی سندے اوہ زاریاں
میں وی تے اپنے غم دی کہانی سنالواں

جی بھر کے رولواں درِ اقدس دے سامنے
اکھیاں نوں گفتگو دا قرینہ سکھا لواں

آوے جے موت فیر تے آوے ہزار بار
اعظم جے زندگی وی اے حسرت مٹالواں

محمد اعظم چشتی

Marfat.com

یا مصطفیٰ خیر الوریٰ تیرے جیا کوئی نہیں

یا مصطفیٰ خیر الوریٰ تیرے جیا کوئی نہیں
کینوں کہواں تیرے جیا تیرے جیا کوئی نہیں
تیرے جیا سوہنا نبی لبھاں تے تاں جے ہووے کوئی
سانوں تاں ہے ایناں پتہ تیرے جیا کوئی نہیں
اقصیٰ دے وچہ آقا میرے پڑھ کے نماز پچھے تیرے
نبیاں نے وی ایہو کہیا تیرے جیا کوئی نہیں
گودی چہ لے کے سرکارنوں سوہنے مٹھل منٹھارنوں
آکھے حلیمہ سعدیہ تیرے جیا کوئی نہیں
من موہنیاں نبی سوہنیاں قرآن ہے تیرا نعت خواں
عرب و عجم دے والیا تیرے جیا کوئی نہیں
رب نئیں کہیا تیرا موڑ دا دِل نئیں کدی ترا توڑ دا
من دا خدا تیری رضا تیرے جیا کوئی نہیں
ہووے فقیریا بادشاہ بھاویں گدا نیازی جیا
سب کھاندے نیں صدقہ تیرا تیرے جیا کوئی نہیں

الحاج عبدالستار نیازی

Marfat.com

طیبہ نوں جان والے سن میریاں صداواں

طیبہ نوں جان والے سن میریاں صداواں
فریاد کردیاں نیں بے چین ایہہ نگاہواں
طیبہ دے اے مسافر پہنچیں توجد مدینے
روضے دیاں اوہ لاویں جد جالیاں توں سینے
میری وی حاضری لئی رو رو کریں دعاواں
خوش بخت عاشقاں دا جس دم شمار ہووے
جد لسٹ زائراں دی درتے تیار ہووے
میرا وی اوس ویلے کردئیں توں پیش ناواں
خبرے کدوں بلاوناں محبوب نے مدینے
شوق زیارتان نے آتش ہے لائی سینے
تڑپاندیاں نے مینوں طیبہ دیاں ہواواں
درداں دا دین دارو جے کر طبیب میرے
سدلین جے مدینے مینوں حبیب میرے
آقا نوں حال سارا رو رو کے میں سناواں

حافظ محمد حسین حافظ فیصل آباد

Marfat.com

ساڈے ول سوہنیا نگاہواں کدوں ہونیاں

ساڈے ول سوہنیا نگاہواں کدوں ہونیاں
دسو منظور اے دعاواں کدوں ہونیاں

اک اک ذرّے وچہ رکھیاں شفاواں نیں
بوسے تیرے قدماں نوں دتے جنہاں راہوں نیں
ساڈیاں نصیباں وچ اوہ راہوں کدوں ہونیاں

رو رو ساری عمر جدائیاں وچہ گالی اے
ہن ساڈی زندگی دی شام ہون والی اے
ہجر دے بیماراں نوں شفاواں کدوں ہونیاں

تکھیاں جدائیاں دیاں دُھپاں دِل ساڑیاں
اینی گل دس دے خدائی دیا لاڑیا
دھپاں کدوں مکنیاں تے چھاواں کدوں ہونیاں

آقا ایہو صدراں نے سینے وچہ پالیاں
چماں گا میں جا کے کدوں روضے دیاں جالیاں
سجن اُتے تیریاں عطاواں کدوں ہونیاں

محمد علی سجن

Marfat.com

میں لجپالاں دے لڑ لگیاں

میں لجپالاں دے لڑ لگیاں میرے توں غم پرے رہندے
میری آساں امیداں دے سدا بوٹے ہرے رہندے
خیال یار وچ میں مست رہنا ہاں دِنے راتیں
میرے دِل وچہ سجن وسدا میرے دیدے ٹھرے رہندے
دعا منگیا کرو سنگیو کتے مرشد نہ رُس جاوے
جنہاں دے یار رُس جاندے اوہ جیوندے وی مرے رہندے
راہ پینڈا عشق دا آخر تے ٹرنے نال مکنا ایں
اوہ منزل نوں نہیں پاسکدے جیہڑے بیٹھے گھرے رہندے
کدی وی لوڑ نہیں پیندی مینوں در در تے جاون دی
میں لجپالاں دا منگتا ہاں میرے پلے بھرے رہندے
کدی وی ڈُب نہیں سکدے اوہ چڑھدے پانیاں اندر
جو ٹھیلائے آسرے تیرے اوہ سدا بیڑے ترے رہندے
نیازیؔ مینوں غم کاہدا میری نسبت ہے عطاری
کسے دے رہن جو بن کے قسم رب دی کھرے رہندے

الحاج عبدالستار نیازی

Marfat.com

مدنی آقا میں صدقے تری یادتوں

مدنی آقا میں صدقے تری یاد توں آکے جو بے قراروں کم آ گئی
ایسی باغِ مدینہ چوں اٹھی مہک کئیاں دُکھیاں لاچاراں دے کم آ گئی

اپنے اپنے مقدراں دی ہوندی اے گل آئیاں دائیاں ہزاراں سی مکے دے ول
جیہڑی ڈاچی قدم وی نہ سکدی سی چل عرش دے شہسواراں دے کم آ گئی

شانِ صدیق فاروق دا کی وساں کیتا اللہ نے جہاں دا اُچا نشاں
سبز گنبد دے اندر جو بچدی سی تھاں مدنی آقا دے یاراں دے کم آ گئی

لین خوشبوئے زلفِ حبیب خدا آئی جنت دے وچوں سی باد صبا
چھو کے لنگھی جدوں گیسوئے مصطفیٰ جاندی جاندی بہاراں دے کم آ گئی

آوندی عملاں دے ولوں سی صائم شرم رکھ لیا پیارے آقا نے ساڈا بھرم
دِن قیامت دے سوہنے دی نظرِ کرم میرے جئے عیب کاراں دے کم آ گئی

الحاج صائم چشتی علیہ الرحمۃ

Marfat.com

تراکھاواں تے تیرے گیت گاواں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

تراکھاواں تے تیرے گیت گاواں یا رسول اللہ
تیرا میلاد میں کیوں نہ مناواں یا رسول اللہ

میں کجھ وی نئیں جے تیرے نال میری کوئی نسبت نئیں
میں سب کجھ ہاں جے میں تیرا سداواں یارسول اللہ

حلیمہ قلی نوں دیکھے کدی سرکار نوں ویکھے
میں کیہڑی سیج تیرے لئی سجاواں یا رسول اللہ

میرا وی دل تے چاہندا اے تسی میرے وی گھر آؤ
میں کیہڑے مان تے گھر وچ بلاواں یارسول اللہ

جنہاں نے تیریاں قدماں نوں سینے نال لایا اے
نصیباں والیاں ہویاں اوہ تھاواں یارسول اللہ

میں کوہجی توں وی کوہجی آں توں سوہنے توں وی سوہنا ایں
میں کیہڑے مان تے تینوں بلاواں یارسول اللہ

مرن دے ویلے جے آقا تیری دید ہو جاوے
میں ایسی موت توں قربان جاواں یارسول اللہ

محمد علی ظہوری

Marfat.com

مینوں مدینے بلا سوہنیا

تیرے سوہنے مدینے توں قربان میں ہن تے مینوں مدینے بلا سوہنیا
گھٹ دے جاندے نے ساہ دم دا کی اے وساہ مرن توں پہلاں روضہ وکھا سوہنیا

سن لے عرض حبیبا کمینے دیاں حدوں گیاں نے ودھ اگاں سینے دیاں
گلاں سن دا جدوں ہاں مدینے دیاں درد دیندے نے بھانبڑ مچا سوہنیا

میں سنبھالاں کیویں قلب بیتاب نوں کیویں روکاں میں ہنجواں دے سیلاب نوں
جدوں جاندے مدینے دے ول قافلے ہنجو جاندے نے اکھیاں چوآ سوہنیا

لاجاں رکھ لے شہا ہاڑے پاون دیاں رُتاں آئیاں نے قسمت جگاون دیاں
لے دے چٹھیاں مدینے نوں آون دیاں من لیندا اے تیری خدا سوہنیا

ایہو ارمان ہے اِس خطا کار دا میں وی روضے توں ہنجوان دے پھُل وار دا
کنوں درداں دی جا کے سناواں میں گل کون ہے میرا تیرے سوا سوہنیا

بھاویں مجرم تے بدکار انسان ہاں لوکی کہندے میں تیرا ثناء خوان
عیب صائمؔ دے لبے دے ناں ویکھنا تو ہیں لجپال لکیاں نبھا سوہنیا

الحاج صائم چشتی علیہ الرحمتہ

Marfat.com

کونین دے والی دا گھر بار بڑا سوہنا

کونین دے والی دا گھر بار بڑا سوہنا
سوں رب دی مدینے دا دربار بڑا سوہنا
انج مسجدِ نبوی دی ہر چیز نرالی اے
جیہڑا روضے دے نال جڑیا مینار بڑا سوہنیا
سب رستے مدینے دے سانوں جان توں ودھ پیارے
جیہڑا روضے نوں جاندا اے بازار بڑا سوہنا
دُنیا دے سفراں توں بندہ اک دی تے جاندا اے
پر سفر مدینے دا ہر وار بڑا سوہنا
صدیق عمر عثمان حیدر توں میں واری جاں
دو جگ دی والی دا ہر یار بڑا سوہنا
ویکھو نہ ظہوریؔ نوں نسبت نوں ذرا ویکھو
میں کوہجیاں پر میرا غم خوار بڑا سوہنا

الحاج محمد علی ظہوری علیہ الرحمتہ

Marfat.com

اج سک متراں دی ودھیری اے

اج سک متراں دی ودھیری اے — کیوں دلڑی اداس گھنیری اے
لوں لوں وچہ شوق چنگیری اے — اج نیناں لایاں کیوں جھڑیاں
مکھ چند بدر شعشانی اے — متھے چمکے لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے — مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں
اِس صورت نوں میں جان آکھاں — جاناں کہ جانِ جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں — جس شان توں شاناں سب بنیاں
وسے صورت راہ بے صورت دا — توبہ راہ کہ عین حقیقت دا
پر کم نہیں بے سو جھت دا — کوئی ورلیاں موتی تے تریاں
ایہا صورت شالا پیشِ نظر — رہے وقت نزع تے روزِ حشر
وچہ قبر تے پل تھیں جد ہوسی گزر — سب کھوٹیاں تھیسن تد کھریاں
لاہو مکھ توں مخطط بردیمن — من بھانوری جھلک دکھلاؤ سجن
دو جگ رکھیں راہ در فرش کرن — سب انس و ملک حوراں پریاں
سبحان اللہ ما اجملك — ما احسنك ما اكملك
کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء — مشتاق اکھیں کتھے جا اُڑیاں

حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی

Marfat.com

زندگی دا مزہ آوے سرکار دے بوہے تے

زندگی دا مزہ آوے سرکار دے بوہے تے
موت آوے تے سر ہووے سرکار دے بوہے تے

جہنوں نسبت پاکاں دی مل جاوے اوہ جنتی اے
بھاویں کتا ہووے بیٹھا کوئی غار دے بوہے تے

بدکار دی میت نوں لے جانا مدینے ول
بخشش لئی رکھ دینا غمخوار دے بوہے تے

کر لین ظلم وی جد کوئی اپنیاں جاناں تے
ربّ آکھے میں بخشش دیواں آ و یار دے بوہے تے

ایہہ راز گنہگار اے لکھ وار سیاہ کار اے
بن جانی اے گل ساڈی دِلدار دے بوہے تے

اللہ نے فرمایا ہو ضائع عمل جاسن
کوئی اُچا نہ دم مارے میرے یار دے بوہے تے

سوہنے دیاں نعتاں دا سوہنے دیاں زُلفاں دا
بس ذِکر کرو یارو لاچار دے بوہے تے

Marfat.com

تیرا وسدا رہوے دربار مدینے والڑیا

تیرا وسدا رہوے دربار مدینے والڑیا
سدو قدماں وچ سرکار مدینے والڑیا

ہجر تیرے وچہ پئی کرلاواں
سد لو قدماں دے وچ آواں
آ کے جندڑی دیواں وار مدینے والڑیا

ہجر دے وچ ہے مشکل جینا
ہن دکھلاؤ شہر مدینہ
ہن میرا وی سینہ ٹھار مدینے والڑیا

ہور اسیں تاں کج نہیں منگدے
سانوں اپنے رنگ وچ رنگ دے
تیری رحمت ہے درکار مدینے والڑیا

لگیاں دی لج آپ نبھا لو
ہر سائل دے دکھڑے ٹالو
میری بگڑی دیو سنوار مدینے والڑیا

Marfat.com

وحدت دا اک جام پلا دے
مینوں مست الست بنا دے
جہنوں پی کے ہواں سرشار مدینے والڑیا

سخیاں دے سلطان سخیا
اے سوہنے ذیشان سخیا
مری جھولی بھر منٹھار مدینے والڑیا

وقت نزع دے بھل نہ جاویں
سوہنیاں نوری جھلک دکھاویں
ہووے مرن ویلے دیدار مدینے والڑیا

ناظم نوں وی دے منظوری
درِ اقدس دی ملے حضوری
ایہو ناظم دی اے پکار مدینے والڑیا

منظور احمد ناظم صابری رحیم یار خان

Marfat.com

الف اللہ چمبے دی بوٹی

الف اللہ چمبے دی بوٹی میرے من وچ مرشد لائی ہو
نفی اثبات دا پانی ملیا ہر رگے ہرجائی ہو
اندر بوٹی مشک مچایا جان پھلن تے آئی ہو
جیوے مرشد کامل باہو جس ایہہ بوٹی لائی ہو

ایمان سلامت ہرکوئی منگے عشق سلامت کوئی ہو
منگن ایمان شرماون عشقوں دل نوں غیرت ہوئی ہو
جس منزل نوں عشق بچاوے ایمان نوں خبر نہ کوئی ہو
میرا عشق سلامت رکھیں باہو ایمانوں دیاں دھروئی ہو

ایہہ تن میرا چشمہ ہووے تے میں مرشد ویکھ نہ رجاں ہو
لوں لوں دے مڈھ لکھ لکھ چشماں ہک کھولاں ہک کجاں ہو
اتنا ڈِٹھیاں مینوں صبر ناں آوے میں ہور کتے ول بھجاں ہو
مرشد دا دیدار ہے باہو سانوں لکھ کروڑاں حجاں ہو

بغداد شہر دی کی نشانی اُچیاں لمیاں چیراں ہو
تن من میرا پرزے پرزے جیویں درزی دیاں لیراں ہو

Marfat.com

ایناں لیراں دی گل کفنی پا کے رلساں سنگ فقیراں ہو
بغداد شہر دے ٹکڑے منکساں باہو کرساں میراں میراں ہو

(ب)

بسم اللہ اسم اللہ دا ایہہ وی کہناں بھارا ہو
نال شفاعت سرورِ عالم چھٹسی عالم سارا ہو
حدوں بے حد درُود نبی تے جہندا ایڈ پسارا ہو
میں قرباں انہاتوں باہو جیہناں ملیا نبی سوہارا ہو

جو دم غافل سو دم کافر سانوں مرشد ایہہ پڑھایا ہو
سنیا سخن گیاں کھل اکھیاں اساں چیت مولا ول لایا ہو
کیتی جان حوالے ربّ دے اساں ایسا عشق کمایا ہو
مرن توں اگے مر گئے باہو تاں مطلب توں پایا ہو

سن فریاد پیراں دیا پیرا میری عرض سنیں کن دھر کے ہو
بیڑا اڑیا میرا وچ کپراں دے جتھے مچھ نہ بہندے ڈر کے ہو
شاہ جیلانی محبوب سبحانی میری خبر لئیو جھٹ کر کے ہو
پیر جہناندے میراں باہو اوہی لگدے کنڈے تر کے ہو

حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

وچھوڑے دے میں صدقے روز جھلاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وچھوڑے دے میں صدقے روز جھلاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کراں میں تیریاں دن رات گلاں یا رسول اللہ

جدوں ویکھاں کوئی جاندا مسافرا شہر تیرے نوں
کیویں وگدے ہوئے ہنجواں نوں ٹھلاں یارسول اللہ

ہوائے وگدئے لے جا مدینے اتھرو میرے
تے آکھیں ہوکی میں نذر گھلاں یا رسول اللہ

جیہناں نوں عشق تیرے دا کدی پانی نئیں ملیا
دلاں دیاں اوہ سدا سک جان ولاں یارسول اللہ

ظہوری نوں ملے قطرہ تیرے وگدے سمندر چوں
تیری رحمت دیاں ہر پاسے چھلاں یا رسول اللہ

محمد علی ظہوری رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

شہنشاہ حبیبا مدینے دیا خیر منگداہاں میں تیری سرکار چوں

شہنشاہ حبیبا مدینے دیا خیر منگدا ہاں میں تیری سرکار چوں
صدقہ اپنے فقیراں دا دے سوہنیا خالی جاواں نہ میں تیرے دربار چوں

پہنچ ساحل تے سب دے سفینے گئے بختاں والے ہزاراں مدینے گئے
میرے بختاں دی کشتی وی نام خدا پار کردے غماں دے تو منجدھار چوں

وقتِ آخر مدینے جے میں پہنچ جاں روح میرے جسم نوں چھوڑ جاوے جدوں
تسی میرا جنازہ میرے ساتھیو لے کے لگناں مدینے دے بازار چوں

ودھ عاشق نوں جنت توں در یار دا اوہ دریار توں دو جہاں واردا
جیہڑا منگتا اے سوہنے دے دربار دا او ہنے لیناں کی جنت دی گلزار چوں

جدوں نظراں نے تکیا اے رُخ یار دا مرض ودھ دا گیا شوق دیدار دا
نبھاں پھڑ پھڑ حکیمو طبیبو تسی پۓ لبھدے اوہ کی ایس بیمار چوں

Marfat.com

جیہڑا اللہ دے ولیاں دی کرداے سنگ اوس کچ تے وی اونداے ہیرے دا رنگ
اوس ہیرے دا کوڑی وی رہندا نیئں مُل جیہڑا اگر جائے ٹٹ کے کسے ہار چوں

ہور کجھ وی نیئں منگدا میں سرکارتوں جھولی اکھیاں دی خالی اے دیدارتوں
ہن نے حافظ نوں دیدار دی خیر دے کوئی نیئں خالی گیا تیرے دربار چوں

حافظ محمد حسین حافظ

Marfat.com

حصہ چہارم

مناقب

Marfat.com

منقبتِ پنجتن

میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں
میں مرید خیرالانام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں
مجھے عشق ہے تو خدا سے ہے مجھے عشق ہے تو رسول سے
میرے منہ سے آئے مہک صدا جو میں نام لوں تیرا بھول سے
میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں
مجھے عشق سروِ ثمن سے ہے مجھے عشق سارے چمن سے ہے
مجھے عشق اُن کی گلی سے ہے مجھے عشق اُن کے وطن سے ہے
مجھے عشق ہے تو علی سے ہے مجھے عشق ہے تو حسن سے ہے
مجھے عشق ہے تو حسین سے مجھے عشق شاہ زمن سے ہے
میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں
ہوا کیسے تن سے وہ سر جدا جہاں عشق ہو وہیں کربلا
میری بات انہی ہی کی بات ہے میرے سامنے وہی ذات ہے
وہی جن کو شیرِ خدا کہیں جنہیں یا مآب صلِ علیٰ کہیں
وہی جن کو آل نبی کہیں وہی جن کو ذاتِ علی کہیں
وہی پختہ ہیں میں تو خام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

Marfat.com

میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

میرا شعر کیا میرا ذکر کیا میری بات کیا میری فکر کیا
میری بات اُن کے سبب سے ہے میرا شعر اُن کے ادب سے ہے
میرا ذکر اُن کے طفیل سے میری فکر اُن طفیل سے
کہاں مجھ میں اتنی سکت بھلا کہ ہو منقبت کا بھی حق ادا
میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں
میں مرید خیرالانام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں
میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

سید ریاض الدین سہروردی

Marfat.com

منقبت حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا
اونچے اونچوں کے سروں سے قدم اعلیٰ تیرا

سر بھلا کیا کوئی جانے کہ ہے کیسا تیرا
اولیاءٔ ملتے ہیں آنکھیں وہ ہے تلوا تیرا

کیا دبے جس پہ حمایت کا ہو پنجہ تیرا
شیر کو خطرے میں لاتا نہیں کتا تیرا

قسمیں دے دے کے کھلاتا ہے پلاتا ہے تجھے
پیارا اللہ ترا چاہنے والا تیرا

مصطفیٰ کے تنِ بے سایہ کا سایہ دیکھا
جس نے دیکھا مری جاں جلوہ زیبا تیرا

اِس نشانی کے جو سگ ہیں نہیں مارے جاتے
حشر تک میرے گلے میں رہے پٹا تیرا

فخر آقا میں رضا اور بھی اِک نظم رفیع
چل لکھا لائیں ثنا خوانوں میں چہرہ تیرا

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ

Marfat.com

منقبت حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

کھلا میرے دل کی کلی غوثِ اعظم
مٹا قلب کی بے کلی غوثِ اعظم

مرے چاند میں صدقے آجا ادھر بھی
چمک اٹھے دل کی گلی غوثِ اعظم

تیرے رب نے مالک کیا تیرے جد کو
تیرے گھر سے دنیا پلی غوثِ اعظم

کہا جس نے یا غوث اغثنی تو دم میں
ہر آئی مصیبت ٹلی غوثِ اعظم

نہیں کوئی بھی ایسا فریادی آقا
خبر جس کی تم نے نہ لی غوثِ اعظم

مری روزی مجھ کو عطا کر دے آقا
تیرے در سے دُنیا نے لی غوثِ اعظم

نہ مانگوں میں تم سے تو پھر کس سے مانگوں
کہیں اور بھی ہے چلی غوثِ اعظم

Marfat.com

صدا گر یہاں میں نہ دوں تو کہاں دوں
کوئی اور بھی ہے گلی غوثِ اعظم

ترا مرتبہ اعلیٰ کیوں ہو نہ مولیٰ
تو ہے ابنِ مولا علی غوثِ اعظم

قدم گردن اولیاء پر ہے تیرا
ہے تو ربّ کا ایسا ولی غوثِ اعظم

جو ڈوبی تھی کشتی وہ دم میں نکالی
تجھے ایسی قدرت ملی غوثِ اعظم

ہمارا بھی بیڑا لگا دو کنارے
تمہیں ناخدائی ملی غوثِ اعظم

تباہی سے ناؤ ہماری بچا دو
ہوائے مخالف چلی غوثِ اعظم

فدا تم پہ ہو جائے نوریؔ مضطر
یہ ہے اُس کی خواہش دلی غوثِ اعظم

مصطفیٰ رضا نوری علیہ الرحمتہ

Marfat.com

منقبت حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

سرکار غوثِ اعظم نظر کرم خدارا
میرا خالی کاسہ بھر دو میں فقیر ہوں تمہارا

سب کا کوئی نہ کوئی دنیا میں آسرا ہے
میرا بجز تمہارے کوئی نہیں سہارا

جھولی کو میری بھر دو ورنہ کہے گی دنیا
ایسے سخی کا منگتا پھرتا ہے مارا مارا

مولا علی کا صدقہ گنج شکر کا صدقہ
میری لاج رکھ لو یا غوث میں فقیر ہوں تمہارا

دامن پسارے در پر لاکھوں ولی کھڑے ہیں
بٹتا ہے تیرے در پر کونین کا خزانہ

یہ تیرا کرم ہے یا غوث جو بلا لیا ہے در پر
کہاں رو سیاہ فریدی کہاں آستاں تمہارا

فریدی

Marfat.com

منقبت سرکارغوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

فاصلوں کو خدارا مٹا دو رُخ سے پردہ اب ہٹا دو
اپنا جلوہ کسی میں دکھا دو جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں

غوثِ اعظم ہو غوث الوریٰ ہو نور ہو نور صلِ علیٰ ہو
کیا بیاں آپ کا مرتبہ ہو دستگیر اور مشکل کشا ہو
آج دیدار اپنا کرا دو جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں
اپنا جلوہ کسی میں دکھا دو جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں

ہر ولی آپ کے زیرِ پا ہے ہر ادا مصطفیٰ کی ادا ہے
آپ نے دین زندہ کیا ہے ڈوبتوں کو سہارا دیا ہے
میری کشتی کنارے لگا دو جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں
اپنا جلوہ کسی میں دکھا دو جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں

شدت غم سے گھبرا گیا ہوں اب تو جینے سے تنگ آ گیا ہوں
ہرطرف آپ کو ڈھونڈتا ہوں اور اِک اِک سے یہ پوچھتا ہوں
کوئی پیغام ہے تو سنا دو جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں
اپنا جلوہ کسی میں دکھا دو جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں

Marfat.com

سن رہے ہیں وہ فریاد میری خاک ہوگی نہ برباد میری
میں کہیں بھی مروں شاہِ جیلاں روح پہنچے گی بغداد میری
مجھ کو پرواز کے پر لگا دو جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں
اپنا جلوہ کسی میں دکھا دو جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں

میں نے مانا گنہگار ہوں میں ہر سزا کا خطاوار ہوں میں
میرے چاروں طرف ہے اندھیرا روشنی کا طلب گار ہوں میں
ایک دیا ہی سمجھ کر جلا دوں جالیوں پر نگاہی جمی ہیں
اپنا جلوہ کسی میں دکھا دو جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں

فکر دیکھو خیالات دیکھو یہ عقیدت یہ جذبات دیکھو
میں ہوں کیا میری اوقات دیکھو سامنے کس کی ہے ذات دیکھو
اے ادیبؔ اپنا سر اب جھکا دو جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں
اپنا جلوہ کسی میں دکھا دو جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں

Marfat.com

منقبت حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

شیاء للّٰہ یا عبد القادر ساکن البغداد یا شیخ الجیلانی

ادھر بھی نگاہ کرم غوثِ اعظم
کرو دور رنج و الم غوثِ اعظم

شیاء للّٰہ یا عبد القادر ساکن البغداد یا شیخ الجیلانی

گھرا ہوں میں ہر سمت سے رنج و غم میں
خدارا کرو آ کے کرم غوثِ اعظم

شیاء للّٰہ یا عبد القادر ساکن البغداد یا شیخ الجیلانی

وہ رُتبہ تیرا ہے کہ جتنے ولی ہیں
سبھی تیرے زیرِ قدم غوثِ اعظم

شیاء للّٰہ یا عبد القادر ساکن البغداد یا شیخ الجیلانی

ہے گردن میں تیری غلامی کا پٹہ
تجھی سے ہے میرا بھرم غوثِ اعظم

شیاء للّٰہ یا عبد القادر ساکن البغداد یا شیخ الجیلانی

تیرا ہوں میں تیرا میرے اِس کہے کا
سر حشر رکھنا بھرم غوثِ اعظم

Marfat.com

شیاء للّٰہ یا عبد القادر ساکن البغداد یا شیخ الجیلانی

مدینے سے بخدی بلا کو نکالو
کروان کے سر کو قلم غوثِ اعظم
شیاء للّٰہ یا عبد القادر ساکن البغداد یا شیخ الجیلانی

مرا ہر مرض دور ہو جائے پیارے
کروائیا آ کر کے دم غوثِ اعظم
شیاء للّٰہ یا عبد القادر ساکن البغداد یا شیخ الجیلانی

میرے چاند میرا مقدر سنوارو
بہت ہو گئے پیچ و خم غوثِ اعظم
شیاء للّٰہ یا عبد القادر ساکن البغداد یا شیخ الجیلانی

مجھے خواب میں آ کے جلوہ دکھا دو
کرو آج کی شب کرم غوثِ اعظم
شیاء للّٰہ یا عبد القادر ساکن البغداد یا شیخ الجیلانی

جلا پائے گا دل عبید رضا کا
ذرا رکھ دو اپنا قدم غوثِ اعظم
شیاء للّٰہ یا عبد القادر ساکن البغداد یا شیخ الجیلانی

محمد اویس عبید رضا قادری

Marfat.com

منقبت حضور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ

تم نے شہ جیلاں مجھے بغداد بلایا
ہوں میرے مقدر کو شہا تم نے جگایا
دیکھوں تیرا دربار میری تھی یہ تمنا
مدّت کا میرے دل کا یہ ارمان بر آیا
ہو شکر ادا کیسے تمہارا شہ جیلاں
مجھ پاپی کو دربار کا دیدار کرایا
ٹکڑوں سے تیرے در کے شہا پلتی ہے دُنیا
مالک تیرے جد کو تیرے اللہ نے بنایا
یا غوث اغثنی جو کہا میں نے تڑپ کر
صدقے میں تیرے دم میں مجھے آکے بچایا
ہو جائے گی واللہ ابھی عید ہماری
پردہ رُخ روشن سے اگر تم نے ہٹایا
ہوں مشکلیں آسان میری ایسا کرم ہو
تم نے تو غلاموں کو ہمیشہ ہے بچایا

Marfat.com

دنیا کے غموں نے کیا جینا میرا دو بھر
یا غوث کرم کر میں بڑی دور سے آیا

ہاں ہاں تمہیں معلوم ہے کیا چاہیے مجھ کو
یا غوث کرم کر میں بڑی دور سے آیا

کیوں جاؤں کسی اور کے در پر تیرے ہوتے
یا غوث کرم کر میں بڑی دور سے آیا

ٹکڑوں پہ پلوں آپ کے جب تک رہوں زندہ
یا غوث کرم کر میں بڑی دور سے آیا

بندہ بھی رہوں آپکا جب تک رہوں زندہ
یا غوث کرم کر میں بڑی دور سے آیا

تو جتنا جسے چاہے عطا کرتا ہے میراں
یا غوث کرم کر میں بڑی دور سے آیا

ہو مع سوا سرکار کے غم کے نہ کوئی غم
یا غوث کرم کر میں بڑی دور سے آیا

روتا رہوں اے کاش میں سرکار کے غم میں
یا غوث کرم کر میں بڑی دور سے آیا

Marfat.com

یا غوث عطا کر دے مجھے درد مدینہ
یا غوث کرم کر میں بڑی دور سے آیا

کوتاہی نہ ہو مجھ سے فرائض کی کبھی بھی
یا غوث کرم کر میں بڑی دور سے آیا

میراں مجھے سنت کا بھی پابند بنا دے
یا غوث کرم کر میں بڑی دور سے آیا

بے جانہ زباں سے کبھی اِک لفظ بھی بولوں
یا غوث کرم کر میں بڑی دور سے آیا

آنکھوں میں میری قفل مدینہ تو لگا دے
یا غوث کرم کر میں بڑی دور سے آیا

ہر عضو پہ لگ جائے میری قفل مدینہ
یا غوث کرم کر میں بڑی دور سے آیا

غصہ نہ مجھے آئے کبھی نفس کی خاطر
یا غوث کرم کر میں بڑی دور سے آیا

روحانی و جسمانی ہو بیماریاں سب دور
یا غوث کرم کر میں بڑی دور سے آیا

Marfat.com

دولت کی ہوس دور ہو مجھ سے شاہِ جیلاں
یا غوث کرم کر میں بڑی دور سے آیا
اخلاق کی اخلاص کی دولت بھی عطا ہو
یا غوث کرم کر میں بڑی دور سے آیا
للّٰہ کرم ٹوٹ نہ جائے کہیں یہ دل
یا غوث کرم کر میں بڑی دور سے آیا
عطار کا صدقہ مجھے مایوس نہ کرنا
یا غوث کرم کر میں بڑی دور سے آیا
نظروں میں سدا رکھنا عبید رضوی کو
میراں ہو میرے سر پہ ہمیشہ تیرا سایہ

محمد اویس عبید رضا قادری

Marfat.com

منقبت حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

یا غوث میرے مردہ دل کو جلا دو آ کر
ٹھوکر سے تم نے اپنی مردوں کو ہے جلایا

یا غوث مجھ کو بحرِ عصیاں سے تم نکالو
جیسے کہ ڈوبی کشتی کو دو پل میں نکالا

اذن خدا سے تم نے مردے کیے زندہ
بارہ برس کی ڈوبی کشتی کو بھی نکالا

حسنی حسینی گلشن کے تم مہکتے گل
زہرا کا تو لاڈلا تو مولیٰ کا پیارا

یا غوث المدد کہ نعروں سے منکروں کے
دل پر چلاؤ خنجر سینہ پہ تیز آرا

یا غوث سن کے منکرین کے چہرے بتاتے یوں
جیسے کہ چل گیا ہو ان کے دلوں پہ آرا

کچھ خوف روزِ محشر کا عبید کو ہو کیونکر
گردن میں اس کی پٹہ یا غوث ہے تمہارا

محمد اویس عبید رضا قادری

Marfat.com

منقبت حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

میراں بلائیے مجھے اپنے دیار میں
آنکھوں سے دیکھ لوں دیارِ پُر بہار میں

دل کو قرار آئے نہ لالہ زار میں
پائے گا چین یہ فقط تیرے دیار میں

جاؤں نجف تو جاگتی آنکھوں سے دیکھ لوں
مولیٰ علی کی بارگاہ پُر بہار میں

عرصہ ہوا یہ سوچتے اب کے بلاؤ گے
کہیں موت آنا جائے اسی انتظار میں

میراں تمنا ہے میری اے کاش! دیکھ لوں
بغداد پاک کے حسین لیل و نہار میں

گھبرا غموں نے جب کہا یا غوث المدد
آئیں مدد کے واسطے اک ہی پکار میں

الفت کا اپنی جام پلا ایسا ساقیا
بے خود رہوں ہمیشہ میں جس کے خمار میں

محمد اویس عبید رضا قادری

Marfat.com

منقبت سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ

میراں ولیوں کے امام دیدو پنجتن کے نام میں نے جھولی ہے پھیلائی بڑی دیر سے
کردو نظر کرم سرکار اپنے منگتوں پہ اک بار میں نے آس ہے لگائی بڑی دیر سے

دل کی کلی میری آج کھلی ہے آپ آئے ہیں خبر ملی ہے
ذرا دھیرے دھیرے آؤ للہ کرم فرماؤ میں نے محفل ہے سجائی بڑی دیر سے

قلب و نظر میں نور سمایا ایک سرور سا ذہن پہ چھایا
جب میراں لگے پلانے میرے ہوش لگے ٹھکانے ایسی پی ہے میں نے مئے دستگیر سے

تم جو بناؤ بات بنے گی دونوں جہاں میں لاج رہے گی
لجپال نظر یا کردو منگتوں کی جھولی بھردو بھردو کاسہ میرا پنجتنی خیر سے

روتے روتے عمر گذاری کب آئے گی اپنی باری
ذرا جلوہ ہمیں دکھادو میرے دل کی کلی کھلادو میں نے بپتا ہے سنائی بڑی دیر سے

مشکل جب بھی سر پہ آئی تیری رحمت آڑے آئی
جب میں نے تمہیں پکارا کام آیا تیرا سہارا چلتا عاصی کا گذارا تیری خیر سے

محمد یوسف عاصی

Marfat.com

منقبت قاری مصلح الدین صدیقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

عاشق محبوب یزداں آپ ہیں
رہنما و دیں و ایماں آپ ہیں

مصلح الدین نامِ نامی آپ کا
دین کی شمع فروزاں آپ ہیں

آپ حافظ آپ قاری آپ شیخ
سارے دیں داروں کے جاناں آپ ہیں

آپ ہیں صدرالشریعہ کے سپوت
علم کا مہر درخشاں آپ ہیں

آپ ہیں علم و عمل کی روشنی
قادری ہیں شیخ دوراں آپ ہیں

منکشف ہے آپ پر علم و حدیث
شارح مقصود قرآں آپ ہیں

آپ آگاہ رموزِ معرفت
صاحب اسرارِ عرفاں آپ ہیں

Marfat.com

علم حق کی عمر بھر تدریس کی
عالمانِ حق میں ذیشاں آپ ہیں
تشنگانِ علم عرفان کے لیے
رحمتِ محبوبِ یزداں آپ ہیں
از دکن تا ملک پاکستان ہے
جو تجلی نورِ افشاں آپ ہیں
آپؒ کی نسبت پہ نازاں ہے ریاضؔ
ناز بردارِ مریداں آپ ہیں

ریاض الدین سہروردی

Marfat.com

منقبت دولہا شاہ سبزواری رحمۃ اللہ علیہ

دھوم ہے گھر گھر تمہاری سبزواری سبزواری
ہر زباں پہ ہے جو جاری سبزواری سبزواری
جھولیاں بھر دو ہماری سبزواری سبزواری
ہے گدا دنیا تمہاری سبزواری سبزواری
ہے تیرا گنبد بھی نور اور ہو مینار نوری
خوب ہے تربت تمہاری سبزواری سبزواری
ہے یہی ارمان دل کا ایک دن آ جائے ایسا
دیکھ لوں صورت تمہاری سبزواری سبزواری
رنج و غم ہو دور سارے کام بن جائیں ہمارے
عرض ہے تجھ سے ہماری سبزواری سبزواری
سر پہ جو منڈلا رہی ہے مجھ کو جو تڑپا رہی ہے
ہو بلائیں دور ساری سبزواری سبزواری
غوث کا صدقہ عطا ہو جھولیاں منگتوں کی بھر دو
حاجتیں پوری ہماری سبزواری سبزواری

Marfat.com

جگمگایا میرا مقدر تو نے اے میرے دلبر
قسمتیں لاکھوں سنواری سبزواری سبزواری

جو بھی آیا تیرے در پر وہ گیا دامن کو بھر کر
ہے تمہارا فیض جاری سبزواری سبزواری

میں بھی سگ ہوں تیرے در کا اے سخی دے ڈال ٹکڑا
میں نے بھی جھولی پساری سبزواری سبزواری

ہے عقیدہ یہ ہمارا جو بھی ہے منگتا تمہارا
ہے نظر سب پر تمہاری سبزواری سبزواری

اب کبھی کھائے نہ ٹھوکر ہو عبید قادری پر
وہ نظر دولہا تمہاری سبزواری

محمد اویس عبید رضا قادری

Marfat.com

منقبت دولہا شاہ سبزواریؒ

تیرا در جو ملا سبز واری پیا
مجھ کو سب مل گیا سبزواری پیا
ہو گئیں مشکلیں دم میں کافور سب
جب تڑپ کہ کہا سبزواری پیا
تیرا در تا قیامت سلامت رہے
ربّ سے ہے یہ دعا سبزواری پیا
بعد مردن بھی اترے نہ جس کا خمار
جام ایسا پلا سبزواری پیا
میری کشتی پھنسی آ کے منجدھار میں
پار اِس کو لگا سبزواری پیا
میرے غوث الوریٰ کا وسیلہ تو دے
دردِ دل کی دوا سبزواری پیا
دو جہان میں بچا رنج و غم سے مجھے
شاد رکھ دائما سبزواری پیا

Marfat.com

دین و دنیا میں کر دے مجھے سرخرو
ہے یہی اِلتجا سبزواری پیا

چہرہ نور سے آج پردہ اٹھا
اک جھلک دے دکھا سبزواری پیا

واسطہ پنجتن کا مجھے بھی کبھی
اپنا جلوہ دکھا سبزواری پیا

سبز گنبد کا جلوۂ دکھا کر میرا
غنچۂ دل کھلا سبزواری پیا

موت آئے مدینے میں ایمان پر
ہے یہی مدعا سبزواری پیا

میٹھے سرکار سے تو بقیع میں جگہ
بہر تربت دلا سبزواری پیا

کیوں نہ جھومے عبید رضا کہ ملا
اِس کو دامن تیرا سبزواری پیا

کلام محمد اویس عبید رضا قادری

Marfat.com

منقبت دولہا شاہ سبزواری

علی کے دولارے محمد شاہ دولہا
ہمارے ہمارے محمد شاہ دولہا

ہزاروں کے تم نے نگاہِ کرم سے
مقدر سنوارے محمد شاہ دولہا

پسارے ہوئے جھولیاں آ گئے ہم
تمہارے دوارے محمد شاہ دولہا

ہمیں غوث و خواجہ کا داتا کا صدقہ
عطا کر دو پیارے محمد شاہ دولہا

اگرچہ نکمے کمینے سہی ہم
مگر ہیں تمہارے محمد شاہ دولہا

بھلا در بدر ٹھوکریں کھائیں کیونکر
جو تم ہو ہمارے محمد شاہ دولہا

بگڑتے گئے کام جب جب ہمارے
تمہی نے سنوارے محمد شاہ دولہا

Marfat.com

گھرا ہوں میں ہر سمت سے رنج و غم میں
کرم میرے پیارے محمد شاہ دولہا
نکالے مجھے کون بحرِ الم سے
سوائے تمہارے محمد شاہ دولہا
مرادوں سے منگتوں کے بھرتے ہیں جھولی
مُخی ہیں ہمارے محمد شاہ دولہا
جو حاضر ہیں دربار میں تیرے جائیں
مدینے یہ سارے محمد شاہ دولہا
سنو آندھیوں گردشوں تم بھی سن لو
صمدؔ[1] ہیں ہمارے محمد شاہ دولہا
عبیدؔ رضا کو مدینے کے نوری
دکھا دو نظارے محمد شاہ دولہا

کلام محمد اویس عبید رضا قادری

---

[1] مدد کرنے والے

Marfat.com

آئے ہیں تیرے دربار یا محمد شاہ

بطرز: جشن آمد رسول ﷺ

آئے ہیں تیرے دربار یا محمد شاہ
تیرے منگتے پھر اک بار یا محمد شاہ
یا محمد شاہ دولہا یا محمد شاہ

عرس پہ تیرے ہر سال آتے رہے
تیرے لطف و عنایات پاتے رہے
تیرا صدقہ شہا روز کھاتے رہے
تیرے منگتے تیرے گیت گاتے رہے
تیری اُلفت کبھی بھی نہ ہو دل سے کم

میرے دولہا شاہ سرکار یا محمد شاہ
یا محمد شاہ دولہا یا محمد شاہ

جو دو رحمت کرم تیرا بہتا رہے
تیرا دریائے فیضان بہتا رہے
سبز گنبد سے انوار ملتا رہے

Marfat.com

اور تیرے گداؤں کو دیتا رہے
ہے بڑھے تا قیامت سلامت رہے

تیرا نورانی دربار یا محمد شاہ
یا محمد شاہ دولہا یا محمد شاہ

میرے بابا بلائیں کرو مجھ سے دور
ہے یقیں میرا دامن بھرو گے ضرور
آج خالی نہ لوٹوں گا ہرگز حضور
اپنے دامن میں بھرلوں گا کیف وسرور
غوث وخواجہ کے صدقے میں منگتے کی آج

جھولی بھر دونا سرکار یا محمد شاہ
یا محمد شاہ دولہا یا محمد شاہ

ہے اٹھائے کھڑا ہاتھ در پہ غریب
تو ہے رب کا ولی تو نبی کے قریب
سبزواری جگا دے میرا بھی نصیب
چوم لوں جا کے سنگ دیار حبیب
اور آنکھوں سے اپنی دیکھوں میں شہا

Marfat.com

سبز گنبد و مینار یا محمد شاہ
یا محمد شاہ دولہا یا محمد شاہ

یہ تمنا دلی ہے تو کردو کرم
اِس طرح موت آئے میرے محترم
سامنے ہو محمد ﷺ کا پیارا حرم
اُن کے قدموں پہ ہو سر نکل جائے دم
اور ہو جائے مرقد بقیع میں عطا

عرض میری ہے سرکار یا محمد شاہ
یا محمد شاہ دولہا یا محمد شاہ

ہو گر مجھ پہ تیری یہ میٹھی نظر
غم کی تاریکیاں ہوں سبھی دربدر
شامِ غم میں طلوع ہو نئی اک سحر
زندگی میری واللہ جائے سنور
فضل رب سے شہا یہ یقیں ہے مجھے

ہو گا میرا بیڑا پار یا محمد شاہ
یا محمد شاہ دولہا یا محمد شاہ

Marfat.com

فیض تیرا سدا ہم پہ جاری رہے
یونہی تیری نظر پیاری پیاری رہے
قائم الفت تمہی سے یہ جاری رہے
تم سے الفت ہی پہچاں ہماری رہے
جب تلک ہم جئیں پیار کرتے رہیں

دم بدم یہی تکرار یا محمد شاہ
یا محمد شاہ دولہا یا محمد شاہ

تیرے دربار میں آ گیا جو گدا
اپنے من کی مرادیں ہے وہ پا گیا
بن عبید رضا کا بھی یہ مژدہ
رقص کرتی ہے لب پر یہی اک صدا
مجھ کو نورانی نورانی جلوہ دکھا

پیارے دولہا بس اک بار یا محمد شاہ
یا محمد شاہ دولہا محمد شاہ

محمد اویس عبید رضا قادری

Marfat.com

منقبت محمد شاہ دولہا سبزواریؒ

سبزواری تمہارے در پر
آ گیا ہوں میں بھکاری بن کر

ترے در کا ہوں میں گدا میرے دولہا
بھر دو آج دامن مرا میرے دولہا

سبز واری تمہارے در پر
آ گیا ہوں میں بھکاری بن کر

یہی ہے میری التجا میرے دولہا
مجھے اپنا جلوہ دکھا میرے دولہا

سبز واری تمہارے در پر
آ گیا ہوں میں بھکاری بن کر

کرم سے ترے ہوں کھڑا میرے دولہا
تو ہی ہے آسرا میرے دولہا

سبزواری تمہاری در پر
آ گیا ہوں میں بھکاری بن کر

Marfat.com

برائے میرا مدعا میرے دولہا
ہوا اذن مدینہ عطا میرے دولہا

سبز واری تمہارے در پر
آ گیا ہوں میں بھکاری بن کر

نبی کے نواسوں کا صدقہ عطا ہو
ہوں دامن پھیلائے کھڑا میرے دولہا

سبز واری تمہارے در پر
آ گیا میں بھکاری بن کر

تیرے عرس میں آئے جتنے بھکاری
سبھی کو مدینہ دکھا میرے دولہا

سبز واری تمہارے در پر
آ گیا ہوں میں بھکاری بن کر

پس مرگ بھی جس کا ہو کیف باقی
محبت کی وہ مئے پلا میرے دولہا

سبز واری تمہارے در پر
آ گیا ہوں میں بھکاری بن کر

Marfat.com

رہوں ساتھ جنت میں گر میرے آقا
یہ احسان ہو گا بڑا میرے دولہا

سبز واری تمہارے در پر
آ گیا ہوں میں بھکاری بن کر

مجھے اِس جہاں اور اگلے جہاں کی
سبھی آفتوں سے بچا میرے دولہا

سبز واری تمہارے در پر
آ گیا ہوں میں بھکاری بن کر

مجھے اپنے دامن میں اے سبز واری
سرِ حشر لینا چھپا میرے دولہا

سبز واری تمہارے در پر
آ گیا ہوں میں بھکاری بن کر

مجھے کیا عطا ہو گیا تیرے در سے
بتاؤں میں اِن سب کو کیا میرے دولہا

سبز واری تمہارے در پر
آ گیا ہوں میں بھکاری بن کر

Marfat.com

بھلا ہو کمی اب کسی چیز کی کیا
جو دامن ترا مل گیا میرے دولہا

سبز واری تمہاری در پر
آ گیا ہوں میں بھکاری بن کر

نہ مایوس ہو اور گدا بن کے آجا
کہ بھر دیں گے دامن ترا میرے دولہا

سبز واری تمہارے در پر
آ گیا میں بھکاری بن کر

تجھے واسطہ غوث و خواجہ کا اب تو
ذرا رُخ سے پردہ اٹھا میرے دولہا

سبز واری تمہارے در پہ
آ گیا ہوں میں بھکاری بن کر

نگاہِ کرم کہ عبید رضا ہے
تیرے در کا ادنیٰ گدا میرے دولہا

سبز وری تمہارے در پر
آ گیا ہوں میں بھکاری بن کر

محمد اویس عبید رضا قادری

Marfat.com

منقبت دولہا شاہ سبزواریؒ

تم غوث کے دلارے دولہا شاہ سبزواری
اجمیری تاج والے دولہا شاہ سبزواری
سرکار کی غلامی دعوتِ اسلامی
اور اس کے ہیں سہارے دولہا شاہ سبزواری
رنج والم میں گھر کر منگتوں نے جو تڑپ کر
جب بھی پکارا آئے دولہا شاہ سبزواری
آؤ گداؤ آؤ منہ مانگی آس پاؤ
بام کرم پر آئے دولہا شاہ سبزواری
مانگو فقیر و مانگو جو مانگنا ہے مانگو
دینے پہ آج آئے دولہا شاہ سبزواری
بدکار کو نبھاؤ اور رب سے بخشواؤ
جرم و قصور ہمارے دولہا شاہ سبزواری

Marfat.com

بے شک ہیں ہم نکمے مانا کہ ہیں کمینے
آخر تو ہیں تمہارے دولہا شاہ سبزواری

بے بس کے بس تمہی ہو بے کس کے کس تمہی ہو
سب کچھ ہو تم ہمارے دولہا شاہ سبزواری

ہے نظر تمہاری ہم پر کیونکر جائیں ہم کہیں پر
ٹکڑوں پہ ہیں تمہارے دولہا شاہ سبزواری

طیبہؒ کی حاضری ہو دولہا مجھے بھی کٹ دو
بڑی آس لے کے آئے دولہا شاہ سبزواری

کوئی مانگتا ہے دولت کوئی چاہتا ہے ثروت
دل غم نبی کا مانگے دولہا شاہ سبزواری

کوئی طالب حکومت کوئی چاہتا ہے شہرت
میرا دل مدینہ مانگے دولہا شاہ سبزواری

طیبہ میں موت چاہے مدفن بقیع میں چاہے
دل کچھ نہ اور چاہے دولہا شاہ سبزواری

اخلاص کا خزینہ اخلاق کا خزینہ
مجھ کو عطا ہو پیارے دولہا شاہ سبزواری

Marfat.com

روشن ہو میرا سینہ اس میں ہو بس مدینہ
یہ میری التجا ہے دولہا شاہ سبزواری

چشم کرم ہو ہم پر آئے ہیں تیرے در پر
رنج و الم کے مارے دولہا شاہ سبزواری

ہو کرم عبید پر بھی ہے غلام تیرا یہ بھی
تجھ سے یہ تجھ کو چاہے دولہا شاہ سبزواری

محمد اویس عبید رضا قادری

Marfat.com

منقبت محمد شاہ دولہا سبزواریؒ

خیرات لینے آ گئے منگتے تمہارے دولہا
بھر دیجئے دامن مرادوں سے ہمارے دولہا
میرے سبزواری میرے سبزواری

منگتوں کی رکھ لے لاج کر دے سب مرادیں پوری
دامن پسارے آ گئے تیرے دروازے دولہا
میرے سبزواری میرے سبزواری

بن کر گدا پھیلا کے دامن ناتوانو آؤ
اور مانگ لو بے حد سخی ہیں یہ ہمارے دولہا
میرے سبزواری میرے سبزواری

دیتا ہوں تجھ کو واسطہ غوث الوریٰ کا مجھ کو
پھر مسجدِ نبوی کے دکھلا دے نظارے دولہا
میرے سبزواری میرے سبزواری

یہ جگمگاتا نور برساتا تمہارا روضہ
شرما گئے ہیں اِس کے آگے چاند تارے دولہا
میرے سبزواری میرے سبزواری

محمد ادریس عبید رضا قادری

Marfat.com

سہرا

آج مولیٰ بخش فضل ربّ سے ہے دولہا بنا
خوشنما پھولوں کا اِس کے سر پہ ہے سہرا سجا
اس شادی خانۂ آبادی ہو رب مصطفیٰ
از پئے غوث الوریٰ بہرِ امام احمد رضا
زوجہ مولیٰ بخش کی یا رب کرے پردہ سدا
بخش مولیٰ بخش کی بیوی کو توفیق حیا
تو سدا رکھنا سلامت اس کا جوڑا یا خدا
کوئی بھی جھگڑا نہ ہو آپس میں اے رب العلیٰ
ان کو خوشیاں دو جہاں میں تو عطا کر کبریا
ان پہ رنج و غم کی نا چھائے کبھی کالی گھٹا
آفتِ فیشن سے ہر دم ان کو مولیٰ تو بچا
یا الٰہی! ان کا گھر گہوارۂ سنت بنا
میٹھے میٹھے ہوں مدینے کے انہیں منے عطا
واسطہ یا رب مدینے کی مبارک خاک کا

Marfat.com

میرا مولیٰ بخش سہرا یا رب جب تلک زندہ رہے
سنتوں کی خوب یہ تبلیغ بھی کرتا رہے

اِس طرح مہکا کرے یہ گھر کا گھر سب یا خدا
پھول جیسا کہ مہکتے ہیں مدینے کے سدا

یا الٰہی دے سعادت حج کی ان کو بار بار
بار بار ان کو دکھا میٹھے محمد کا دیار

ہو بقیع پاک میں دونوں کو مدفن بھی عطا
سبز گنبد کا تجھے دیتا ہوں مولیٰ کا واسطہ

یہ میاں بیوی رہیں جنت میں یکجا اے خدا
یا الٰہی! ہے یہی عطارؔ کے دل کی صدا

مولانا محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

حصہ پنجم

صلوٰۃ وسلام

Marfat.com

تم پہ کروڑوں درُود

کعبے کے بدرالدجیٰ تم پہ کروڑوں درُود
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درُود
شافع روز جزا تم پہ کروڑوں درُود
دافع جملہ بلا تم پہ کروڑوں درُود
اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درُود
دل کرو ٹھنڈا مرا وہ کفِ پا چاند سا
سینے پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درُود
وہ شبِ معراج راج وہ صفِ محشر کا تاج
کوئی بھی ایسا ہوا تم پہ کروڑوں درُود
تم سے کھلا باب جود تم سے ہے سب کا وجود
تم سے ہے سب کی بقا تم پہ کروڑوں درُود
گرچہ ہیں بے حد قصور تم ہو عفو و غفور
بخش دو جرم و خطا تم پہ کروڑوں درُود

Marfat.com

آس ہے کوئی نہ پاس ایک تمہاری ہے آس
بس ہے یہی آسرا تم پہ کروڑوں درود

تم ہو شفائے مرض خلق خدا خود غرض
خلق کی حاجت بھی کیا تم پہ کروڑوں درود

خلق تمہاری جمیل خلق تمہارا جلیل
خلق تمہاری گدا تم پہ کروڑوں درود

طیبہ کے ماہِ تمام جملہ رسل کے امام
نوشۂ ملکِ خدا تم پہ کروڑوں درود

تم سے جہاں کا نظام تم پہ کروڑوں سلام
تم پہ کروڑوں ثنا تم پہ کروڑوں درود

جائیں نہ جب تک غلام خُلد ہے سب پر حرام
ملک تو ہے آپ کا تم پہ کروڑوں درود

مظہر حق ہو تمہیں مظہر حق ہو تمہیں
تم میں ہے ظاہر خدا تم پہ کروڑوں درود

برسے کرم کی بھرن پھولیں نعم کے چمن
ایسی چلا دو ہوا تم پہ کروڑوں درود

Marfat.com

ایک طرف اعلائے دیں ایک طرف حاسدین
بندہ ہے تنہا شہا تم پہ کروڑوں درُود

باٹ نہ در کے کہیں گھاٹ نہ گھر کے کہیں
ایسے تمہیں پالنا تم پہ کروڑوں درُود

اپنے خطاواروں کو اپنے ہی دامن میں لو
کون کرے یہ بھلا تم پہ کروڑوں درُود

کر کے تمہارے گناہ مانگیں تمہاری پناہ
تم کہو دامن میں آ تم پہ کروڑوں درُود

ہم نے خطا میں نہ کی تم نے عطا میں نہ کی
کوئی کمی سرورا تم پہ کروڑوں درُود

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے
ٹھیک ہو نامِ رضا تم پہ کروڑوں درُود

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری

Marfat.com

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شہر یارِ ارم تاجدارِ حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جس کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی
ان بھنوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اُس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

جس کو بار دو عالم کی پرواہ نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اُس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اُس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن
اُس خدا بھائی صورت پہ لاکھوں سلام

کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اس بتول جگر پارۂ مصطفیٰ
جملہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام

سیدہ زاہرہ طیبہ طاہرہ
جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا
اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

جس کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی
اُن سب اہلِ محبت پہ لاکھوں سلام

وہ عمر جس کے اعدا پہ شیدا سقر
اُس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام

غوثِ اعظم امام التقیٰ والنقیٰ
جلوۂ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام

شیر شمشیر زن شاہ خیبر شکن
پر تو دست قدرت پہ لاکھوں سلام

جس کی منبر ہوئی گردن اولیا
اُس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

حضرت حمزہ شیرِ خدا و رسول
زینتِ قادریت پہ لاکھوں سلام

بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب
تا ابد اہلِ سنت پہ لاکھوں سلام

میرے استاد ماں باپ بھائی بہن
اہل ولدِ ذ عشیرت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

یا نبی سلام علیک

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوٰۃ اللّٰہ علیک

ہو مبارک اہلِ عصیاں
ہو گیا بخشش ساماں
آ گئی صبح بہاراں
ہو گیا گھر گھر چراغاں

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوٰۃ اللّٰہ علیک

جشن میلاد النبی ہے
نور کی چادر تنی ہے
روشنی ہی روشنی ہے
ہر طرف یہ دھوم مچی ہے

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوٰۃ اللّٰہ علیک

تم حبیب کبریا ہو
اور امام الانبیاء ہو
دو جہاں کے پیشوا ہو
شافعِ روزِ جزا ہو

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوٰۃ اللّٰہ علیک

Marfat.com

مرضِ عصیاں کو مٹانا   نیک مجھ کو تم بنانا
راہِ سنت پر چلانا   اپنی الفت میں گمانا
یا نبی سلام علیک   یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک   صلوٰۃ اللہ علیک

آخری لمحے جب آئیں   کاش! وہ تشریف لائیں
اپنے جلووں میں گمائیں   جھوم کر ہم گنگنائیں
یا نبی سلام علیک   یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک   صلوٰۃ اللہ علیک

رحمتوں کے تاج والے   دو جہاں کے راج والے
عاصیوں کی لاج والے   عرش کی معراج والے
یا نبی سلام علیک   یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک   صلوٰۃ اللہ علیک

کاش حاصل ہو حضوری   دور ہو جائے یہ دوری
دیکھ لوں وہ شکل نوری   دل کی حسرت ہو پوری
یا نبی سلام علیک   یا رسول سلام علیک
یا جبیب سلام علیک   صلوٰۃ اللہ علیک

Marfat.com

تم شفیع المذنبیں ہو سرور دنیا و دیں ہو
صادق الوعدوامیں ہو رحمتہ للعالمین ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللّٰہ علیک
جان کر کافی سہارا لے لیا ہے درِ تمہارا
خلق کے وارث خدارا لو سلام اب تو ہمارا
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللّٰہ علیک
مصطفیٰ خیر الوریٰ ہو سرور ہر دوسرا ہو
اپنے اچھوں کا تصدق ہم بدوں کو بھی نبھا ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللّٰہ علیک

Marfat.com

کروڑوں درود سلام

تاجدار حرم اے شہنشاہ دیں
تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام
ہو نگاہ کرم مجھ پہ سلطانِ دیں
تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام
دور رہ کر نہ دم ٹوٹ جائے کہیں
کاش طیبہ میں اے مرے ماہ مبیں
دفن ہونے کو مل جائے دو گز زمیں
تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام
کوئی حسن عمل پاس میرے نہیں
پھنس نہ جاؤں قیامت میں مولیٰ کہیں
اے شفیع امم لاج رکھنا تمہیں
تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام
دونوں عالم میں کوئی بھی تم سا نہیں
سب حسینوں سے بڑھ کر تمہی ہو حسیں

Marfat.com

قاسم رزق رب العلیٰ ہو تمہی
تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام

فکر امت میں راتوں کو روتے رہے
عاصیوں کے گناہوں کو دھوتے رہے
تم پہ قربان جاؤں میرے مہ جبیں
تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام

پھول رحمت کے ہر دم لٹاتے رہے
ہم غریبوں کی بگڑی بناتے رہے
حوضِ کوثر پہ نہ بھول جانا کہیں
تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام

کافروں کے ستم ہنس کے سہتے رہے
پھر بھی ہر آن حق بات کہتے رہے
کتنی محنت سے کی تم نے تبلیغِ دین
تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام

موت کے وقت کر دو نگاہِ کرم
کاش اِس شان سے یہ نکل جائے دم
سنگ در پہ تمہارے ہو میری جبیں
تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام

Marfat.com

اب مدینے میں سب کو بلا لیجئے
اور سینہ مدینہ بنا دیجئے
از پئے غوثِ اعظم امام مبیں
تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام

عشق سے تیرے معمور سینہ رہے
لب پہ ہر دم "مدینہ مدینہ" رہے
بس میں دیوانہ بن جاؤں سلطانِ دین
تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام

دور ہو جائیں دنیا کے رنج والم
ہو عطا اپنا غم دیجئے چشم نم
مال و دولت کی کوئی تمنا نہیں
تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام

پھر بلا لو مدینے میں عطار کو
اپنے قدموں میں رکھ لو گنہگار کو
کوئی اِس کے سوا آرزو ہی نہیں
تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام

از مولانا محمد الیاس عطار قادری امیرِ اہلِ سنت

Marfat.com

اے بیابان عرب تیری بہاروں کو سلام

اے بیابانِ عرب تیری بہاروں کو سلام
تیرے پھولوں کو ترے پاکیزہ خاروں کو سلام
جبلِ نور و جبل ثور اور ان کے غاروں کو سلام
نور برساتے پہاڑوں کی قطاروں کو سلام
جھومتے ہیں مسکراتے ہیں مغیلانِ عرب
خوبصورت وادیوں کو رہگزاروں کو سلام
رات دن رحمت برستی ہے جہاں پر جھوم کر
ان طوافِ کعبہ کے رنگیں نظاروں کو سلام
دوڑ کر دیوارِ کعبہ سے جو لپٹے ہیں وہاں
اُن سبھی دیوانوں سارے بے قراروں کو سلام
حجرِ اسودٗ باب و میزاب و مقام ملتزم
اور غلاف کعبہ کے رنگیں نظاروں کو سلام
رُکن شامی اورعراقی اور یمانی پر درودِ
جگمگاتے نور برساتے میناروں کو سلام

Marfat.com

خوب چومے ہیں قدم ثور و حرا نے شاہ کے
مہکے مہکے پیارے پیارے دونوں غاروں کو سلام

دونوں بچوں[1] کا بھی حملہ خوب تھا بوجہل پر
بدر کے اُن دونوں ننھے جاں نثاروں کو سلام

جگمگاتے گنبدِ خضریٰ پہ ہوں روشن درود
مسجدِ نبوی کے نورانی میناروں کو سلام

منبر و محراب جاناں اور سنہری جالیاں
سبز گنبد کے مکیں کو دونوں پیاروں کو سلام

جس جگہ پر آ کے سوئے ہیں صحابہ دس ہزار
اس بقیعِ پاک کے سارے مزاروں کو سلام

غسل کعبہ کا بھی منظر کس قدر پر کیف[2] ہے
جھوم کر کہتا ہے عطار ان نظاروں کو سلام

از مولانا محمد الیاس عطار قادری امیرِ اہلِ سنت

---

[1] معاذ اور معوذ دو ننھے مدنی منوں نے غزوہ بدر میں ابو جہل پر بے حد دلیرانہ حملہ کیا اور ابو جہل کے قتل کا سبب بنے

[2] (غسل کعبہ عموماً یکم ذوالحجہ الحرام کو ہوتا ہے)

Marfat.com

اے مدینے کے تاجدار

اے مدینے کے تاجدار تجھے اہلِ ایماں سلام کہتے ہیں
تیرے عشاق تیرے دیوانے جانِ جاناں سلام کہتے ہیں

تیری فرقت میں بے قرار ہیں جو ہجر طیبہ سے دِل فگار ہیں جو
وہ طلب گار دید رو رو کر اے مری جاں سلام کہتے ہیں

جن کو دنیا کے غم ستاتے ہیں ٹھوکریں در بدر جو کھاتے ہیں
غم نصیبوں کے چارہ گر تم کو وہ پریشاں سلام کہتے ہیں

دور دنیا کے رنج و غم کردو اور سینے میں اپنا غم بھر دو
سب کو چشمانِ تر عطا کر دو جو مسلماں سلام کہتے ہیں

عشق سرور میں جو تڑپتے ہیں حاضری کے لیے ترستے ہیں
اذن طیبہ کی آس میں آقا وہ پر ارماں سلام کہتے ہیں

Marfat.com

رُخ سے پردے کو اب اٹھا دیجئے اپنے سینے سے اب لگا لیجئے
حسنِ اعمال سے ہیں جو یکسر خالی داماں سلام کہتے ہیں

آپ عطارؔ کیوں پریشاں ہیں عاشقوں پر تو وہ مہرباں ہیں
اُن پہ رحمت وہ خاص کرتے ہیں جو مسلماں سلام کہتے ہیں

مولانا محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

غم کے مارے سلام کہتے ہیں

اے صبا مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تم کو شام وسحر دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور تارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کے گیسو بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
جس سے معمور ہے فضا ہر سُو وہ نظارے سلام کہتے ہیں

جب محمد ﷺ کا نام آتا ہے رحمتوں کا پیام آتا ہے
لب ہمارے درُود پڑھتے ہیں دل ہمارے سلام کہتے ہیں

زائر کعبہ تو مدینے میں پیارے آقا سے اتنا کہہ دینا
آپ کی گرد راہ کو آقا چاند تارے سلام کہتے ہیں

ذکر تھا آخری مہینے کا تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا
حاجیو مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

اے خدا کے حبیب پیارے رسول یہ ہمارا سلام کیجیے قبول
آج محفل میں جتنے حاضر ہیں مل کے سارے سلام کہتے ہیں

جناب انور صاحب

Marfat.com

آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ہر آہ گئی عرش پہ یہ آہ کی قسمت
ہر اشک پہ اک خلد ہے ہر اشک کی قیمت
تحفہ یہ ملا ہے مجھے سرکار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

شکرِ خدا کہ آج گھڑی اس سفر کی ہے
جس پہ نثار جان فلاح و ظفر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے

گرمی ہے تپ ہے درد ہے کلفت سفر کی ہے
نا شکر یہ تو دیکھ عزیمت کدھر کی ہے
لٹتے ہیں مارے جاتے ہیں یوں ہی سنا کیے
ہر بار دی وہ امن کہ غیرت حضر کی ہے
ہم کو تو اپنے سائے میں آرام ہی سے لائے
حیلے بہانے والوں کو یہ راہ ڈر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ا سے

Marfat.com

ماہ مدینہ اپنی تجلی عطا کرے
یہ ڈھلتی چاندنی تو پہر دو پہر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے
اس کے طفیل حج بھی خدا نے کرا دیئے
اصل مراد حاضری اِس پاک در کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے
کعبے کا نام تک نہ لیا طیبہ ہی کہا
پوچھا تھا ہم نے جس نے کہ نہضت کدھر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے
ان پر درود جن کو حجر کریں سلام
ان پر سلام جن کو تحیت شجر کی ہے
ان پر درود جن کو کسِ بے کساں کہے
ان پر سلام جن کو خبر بے خبر کی ہے
جن و بشر سلام کو حاضر ہیں السلام
یہ بارگاہ مالکِ جن و بشر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

Marfat.com

شمش و قمر اسلام کو حاضر ہیں السلام
خوبی انہی کی جوت سے شمس و قمر کی ہے

سنگ و شجر سلام کو حاضر ہیں السلام
کلمے سے تر زبان درخت و حجر کی ہے

سب بحر و بر سلام کو حاضر ہیں السلام
تملیک انہی کے نام تو ہر بحر وبر کی ہے

عرض و اثر سلام کو حاضر ہیں السلام
ملجا یہ بارگاہ دعا و اثر کی ہے

شوریدہ سر سلام کو حاضر ہیں السلام
راحت انہی کے قدموں میں شوریدہ سر کی ہے

آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

خستہ جگر سلام کو حاضر ہیں السلام
مرہم یہیں کی خاک تو خستہ جگر کی ہے

سب خشک و تر سلام کو حاضر ہیں السلام
یہ جلوہ گاہ مالک ہر خشک و تر کی ہے

سب کروفر سلام کو حاضر ہیں السلام
ٹوپی یہیں تو خاک پہ ہر کرو فر کی ہے

اہل نظر سلام کو حاضر ہیں اسلام

Marfat.com

یہ گرد ہی تو سُرما سب اہل نظر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی اسے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی اسے

بھاتی نہیں ہمدم مجھے جنت کی جوانی
سنتا نہیں زاہد سے میں حوروں کی کہانی
الفت ہے مجھے سایہ دیوار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے

یہ پیاری پیاری کیاری تیرے خانہ باغ کی سرد اس
کی آب و تاب سے آتش سقر کی ہے
جنت میں آکے نار میں جاتا نہیں کوئی
شکر خدا نوید نجات و ظفر کی ہے
مومن ہوں مومنوں پہ رؤف رحیم ہو
سائل ہوں سائلوں کو خوشی لا نہر کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

جن جن مرادوں کے لئے احباب نے کہا
پیش خبیر کیا مجھے حاجت خبر کی ہے
آ کچھ سنا دے عشق کے بولوں میں اے رضا
مشتاق طبع لذت سوز جگر کی ہے

Marfat.com

آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی سے

بھینی صبح میں ٹھنڈک جگر کی ہے
کلیاں کھلیں دلوں کی ہوا یہ کدھر کی ہے
کھبتی ہوئی نظر میں ادا کس سحر کی ہے
چھبتی ہوئی جگر میں صدا کس گجر کی ہے
ڈالیں ہری ہری ہیں تو بالیں بھری بھری
کشتِ امل پری ہے یہ بارش کدھر کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ہم جائیں اور قدم سے لپٹ کر حرم کہے
سونپا خدا کو تجھ کو یہ عظمت سفر کی ہے
ہم گرد کعبہ پھرتے تھے کل تک اور آج وہ
ہم پر نثار ہے یہ ارادت کدھر کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

کالک جبیں کی سجدہ در سے چھڑاؤ گے
مجھ کو بھی لے چلو یہ تمنا حجر کی ہے
ڈوبا ہوا ہے شوق میں زمزم اور آنکھ سے
جھالے برس رہے ہیں یہ حسرت کدھر کی ہے

Marfat.com

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

برسا کے جانے والوں پہ گوہر کروں نثار
ابر کرم سے عرض یہ میزاب زر کی ہے
آغوش شوق کھولے ہے جن کے لئے حطیم
وہ پھر کے دیکھتے نہیں یہ دھن کدھر کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ہاں ہاں رہِ مدینہ ہے غافل ذرا تو جاگ
او پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم و سر کی ہے
واروں قدم قدم پہ کہ ہر دم ہے جان نو
یہ راہِ جانفزا مرے مولیٰ کے در کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ہر آہ گئی عرش پہ یہ آہ کی قسمت
ہر اشک پہ اک خلد ہے ہر اشک کی قیمت
تحفہ یہ ملا ہے مجھے سرکار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

گھڑیاں گنیں ہیں برسوں کی یہ شب گھڑی پھری
مر کر کے پھر یہ سل مرے سینے سے سر کی ہے

Marfat.com

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

اللہ اکبر اپنے قدم اور یہ خاک پاک
حسرت ملائکہ کو جہاں وضع سر کی ہے
معراج کا سماں ہے کہاں پہنچے زائرو
کرسی سے اونچی کرسی اس پاک در کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

سعدین کا قِران ہے پہلوئے ماہ میں
جھرمت کئے ہیں تارے تجلی قمر کی ہے
محبوب ربِ عرش ہے اس سبز قبہ میں
پہلو میں جلوہ گاہ عتیق و عمر کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

چھائے ملائکہ ہیں لگاتار ہے درود
بدلے ہیں پہرے بدلی میں بارش دُرر کی ہے
ستر ہزار صبح ہیں ستر ہزار شام
یوں بندگی زلف و رخ آٹھوں پہر کی ہے
جو ایک بار آئے دوبارہ نہ آئیں گے
رخصت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے

Marfat.com

تڑپا کریں بدل کے پھر آنا کہاں نصیب
بے حکم کب مجال پرندے کو پر کی ہے
اے وائے بے بیکسی تمناکہ اب امید
دن کو نہ شام کی ہے نہ شب کو سحر کی ہے
یہ بدلیاں نہ ہوں تو کروڑوں کی آس جائے
اور بارگاہ مرحمتِ عام تر کی ہے
معصوموں کو ہے عمر میں صرف ایک بار بار
عاصی پڑے ہیں تو صلا عمر بھر کی ہے
زندہ رہیں تو حاضری بارگاہ نصیب
مر جائیں تو حیات ابد عیش گھر کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

کیوں تاجدارو خواب میں دیکھی کبھی یہ شے
جو آج جھولیوں میں گدایانِ در کی ہے
طیبہ میں مر کے ٹھنڈے چلے جاؤ آنکھیں بند
سیدھی سڑک یہ شہر شفاعت نگر کی ہے
عاصی بھی ہیں چہیتے یہ طیبہ ہے زاہدو
مکہ نہیں جانچ جہاں خیرو شر کی ہے
کعبہ ہے بیشک انجمن آرا دلہن مگر
ساری بہار دلہنوں میں دولہا کے گھر کی ہے

Marfat.com

کعبہ دلہن ہے تربتِ اطہر نئی دلہن
یہ رشکِ آفتاب وہ غیرت قمر کی ہے
دونوں بنیں سجیلی انیلی بنی مگر
جو پی کے پاس ہے وہ سہاگن کنور کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

اتنا عجب بلندی جنت پہ کس لئے
دیکھا نہیں کہ بھیک یہ کس اونچے گھر کی ہے
عرش بریں پہ کیوں نہ ہو فردوس کا دماغ
اتری ہوئی شبیہہ ترے بام و در کی ہے
وہ خلد جس میں اترے گی ابرار کی بارات
ادنیٰ نچھاور اس مرے دولہا کے سر کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

اُف بے حیائیاں کہ یہ منہ اور تیرے حضور
ہاں تو کریم ہے تری خُو در گزر کی ہے
تجھ سے چھپاؤں منہ تو کروں کس کے سامنے
کیا اور بھی کسی سے توقع نظر کی ہے
جاؤں کہاں پکاروں کسے کس کا منہ تکوں
کیا پرسشِ اور جا بھی سگِ بے ہنر کی ہے

Marfat.com

مجرم بلائیں آئیں ہیں جاؤ وک ہے گواہ
پھر رد ہو کب یہ شان کریموں کے در کی ہے
سرکار ہم گنواروں میں طرز ادب کہاں
ہم کو تو بس تمیز یہی بھیک بھر کی ہے
لب وا ہیں آنکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں
کتنے مزے کی بھیک ترے پاک در کی ہے
مانگیں گے مانگی جائیں گے منہ مانگی پائیں گے
سرکار میں نہ لا ہے نہ حاجت اگر کی ہے
منگتا کا ہاتھ اٹھتے ہی داتا کی دین تھی
دوری قبول و عرض میں بس ہاتھ بر کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

جنت نہ دیں' نہ دین تری رویت ہو خیر سے
اس گل کے آگے کس کو ہوس برگ و بر کی ہے
شربت نہ دیں نہ دیں تو کرے بات لطف سے
یہ شہد ہو تو پھر کسے پروا شکر کی ہے
سنکی وہ دیکھ بادِ شفاعت کہ دے ہو
یہ آبرو رضا تیرے دامانِ تر کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

Marfat.com

اَلنَّبِیُ صَلُّوْا عَلَیْه

یا رسول اللہ ﷺ یا رسول اللہ ﷺ
یا حبیب اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیُ صَلُّوْ اعَلَیْه صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیْه
وَیَنَالُ الْبَرَکَات کُلُّ مَنْ صَلّٰی عَلَیْه
اَلنَّبِیُ یَا حَاضِرِیْن اِعْلَمُوْاعِلْمَ الْیَقِیْن
اَنَّ رَبَّ الْعَالَمِیْن فَرَضٰی صَلّٰی عَلَیْه
اللہ، اللہ ، اللہ،اللہ اللہ، اللہ ، اللہ اللہ
اَلنَّبِیُ صَلُّوْ ا عَلَیْه

کعبے کے بدرالدجیٰ تم پہ کروڑوں درود
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود
شافع روزِ جزا تم پہ کروڑوں درود
دافع جملہ بلا تم پہ کروڑوں درود
یارسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیُ یَامَنْ حَضَر اَلنَّبِیُ خَیْرُ الْبَشَر
مَنْ لَهٗ شَقُّ الْقَمَر وَنَزِلُ سَلِّمْ عَلَیْه
اللہ، اللہ ، اللہ،اللہ اللہ، اللہ ، اللہ اللہ
اَلنَّبِیُ صَلُّوْ اعَلَیْه

Marfat.com

دل کرو ٹھنڈا مرا وہ کفِ پا چاند سا
سینے پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درود
ذات ہوئی انتخاب وصف ہوئے لاجواب
نام ہوا مصطفےٰ ﷺ تم پہ کروڑوں درود
یارسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیُ ذَاکَ الْعُرُوْس ذِکْرُہ" یُحْیِ النُّفُوْس
اَلنَّصَارٰی وَالْمَجُوْس اَسْلَمُوْ اعَلٰی یَدَیْہ
اللہ، اللہ ، اللہ،اللہ اللہ، اللہ ، اللہ اللہ
اَلنَّبِیُ صَلُّوْا عَلَیْہ

بے ہنر و بے تمیز کس کو ہوئے ہیں عزیز
ایک تمہارے سوا تم پہ کروڑوں درود
آس ہے کوئی نہ پاس ایک تمہاری ہے آس
بس ہے یہی آسرا تم پہ کروڑوں درود
یارسول اللہ ﷺ یاحبیب اللہ ﷺ
سینہ کہ ہے داغ داغ کہہ دو کرے باغ باغ
طیبہ سے آکے صبا تم پہ کروڑوں درود
یارسول اللہ ﷺ یاحبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیُ الْمُصْطَفٰی اِبْنُ زَمْ زَمْ وَ صَفَا
مَنْ تَعَالٰی شَرْفَا کُلُّکُمْ صَلّٰی عَلَیْہ

Marfat.com

اللہ، اللہ ، اللہ،اللہ　　　اللہ، اللہ ، اللہ اللہ

اَلنَّبِیُ صَلُّوْ اعَلَیْہ

اَلنَّبِیُ الْمُجْتَبٰی　　　اَلْنَّبِیْ سَاکِنُ قُبَا
حُبُّہٗ لِمَذْ ھَبَا　　　رَبَّنَا صَلّٰی عَلَیْہ

اللہ، اللہ ، اللہ،اللہ　　　اللہ، اللہ ، اللہ اللہ

اَلنَّبِیُ صَلُّوْ اعَلَیْہ

تم سے جہاں کا نظام تم پہ کروڑوں سلام
تم پہ کروڑوں ثناء تم پہ کروڑوں درود
تم ہو جواد و کریم تم ہو رؤف و رحیم
بھیک ہو داتا عطا تم پہ کروڑوں درود
خلق کے حاکم ہو تم رزق کے قاسم ہو تم
تم سے ملا جو ملا تم پہ کروڑوں درود
نافع و دافع ہو تم شافع و رافع ہو تم
تم سے بس افزوں خدا تم پہ کروڑوں درود
شافی ونافی ہو تم کافی و وافی ہو تم
درد کو کردو دوا تم پہ کروڑوں درود
یارسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ
برسے کرم کی بھرن پھولے نِعَم کے چمن
ایسی چلا دو ہوا تم پہ کروڑوں درود

Marfat.com

کیوں کہوں بے کس ہوں میں کیوں کہوں بے بس ہوں میں
تم ہو میں تم پر فدا تم پہ کروڑوں درود
یارسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیُ ذَاکَ الْمَلِیُح — قُوْلُہٗ قَوْلُ صَحِیُح
وَالْقُرْانُ شَیْئی" فَصِیُح — اَلَّذِیْ اُنْزِلَ عَلَیْہ
اللہ، اللہ ، اللہ،اللہ — اللہ، اللہ ، اللہ اللہ

اَلنَّبِیُ صَلُّوْا عَلَیْہ

کرکے تمہارے گناہ مانگیں تمہاری پناہ
تم کہو دامن میں آ تم پہ کروڑوں درود
ہم نے خطا میں نہ کی تم نے عطا میں نہ کی
کوئی کمی سرورا تم پہ کروڑوں درود
آنکھ عطا کیجئے اس میں ضیاء دیجئے
جلوہ قریب آگیا تم پہ کروڑوں درود
کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے
ٹھیک ہو نام رضا تم پہ کروڑوں درود
یارسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

وَالْحَسَنْ اُمِّ الْحُسَیْن — لِلنَّبِیُ رَیُحَانَتَیْن
فَا طِمَہ قُرَّۃُ عَیْن — جَدُّھُمْ صَلُّوْا عَلَیْہ
اللہ، اللہ ، اللہ،اللہ — اللہ، اللہ ، اللہ اللہ

Marfat.com

اَلنَّبِیُّ صَلُّوْا عَلَیْہ

یہ عبید ادنیٰ غلام تیرا ہے خیر الانامِ
وقف مدحت کے لیے اس کی ہو عمر تمام

دھوم مچا دو آمد کی آ گئے سرکار ﷺ

دھوم مچا دو، مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آ گئے سرکار ﷺ بولو آ گئے سرکار ﷺ

مچی ہے دھوم پیمبر کی آمد آمد ہے
حبیب رب اکبر کی آمد آمد ہے

یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے
یہ کون سے شہہ والا کی آمد آمد ہے

دھوم مچا دو، مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آ گئے سرکار ﷺ بولو آ گئے سرکار ﷺ

فرشتے آج جو دھومیں مچانے آئے ہیں
انہی کے آنے کی شادی رچانے آئے ہیں

رسل انہی کا تو مژدہ بنانے آئے ہیں
انہیں کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں

دھوم مچا دو، مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آ گئے سرکار ﷺ بولو آ گئے سرکار ﷺ

Marfat.com

یہی تو سوتے ہوؤں کو جگانے آئے ہیں
یہی تو روتے ہوؤں کو ہنسانے آئے ہیں

انہیں خدا نے کیا اپنے ملک کا مالک
انہی کے قبضے میں رب کے خزانے آئے ہیں

دھوم مچا دو، مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آگئے سرکار ﷺ بولو آگئے سرکار ﷺ

جو چاہیں گے جسے چاہیں گے یہ اسے دیں گے
کریم ہیں یہ خزانے لٹانے آئے ہیں

رؤف ایسے ہیں اور یہ رحیم ہیں اتنے
کہ گرتے پڑتوں کو سینے لگانے آئے ہیں

دھوم مچا دو، مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آگئے سرکار ﷺ بولو آگئے سرکار ﷺ

سنو گے لا نہ زبانِ کریم سے نوری
یہ فیض وجود کے دریا بہانے آئے ہیں

دھوم مچا دو، مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آگئے سرکار ﷺ بولو آگئے سرکار ﷺ

Marfat.com

سرکار ﷺ جیا سوہنا آیا اے نہ اونا اے

سرکار ﷺ جیا سوہنا آیا اے نہ اونا اے
نہ رب نے بنایا اے نہ رب نے بناؤنا اے
حق اے

جی کردا اے مرجاواں جس دن دا اے سُنیا اے
وچ قبر دے آقا ﷺ نے دیدار کرونا اے
حق اے

دیکھو جی ہر اک شے تے پیا نور برس دا اے
لگدا اے ہنیں ایتھے سرکار ﷺ نے اونا اے
حق اے

انگلی نوں اٹھاندے نین نالے چن نوں ہلاندے نے
سوں رب دی اے چن فلکی آقا ﷺ دا کھڈونا اے
حق اے

کوئی سڑا دا اے سڑ جاوے کوئی مردا اے مر جاوے
سُنیاں نے تے گج وج کے میلاد منانا اے
حق اے

بن جانی اے گل تیری ویکھیں حشر دے دن یارا
سُنیاں نوں جدوں آقا ﷺ اوتھے گل نل لاؤنا اے
حق اے

Marfat.com

یَا سَیِّدِی

یاسیدی ارحملنا
یَا سیدِی ارحمُلَنا

اِنْ نِلْتَ یَا رُوْحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلٰی اَرْضِ الْحَرَمْ
بَلِّغْ سَلَامِی رَوْضَۃً فِیْھَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَمْ
اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ

اے بادِ صبا! اگر تیرا گزر سرزمین حرم تک ہو تو میرا سلام اس روضہ کو پہنچا جس میں نبی محترم تشریف فرما ہیں۔

مِنْ وَّجْھُہٗ شَمْسُ الضُّحٰی مَنْ خَدُّہٗ بَدْرُ الدُّجٰی
مَنْ ذَاتُہٗ نُوْرُ الْھُدٰی مَنْ کَفُّہٗ بَحْرُ الْھِمَمْ
اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ

وہ جن کا چہرہ انور مہر نیمروز ہے اور جن کے رخسار تاباں ماہِ کامل جن کی ذات نور ہدایت ہے جن کی ہتھیلی سخاوت میں دریا۔

قُرْاٰنُہٗ بُرْھَانُنَا فَسْخًا لِّاَدْیَانٍ مَّضَتْ
اِذْ جَآئَنَا اَحْکَامُہٗ کُلَّ الصُّحُفْ صَارَ الْعَدَمْ

ان کا (لایا) ہوا قرآن ہمارے لئے واضح دلیل ہے جس نے ماضی کے تمام دینوں کو منسوخ کر دیا جب اسکے احکام ہمارے پاس آئے تو (پچھلے) سارے صحیفے معدوم ہو گئے۔

اَکْبَادُنَا مَجْرُوْحَۃٌ مِنْ سَیْفِ ھِجْرِ الْمُصْطَفٰی
طُوْبٰی لِاَھْلِ بَلْدَۃٍ فِیْھَا النَّبِیُّ الْمُحْتَشَمْ
اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ

ہمارے جگر زخمی میں فراق مصطفیٰ کی تلوار سے خوش نصیبی اس شہر کے لوگوں کی ہے جس میں نبی محتشم ہیں۔

اَکْبَادُنَا مُجْرُوْحَۃٌ مِنْ سَیْفِ ھِجْرِ الْمُصْطَفٰی

Marfat.com

طُوبٰی لِاَهْلِ بَلْدَةٍ فِیهَا النَّبِیُّ الْمُحْتَشَمُ

اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ

ہمارے جگر زخمی ہیں فراق مصطفیٰ کی تلوار سے خوش نصیبی اس شہر کے لوگوں کی ہے جس میں نبی محتشم ہیں۔

یَا لَیْتَنِی کُنْتُ کَمَنْ یَّتْبَعُ نَبِیًّا عَالِمًا

یَوْمًا وَ لَیْلًا دَائِمًا وَارْزُقْ کَذَالِیْ بِالْکَرَمْ

اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ

کاش میں اس کی طرح ہوتا جو نبی کی پیروی علم کے ساتھ کرتا ہے دن اور رات ہمیشہ اے خدا یہی صورت اپنے کرم سے عطا فرما۔

یَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ اَنْتَ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ

اَکْرِمْ لَنَا یَوْمَ الْحَزِیْنِ فَضْلًا وَّجُوْدًا وَالْکَرَمْ

اے رحمتِ عالم! آپ گنہگاروں کے شفیع ہیں ہمیں قیامت کے دن فضل و سخاوت اور کرم سے عزت بخشے۔

یَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ اَدْرِکْ لِزَیْنِ الْعَابِدِیْنَ

مَحْبُوْسِ اَیْدِی الظَّالِمِیْنَ فِی الْمَوْکَبِ وَ الْمُزْدَحَمْ

اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ

اے رحمت عالم زین العابدین کو سنبھالئے وہ ظالموں کے ہاتھوں میں گرفتار حیرانی و پریشانی میں ہے۔

حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ

Marfat.com

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِّ علیٰ کہتے کہتے

حبیب خدا کا نظارہ کروں میں
دِل و جان ان پر نثارا کروں میں

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِّ علیٰ کہتے کہتے

مجھے اپنی رحمت سے تو اپنا کر لے
سِوا تیرے سب سے کنارا کروں میں

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِّ علیٰ کہتے کہتے

خدارا اب آؤ کہ دم ہے لبوں پہ
دم واپسی تو نظارہ کروں میں

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِّ علیٰ کہتے کہتے

مجھے ہاتھ آئے اگر تاج شاہی
تیرے نقش پا پر نثارا کروں میں

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِّ علیٰ کہتے کہتے

Marfat.com

تیرا ذکر لب پر خدا دل کے اندر
یونہی . زندگانی گزارہ کروں میں
میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِّ علیٰ کہتے کہتے

دم واپسی تک تیرے گیت گاؤں
محمد ﷺ محمد ﷺ پکارا کروں میں
میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِّ علیٰ کہتے کہتے

تیرے در کے ہوتے کہاں جاؤں پیارے
کہاں اپنا دامن پسارا کروں میں
میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِّ علیٰ کہتے کہتے

خدا خیر سے لائے وہ دن بھی نوری
مدینے کی گلیاں بہارا کروں میں
میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِّ علیٰ کہتے کہتے

Marfat.com

مُحمّد رُوحِ فِداکَ

اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ
مُحمّدٌ رُوحِ فِداکَ مُحمّدٌ رُوحِ فِداکَ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

پیش حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں گے
آپ روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے

اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ
مُحمّدٌ رُوحِ فِداکَ مُحمّدٌ رُوحِ فِداکَ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

دل نکل جانے کی جا ہے آہ کن آنکھوں سے وہ
ہم سے پیاسوں کیلئے دریا بہاتے جائیں گے

اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ
مُحمّدٌ رُوحِ فِداکَ مُحمّدٌ رُوحِ فِداکَ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

کشتگانِ گرمیِ محشر کو وہ جانِ مسیح
آج دامن کی ہوا دے کر جلاتے جائیں گے

اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ
مُحمّدٌ رُوحِ فِداکَ مُحمّدٌ رُوحِ فِداکَ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

گل کھلے گا آج یہ اُن کی نسیم فیض سے
خود روتے آئیں گے ہم مسکراتے جائیں گے

اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ
مُحمّدٌ رُوحِ فِداکَ مُحمّدٌ رُوحِ فِداکَ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

Marfat.com

ہاں چلو حسرت زدو سنتے ہیں وہ دن آج ہے
تھی خبر جس کی کہ وہ جلوہ دکھاتے جائیں گے
اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ
مُحَمَّدُ رُوْحِ فِدَاکَ مُحَمَّدُ رُوْحِ فِدَاکَ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

آج عید عاشقاں ہے گر خدا چاہے کہ وہ
ابروئے پیوستہ کا عالم دکھاتے جائیں گے
اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ
مُحَمَّدُ رُوْحِ فِدَاکَ مُحَمَّدُ رُوْحِ فِدَاکَ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

کچھ خبر بھی ہے فقیرو آج وہ دن ہے کہ وہ
نعمت خلد اپنے صدقے میں لٹاتے جائیں گے
اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ
مُحَمَّدُ رُوْحِ فِدَاکَ مُحَمَّدُ رُوْحِ فِدَاکَ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

خاک اُفتادو بس ان کے آنے ہی کی دیر ہے
خود وہ گر کر سجدہ میں تم کو اٹھاتے جائیں گے
اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ
مُحَمَّدُ رُوْحِ فِدَاکَ مُحَمَّدُ رُوْحِ فِدَاکَ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

وسعتیں دی ہیں خدا نے دامن محبوب ﷺ کو
جرم کھلتے جائیں گے اور وہ چھپاتے جائیں گے
اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

Marfat.com

مُحَمَّدٌ رُوحِ فِدَاکَ مُحَمَّدٌ رُوحِ فِدَاکَ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

لو وہ آئے مسکراتے ہم اسیروں کی طرف
خرمن عصیاں پر اب بجلی گراتے جائیں گے

اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

مُحَمَّدٌ رُوحِ فِدَاکَ مُحَمَّدٌ رُوحِ فِدَاکَ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

آنکھ کھولو غمزدو دیکھو وہ گریاں آئے ہیں
لوحِ دل سے نقشِ غم کو اب مٹاتے جائیں گے

اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

مُحَمَّدٌ رُوحِ فِدَاکَ مُحَمَّدٌ رُوحِ فِدَاکَ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

سوختہ جانوں پہ وہ پرجوش رحمت آئے ہیں
آبِ کوثر سے لگی دل کی بجھاتے جائیں گے

اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

مُحَمَّدٌ رُوحِ فِدَاکَ مُحَمَّدٌ رُوحِ فِدَاکَ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

آفتاب اُن کی ہی چمکے گا جب اوروں کے چراغ
صرصرِ جوشِ بلا سے جھلملاتے جائیں گے

اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

مُحَمَّدٌ رُوحِ فِدَاکَ مُحَمَّدٌ رُوحِ فِدَاکَ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

پائے کوباں پُل سے گزریں گے تیری آواز پر
رَبِّ سَلِّمْ کی صدا پر وجد لاتے جائیں گے

Marfat.com

اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ
مُحَمَّدٌ رُوحِ فِدَاکَ مُحَمَّدٌ رُوحِ فِدَاکَ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

سرورِ دیں لیجئے اپنے ناتوانوں کی خبر
نفس و شیطاں سیدا کب تک دباتے جائیں گے

اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ
مُحَمَّدٌ رُوحِ فِدَاکَ مُحَمَّدٌ رُوحِ فِدَاکَ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائش مولیٰ کی دھوم
مثلِ فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے

اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ
مُحَمَّدٌ رُوحِ فِدَاکَ مُحَمَّدٌ رُوحِ فِدَاکَ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ اللّٰہ ھُو اللّٰہ ھُو اللّٰہ

خاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضا
دم میں جب تک دم ہے ذکر ان کا سناتے جائیں گے

Marfat.com

میرے آقا ﷺ آئے جھومو

میرے آقا آئے جھومو میرے داتا آئے جھومو
پیارے آقا آئے جھومو سب کے داتا آئے جھومو
سب کے مولا آئے جھومو میرے یاور آئے جھومو
سب کے دلبر آئے جھومو میرے حامی آئے جھومو

عید میلاد النبی ﷺ ہے دل بڑا مسرور ہے
عید دیوانوں کی تو بارہ ربیع النور ہے
میرے آقا آئے جھومو میرے داتا آئے جھومو

اس طرف جو نور ہے تو اس طرف بھی نور ہے
ذرہ ذرہ سب جہاں کا نور سے معمور ہے
میرے آقا آئے جھومو میرے داتا آئے جھومو

Marfat.com

ہر ملک ہے شادماں خوش آج ہر اک حور ہے
ہاں مگر شیطاں بمع رفقاء بڑا رنجور ہے
میرے آقا آئے جھومو میرے داتا آئے جھومو

آمد سرکار ﷺ سے ظلمت ہوئی کافور ہے
کیا زمیں کیا، آسماں ہر سمت چھایا نور ہے
میرے آقا آئے جھومو میرے داتا آئے جھومو

جشن میلاد النبی ﷺ ہے کیوں نہ جھومیں آج ہم
مسکراتی ہیں بہاریں سب فضا پر نور ہے
میرے آقا آئے جھومو میرے داتا آئے جھومو

غم کے بادل چھٹ گئے ہر غم کا مارا جھوم اٹھا
آگیا خوشیاں لئے ماہِ ربیع النور ہے
میرے آقا آئے جھومو میرے داتا آئے جھومو

Marfat.com

خوب دیوانوں پڑھو تم سب درود جھوم جھوم
آج آیا وہ جہاں میں جو سراپا نور ہے
میرے آقا آئے جھومو میرے داتا آئے جھومو

آمنہ رضی اللہ عنہا تجھ کو مبارک شاہ کی میلاد ہو
تیرا آنگن نور بلکہ گھر کا گھر سب نور ہے
میرے آقا آئے جھومو میرے داتا آئے جھومو

غم ذدو تم کو مبارک غم غلط ہو جائیں
آگیا وہ جس کے صدقے ہر بلا کافور ہے
میرے آقا آئے جھومو میرے داتا آئے جھومو

ہوں غلام مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم عطار کا دعویٰ ہے یہ
کاش آقا صلی اللہ علیہ وسلم بھی یہ فرمائیں ہمیں منظور ہے
میرے آقا آئے جھومو میرے داتا آئے جھومو

Marfat.com

آقا ﷺ کا میلاد آیا

کلام: عبید رضا
ثناء خواں: اویس رضا قادری

یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

صَلّٰی عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَسَلَّمْ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَھْلاً وَّ سَھْلاً مَرْحَبَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

بِشَھْرِ رَبِیْعٍ قَدْ بَدَا نُوْرُہُ الْاَعْلٰی
وَیَا حَبَّذَا بَدْرًا بِذَاکَ السَّمَا یُجْلٰی

اللہ اللہ اللہ اللہ عزوجل

چاروں طرف نور چھایا آقا ﷺ کا میلاد آیا
خوشیوں کا پیغام لایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

Marfat.com

اللہ اللہ اللہ اللہ عز و جل

اَنَـارَتْ بِـهِ الْاَقْوام شَـرْقـاً وَّ مَغْـرِبـاً
وَاَهْـلُ الصَّبَـاءِ قَالُوْ لَـهُ مَـرْحَبَـا اَهْلـیٰ
شمس و قمر اور تارے کیوں نہ ہوں خوش آج سارے
ان سے ہی تو نور پایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ عز و جل

وَاَلْبِـسَ كَـوْبَ النُّـورِ عِـزٌّ وَ رِفْـعَةً
فَـمَـا مِثْلَـه فِیْ طَلْعَةِ الْحُسْنِیْ اسْتَحْلیٰ
خوشیاں مناتے ہیں وہی دھومیں مچاتے ہیں وہی
جن پر ہوا ان کا سایہ آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ عز و جل

Marfat.com

ہیں شاد ہر اک مسلماں کرتا ہے گھر گھر چراغاں
کلیوں کو بھی جگمگایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ عزوجل

وَلَمَّا رَاٰی البَحْرُ حَارَ لِحُسْنِہٖ
وَشَاھَدَ مِنْہُ بَھْجَۃً تَسْلِبُ العَقْلٰ

مختارِ کل مانے جو انہیں نوری بشر جانے جو انہیں
نعرہ اسی نے لگایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ عزوجل

وَاُطْفِیَہَا نُوْرَالشَّمْسِ مِنْ نُوْرِ وَجْہِہٖ
وَلِلّٰہِ مَا اَضْحٰی وَلِلّٰہِ مَا اَجْلٰی

جو آج محفل میں آئے من کی مرادیں وہ پائیں
سب پر کرم ہو خدایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

Marfat.com

اللہ اللہ اللہ اللہ عزوجل

اَیَا مَوْلِدَ الْمُخْتَارِ جَدَّدْتَ شَوْقَنَا
اِلٰی خَیْرِ امَبْعُوْثِ جَلِیْلٍ حَرَی الْفَضْلٰی
غوث الوریٰ اور داتا نے میرے رضا اور خواجہ نے
سب نے ہی دن یہ منایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ عزوجل

وَسَعْدًا مُقِیْمًا بِبَقَارِ بِمَوْلِدٖ
لَہٗ خَبَرٌ عَنْ حُسْنِہٖ اَبَدًا یُتْلٰی
نعتِ نبی ﷺ تم سناؤ عشق نبی ﷺ کو بڑھاؤ
ہم کو رضا نے سکھایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ عزوجل

Marfat.com

عَلَيْهِ صَلوٰۃُ اللّٰہ   مَا حَبَّتِ الصَّبَاء
وَمَا صَارَ عَادِ بِالنِّمَام   فِیْ اِلَی الْمَعْلٰی
جس کو شجر جانتے ہیں   کہتا حجر مانتے ہیں
ایسا نبی ﷺ ہم نے پایا   آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ عزوجل

دل جگمگانے لگے ہیں   سب مسکرانے لگے ہیں
اک کیف سا آج چھایا   آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ عزوجل

کر اے عبید ان کی مدحت   تجھ پر خدا کی ہو رحمت
تو نے مقدر یہ پایا   آقا ﷺ کا میلاد آیا

Marfat.com

Marfat.com

ہماری دیگر مطبوعات

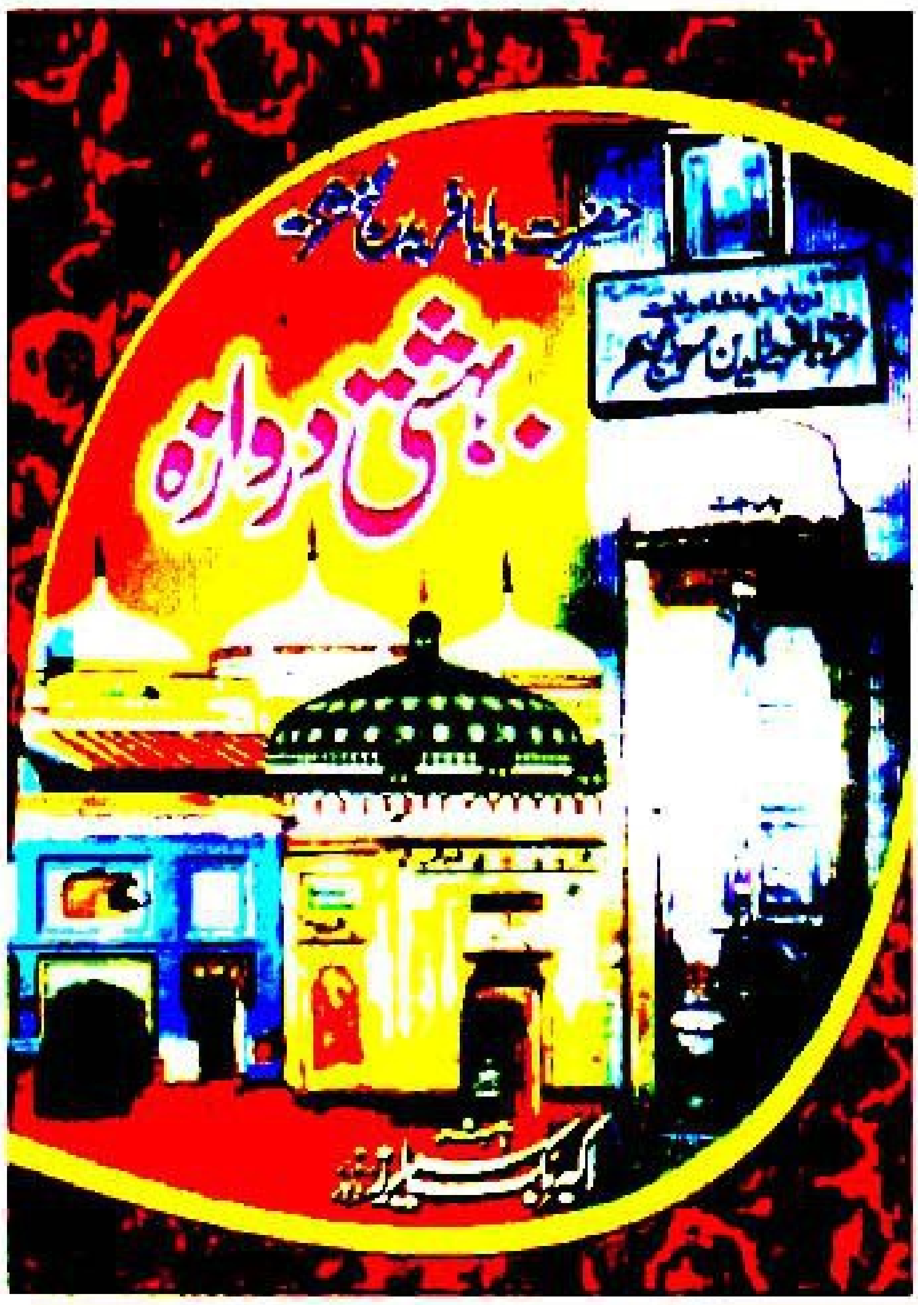

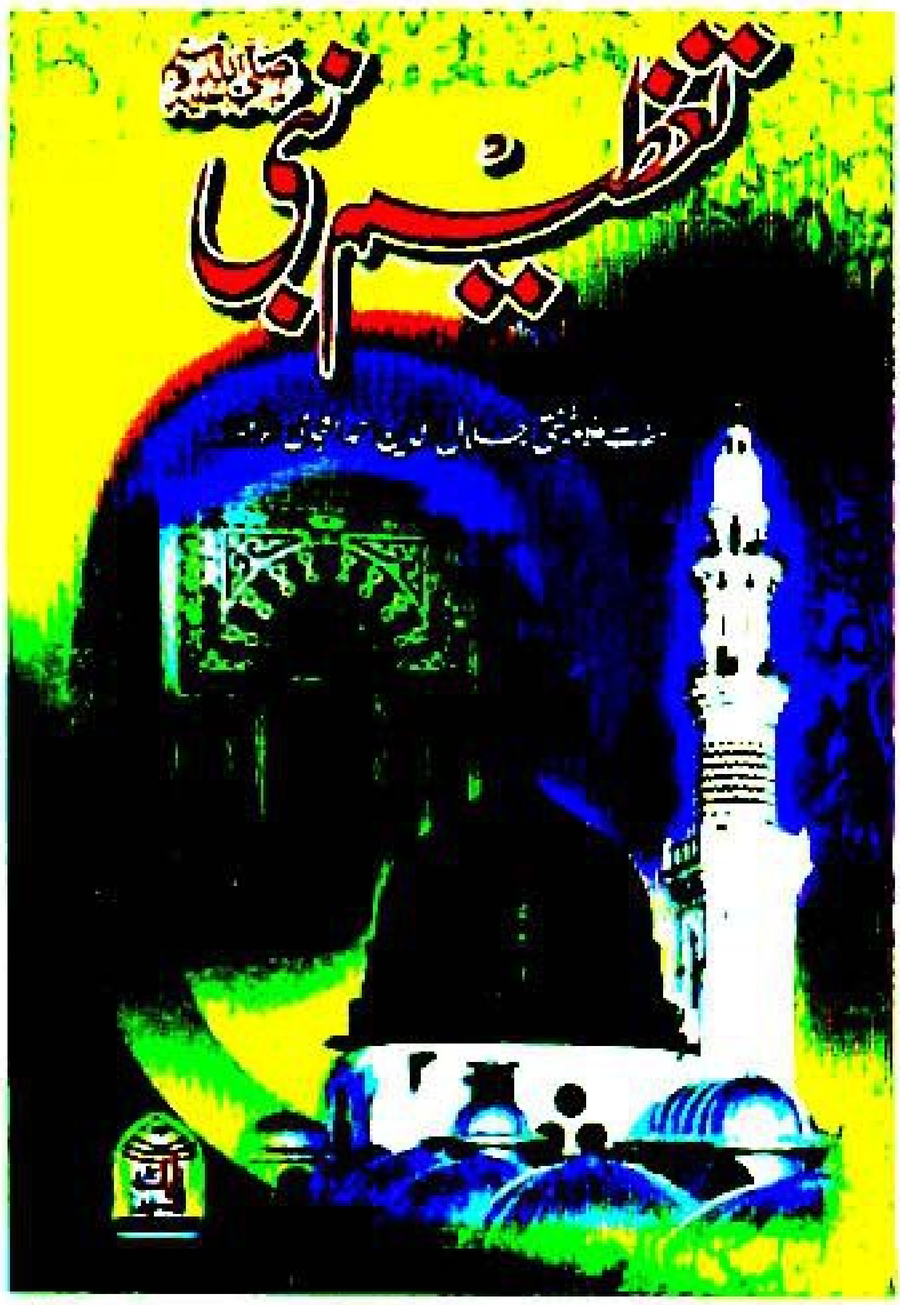

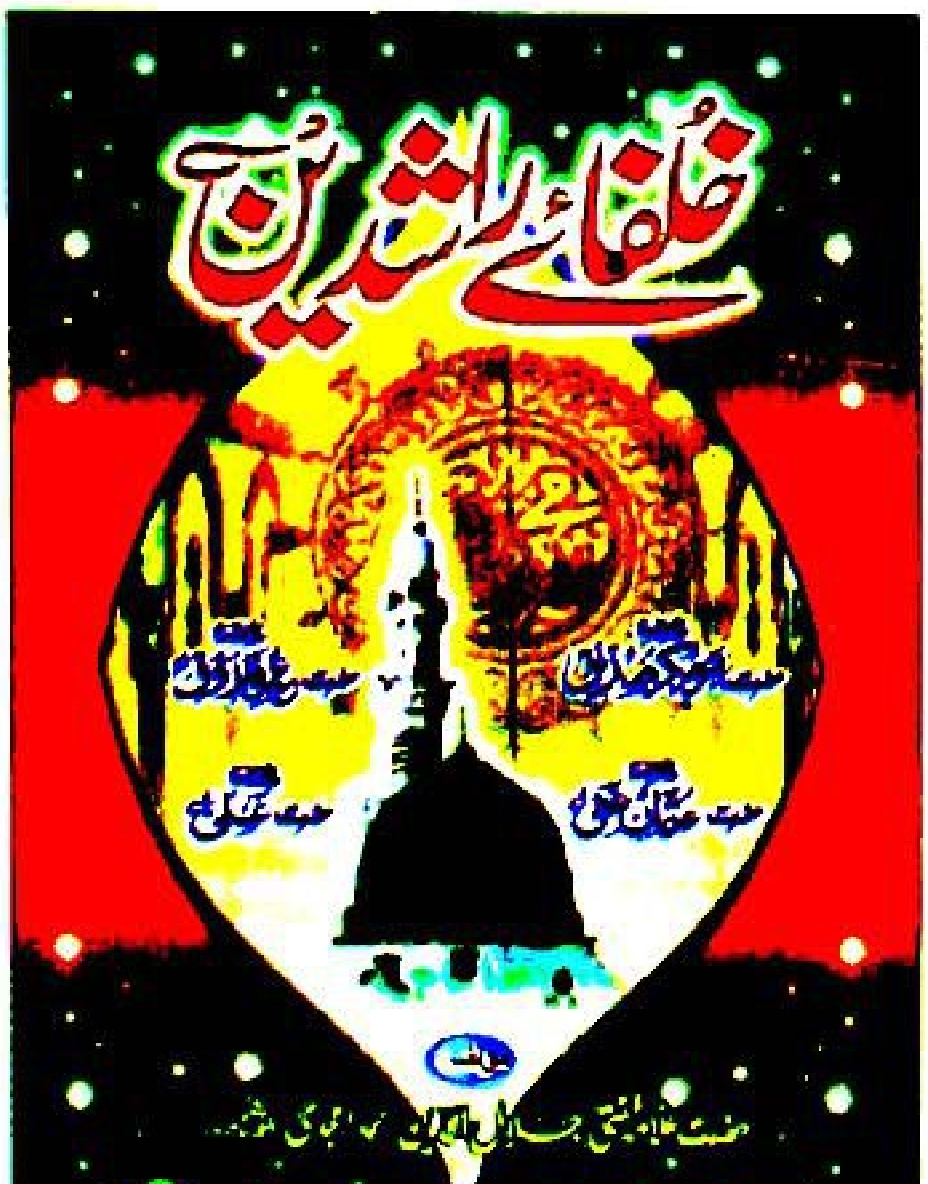

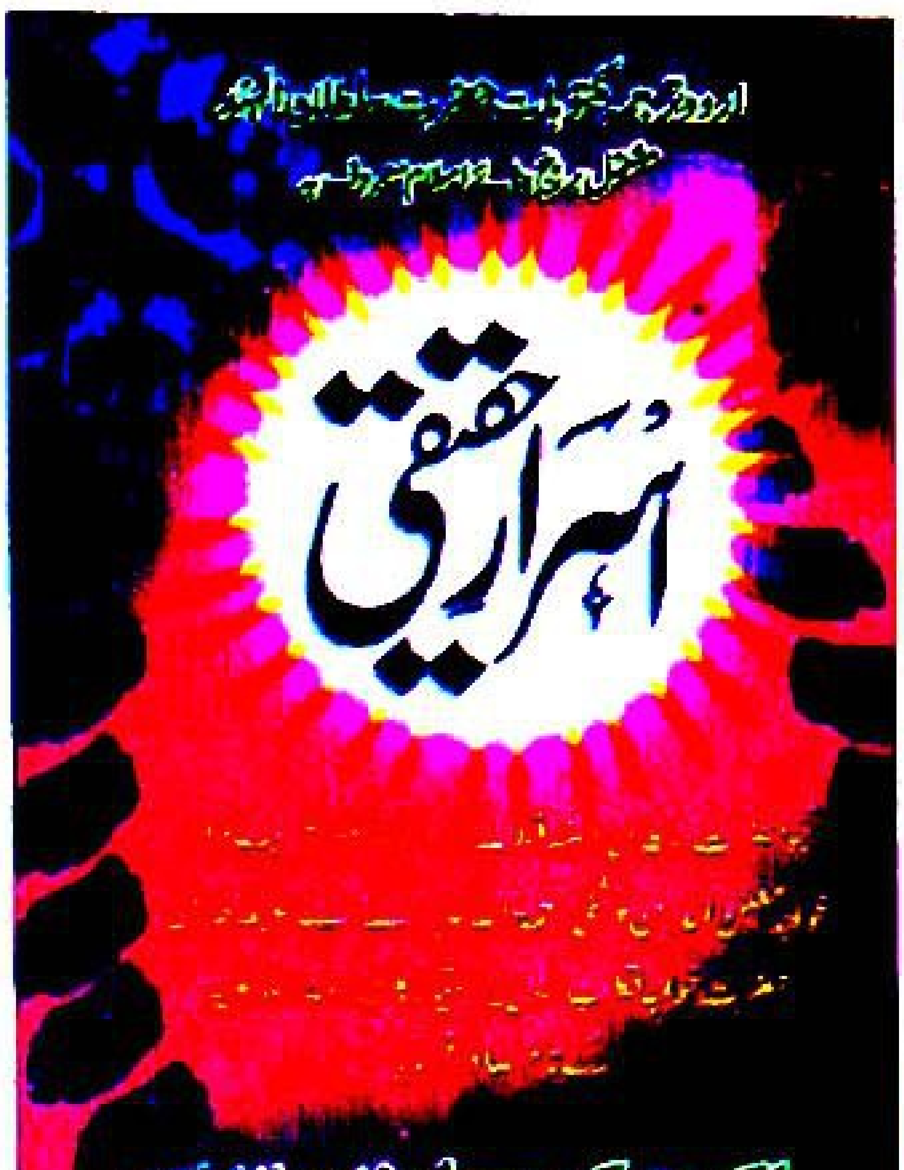

Yousaf Grafix

ناشر
اکبر بک سیلرز
اردو بازار لاہور
Ph:7352022

Marfat.com